



اداره مين دا شرق

یه کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ِ ملک مقیم هیں مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے هیں.

منجانب. سبيل سكينه

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان





۷۸۶ ۱۰-۱۱-ياصاحب الؤمال اوركني"



Engly Car

نذرعباس خصوصی تعاون: رضوان رضوی اسملا می گنب (ار د و)DVD دٔ یجیٹل اسلامی لائبر ریری ۔

SABIL-E-SAKINA Unit#8, Latifabad Hyderabad Sindh, Pakistan. www.sabeelesakina.page.tl sabeelesakina@gmail.com

iabir abbas@vahoo.com

http://fb.com/ranajabirabba

اے بروردگار!

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْسَبَرَ وَالْبَحْرِيمِ مَاكَسَبَتُ أَيْدِي النَّاسِ فاظهر آلك قركنا وليتك وابن بنت نبيتك أنستن بإنهم رَسُوْلِكَ حَتَى لَا يَظْفَرُ بِشَنَّى قِنَ الْبَاطِلِي إِذَّا مَزَّفَ هُ وَيُحِقُ الْحَقَّ وَيُحَقِّفُه وَاجْعَلْهُ ٱللَّهُ مَ مَنْ فَاعًا لِمَظْ لَوْمِيْ عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَابَحِهُ لَهُ نَاصِرًا عَنْ إِلَى وَمُجْلَدُ الْمُاعُظِلَ مِنْ آخَمَامِ حِمَالِكَ وَ مُشَيِدً المِمَا وَرَدَ مِنْ أَعِيدُ مِرْدُبُنِكَ وَسُنَانِ مَسِبَكَ

حسلى الله عليه واليه وسكفه

بر و بحریس فیاد دُونما موگیا ، اور خود لوگولی سے دعقوں اے معبوداب اینے ولی (صاحب العظر) کوجو تیر سے اور تيريدرسول بني كابمنام بسية ظاهرفرا دسدكركوني باطل المسطيح مرره جاک زکرد مے اور می کومی ثابت کر کے رہے راسے رور دگاہ ! اس كواينة نظام بندور كونيشت پناه ، اورجس بيكس كاتير، سوا كوني ز بو ، اس کا مدد گار ، پرورد گار اُسے جلد لا . کرتیزی کمناب کے جوا بھام خل ہورسے ہیں انہیں وہ بھرسے جاری وساری کر وے اور تیرے وی^ن کی شاہر اورتیرے نبی صلی الدعایہ والدوسلم کی شقول کومستحار کر دے۔ ونشظ يطبغور المسيضدان حتياض فاللاالأالتد اداره تحقیق دانش مشرق ـــــ

حقوق عثير محفوظ

نام كتأب : حضرت معصومه قم

کاوش: سید مراد علی جعفری

كآبت: عبدالقيوم

تعداني : ايك هزار

ناش ناش : ادارهٔ تحقیق دانش مشرق

شرط حصول المنظمة المعالم

مراكز حصول

(۱) افتحاد بك دي اسلام يوره الديور (١) افتحاد بك دي اسلام يوره الديور

(۲) العصراسلامک بک سینتر

اسلام يوره لابور ـ فون 7248642

(١٣) محفوظ بك المجنسي مارش روز ، كراي - فون : 424286

(٣) عباس كتب خانه جو نامار كيث كراجي - فون 46809

(a) حسن جعفری کروپسی بروک لائن

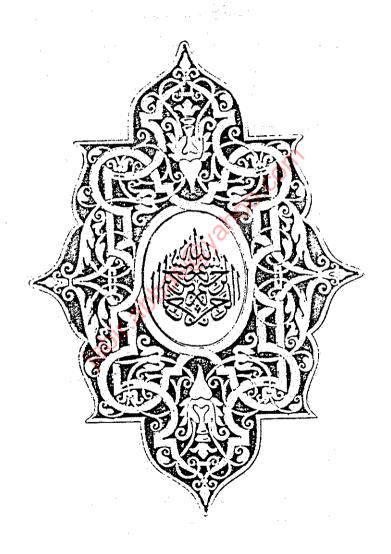
نيو يارك (بو ـ اليس ـ ا ـ ع) فن 2654672 - 1278

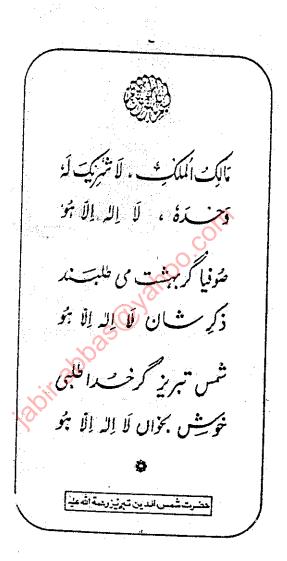
(۲) اسلامک تھاعشری الیوسی ایشن

آف اید طسش کینیدا . فون 4276 - 403-403



سَيْحًا ثُلِكَ لَاعِلْمَ لَنَا إِلَّا مَاعَلَمْتُنَا إِنَّا فَكُمَّ إِنَّا الْعَسَلِيمُ الْحَسَكِيمُ، وَلَفَدُ جئناه فهريكتاب فصنفناه عسليعيم هُ دُي وَرَخُ كُونًا ، وَإِلَّ ذَيْنَ أَتَكُ نَاهُمُ النيستَّابَ يَعِسُلُهُونَ أَنْفَهُ مُسَنَّزُّ لُمسِدَ، رَسَلِ فَ الْحُونِ ، وَكُو كَرُسَّاتِ السَّدْ دُنَّ أوبتُ والنكسَّابَ وَإِنْ مُؤْمِنُ وَنَ . وَمَا انْحَلَّفَ السندنين أوتكوا التكسكاب الأكيس بعسد مساجبًا، هُذُ أَلِي لِمُ بَعْسًا بِيَنْ هُدُ مُ وُلْتُن النُّبِعِثُ أَهْلُواءُهُمُ مِنْ بَعِنْ دِ مَسَاجِكَاءَكُ بِسِ الْعِسِارُ إِنَّكُ إِذَا لَسِينَ الظنالِسين، وَمَسَاكَهُمُ مَا يَعْرِفِ عِلْم إِنْ يِسْبِعُونَ إِلَّا السَّطِّنَّ وَإِنَّ السَّاسَ لَا يُعْدِيعَ مِنَ الحَيقَ شُدِيثًا. ذَلِكَ مَبْلَغَهُم سى العِيلم إن ربياك هُ وَأَعَلمُ بِمَسَن







إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَعْلَمُ مِن عَنْكُرُ الرِّجْسَ الْمَالُ الْبَيْتِ وَلِيَلَّ فِيرَكُوْ تَطْهِ يَرًا ؟ الْمَالُ الْبَيْتِ وَلِيلَةِ مِرَكُوْ تَطْهِ يَرًا ؟ الْمُعَالِبِ مِنْ الْمُعَالِبِ مِنْ الْمُعَالِبِ مِنْ الْمُعَالِبِ مِنْ الْمُعَالِبِ مِنْ الْمُعَالِبِ مِنْ ا

ادارهٔ تخقیق دانشهمترق

حزت على مرتضى را الشهيد مناعية

آمِنُ بَغدِ تَكُفُّ بِنِ النَّبِي وَدَفَيهُ بِاثْوابِهُ السَّى عَلَى هَالِكِ شُوى بِاثْوابِهُ السَّى عَلَى هَالِكِ شُوى بِذَالَ عَدِيلًا مَا حِنِبَا مِنَانَ نَدَى اللَّهِ فِينَا مَا لَنَ مَنَ الرَّهُ وَيَانَا رَسُولُ اللَّهِ فِينَا مِنَالَوْنَى فِي الْفَلِهِ وَسَالِقَ لَلَهُ مَعْقِلُ حِرْزُ حَرِيْزُ مِنَ الدَّولَى الشَّوْرَ وَالْهُدِى لَا مَعْقِلُ حِرْزُ حَرِيْزُ مِنَ الدَّولَى لَا مَعْقِلُ حِرْزُ حَرِيْزُ مِنَ الدَّولَى الشَّوْرَ وَالْهُدِى لَا مَعْقِلُ حِرْزُ حَرِيْزُ مِنَ الدَّيْ المَّالِقِ فَتَدَى الشَّوْرَ وَالْهُدِى لَا مَعْقِلُ مِنْ المَّالِقُ المَّالِي فَقَدْزُ ادْنَ عَلَى طُلُمَةُ الدُّي

كَانَ أُمُورُ لِلنَّاسِ بَعْدَكَ ضمنت سَيْنِ نَهُ مَوْجِ حِبْنَ فِي الْبَعْرِ قَدْسَمًا

نَصَاقَ نَصَاءُ الْأَرْضِ عَنْهُ مُرِرِحْتِهِ لِنَعُورَتُ وَلُ اللهِ إِذْ نِيْلُ ذَذْ مَضَى شَدُمُ مَنْ مُرَدُ رَبُّ

فَقَذَنَزَلَتْ الْمُسُلِمِينَ مُصِبْبَةً كَسَنُعَ الصَّفَا لَا لِلصَّدْعِ فِي الصَّفَا

فَكُنَ بَسْتَقِلَ النَّاسُ تِلْكَ أَمُصِنِبَةً وَكُنْ بَبْغِيرَ الْعَظْرِ الَّذِي مِنْهُ وَهِي وَفِي حُكِلِ وَفَتِ لِلصَّسَادَةِ يَهِنِجُهُ بِلَاكُ وَيَهِ عُوْا بِاسْمِهِ كُلْمَادَعَا

سترجهه

- نی کو کیم دن میں کن دسینے سے بعد میں کس مرف والے سے سے نم والے سے سے نم میں نام دالے سے سے نم میں جا بسات کے میں خالیات کی موست کی مصیبت ہم پر نازل ہموئی اور اب جب تک ہم خود ہی دسیے ہیں ان میسا ہر کردنیس دیکھیں سے اسے میں ان میسا ہر کردنیس دیکھیں سے اسے بناہ دستوں اللہ سنتھ کہ ہردشن سے بناہ اور مفاظمت حاصل ہموتی تھی۔

- بم جب أن كود يكفت تومراً إفرو بابت كود يكفته مع مل الاشام مجى ببب وه بم بس جلته بحرت يا ميم كو كمرس فكفت.

ان کی موت کے بعد ہم پر الیسی تاریکی جھا گئی جس میں دن ، کالی دا<u>ت سے زیا</u> دہ تاریک ہوگیا۔ بهتراب بين الداب النام مرف والولايل جن کوخاک نے جگیا یا ہے مب سے بہتر ہ*یں۔* گویا معالموانسان آب کاموت سے بعد ایک کشتی میں فرگا۔ جواس موج میں ہے جوموج فرا ل کے بعد لمند ہوتی ہے۔ زمین این وسست کر با وجود میک بوگی رسول الدک دفات كى دور المحص بركها كما كرائون كور مصحة-انوں پرایک ایس مصیبت نازل برو ا جیدیان من شكاف يرم المعلاد مين المان كالملاح كسان جربيا بركن سداس كاللافكن بنيل ميد الدبرنماز كروتت بلال أيك نيا بهيان بساكرديت بن جب كرده (بال) ال كانام لدكر يكارت بي



حفرت من اطمة الزيرًا (المتونى ١٤٠٠مة)

مَاذَا عَلَىٰ مِن شَعْرَبُهُ أَخْمَدُ

الْآيَشُكُمُ الْوَكُونِ عَوَالَبَ

صُبِّتُ عَلَىٰ الْآيَامِ صِوَّلِبَالِيَ

مُبَّتُ عَلَىٰ الْآيَامِ صِوَّلِبَالِيَا

إِخْبَرُانَافُ السَّمَاءِ وَكُورَتُ

شَمُسُ اللَّهُ عَلِيهِ وَكُورِتُ وَكُورِتُ اللَّهُ عَلَىٰ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللْمُعَالِمُ اللَّهُ اللْمُعَالِمُ اللْم

حسَلٌ عَكَيْكَ مُسَارِّلُ الْمُدُرَّانِ

جس ندایب مرتبر مبی است د عبیلی کی تبرسود محد کی مضائق نہیں ب اگر دو مادی عرکون اور فوسطبون سو بیگھ۔ وصفرته كا موال من ومسيس مديد فون بن كواكر معيني وفان ر و شیس تدون « داقرل می تبدیل برمائی -مسان کے اطراف غیار انور ہو سے اور لیبیٹ دیا کیا، دن كاسورج اور ارك بركياب الأزاند-ادرزبین نبی کیم سے بدمبتلائے دردے مان سے فیم پر سرا با دون بول - -اند بهار منسرت عبی اور مغرب ببی أن پر ، اسد أن اولال ے نوجی پردوشنیاں جگیں۔ ۔ اے دسولوں کی گنری ایرکست سٹنانے ، آپ پر توقراک نازل کرنے والے نے تمی درگاد بھیجا ہے

بشم بقرارة خيزا لترجين

ادارلا تحقيق دانش مشرق

اوراق كاآنينه

سخرمبر —	<u></u>	بهشار
**	حضرت مصومه فم عظمت نسوال كي علامت	ı
٣.	اب ام ہے قبل عورت کی حالت	۲
7,7	اكرام اور غورت	۳
سب	قران میں عورت کا مقام و مرتب	η.
7.4	عورت کی اعظمت شخصیت بمیشدانس سے	۵
	نورايمان كر ذريع المرام أربُون ب	
PA.	احادیث و روایات ال بی	4
۲.	یر. قرآن مجید	4
50	حفرت بن بن خوا	۸
64	مغرت من جرة	4
۲	حضرت ارة	1.
0.	احنت آسية	. []
3.	حضرت مريم"	ΙŢ
21		11
37.	•	١۴
20	* 1	دا

صفح نمبر		نبرتمار
34	حضرت ام لئي "	14
34	حضرت ام البن	14
04		
C 4	حضرت ام البنين	
.∺• ^.	حفرت من طمة الزبرا	1000
4r 44	حرت زینب حفرت می کلوم ا	1 11 11
44	حفيرت مفتوح تني	1.
4P .	سوانخ هزت مصومه فم پر ایک سرسری نگاه	
با ب	مفرت مصورتم كالقاب	10
-4	حضرت معهومرقم كاعصمت المحلي	.i .
ÁÌ.	ولادت باسعادت	
Δr	عفرت معصومہ قبائے بیان کردہ افادیث کے ۔ تعریب تنہ نائی	1
Λ <u>4</u>	نفرت معصومه فم کاسجره نسب غرت معصومه قم کارنجین	100
4-	سرک معصور قرم کی زندگی خرب معصور قرم کی زندگی	
નડ	그리는 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그 그는 그 사람들이 되어 있다. 클릭하다 되어 되었다면 다.	
44	غرت معدوم تما كي مدين سے بحرت	
1	غرت معصور قم مل مواشحال	<u>4-1'</u>
1-1-	ميرمزار حفرت مصورتم كالمنفرتان	1 23

عحدببر		نبرشار
1-1~		T
1.4	ایک تاریخی غلط قبمی کا ازاله ۰	٣٧
111	مبن ادر بجائی کی محبت	።
liir	ا من اطمه نام کی خوامین	
ĮН	1 9116	۴.
ייוון	زيارت حفرت معصوم قم كى الميت وعظمت	(A.)
אייון	حفرت معلوم تم کی زیارت سے فوائد	۲۲
11%		74
IM	مغرزبارت كي البمين	مام
144	آواب زبارت	۲۵
וריקן	زیارت نامه حضرت معصد مرقم کاشعوری مطالعه از در دخول	MY
IfA	اذن دخول	67
100	1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1 1	
ICA.	شبرم پر ایک شهر قم ی عظمت و فضیلت ابل بیت طا هرین کی زگاه ش	(rq
	نگاه ين -	
145	شهر فم ي عظمت وفضيلت على كرام كي نگاه مين -	۵.
144	آريخ قم پرايك نظر	۵۱
İYA	قمیں امام زادگان کے مقابر	۵۲
141	ا حفرت معصوم قم کے قرب وجوار میں ثنابان وقت	
	كي تمب ب	
	the control of the co	

	<u> </u>	ya Jene
صفحتبر		نمبرشمار
141	حضرت معصوم قم کے جوار میں علماء کرام کے	
ĸr	مزارات . شبر قم سے تعلق رکھنے دالے اصحاب مرالطاہرین .	
144	شهرتم تعلق ركف والعالماد ، مجتبدين ومحدثين	۲۵
JAI.	شېرقم کې معرون مساجد ـ	۵۷
INT	منبرقم محمعونب مارسس.	۵۸
1/1	شبرقم کے معروف کتب خانے .	∆:4
[AD	الخنز وكأبيات	٦.
J/19	فردوسس کی ہُوا میرالے اغ سن میں ہے۔	41
192	بِعاً في سے مِدا في كى سحراً في مجمع لوگو	
iao	فكر ثنائي مشهدوى المستسرام ب	91-
114	المِشهرقم ومشهد ذي احترام كني	אר
174	نويه بجب ال حفرت معصومه قم ا	73
Y	بدح معصومه تم	44
:		
-		

مقدمه

ان ان عبارت ہے۔ دوصنفوں سے ایک صنف توی اوردوسری صنف نازک ، دونوں ہی صنفوں ک کردارسازی کے بیے کا نات ہی اعلی خونے کے معدد گیرے آتے رہے۔

قرآن حكيم اور تاريخ اسدم كے مطالعدسے جباب جم جناب حضرت ادم " مصنت أوجع مصنرت موسى بعضرت عيلى مصنرت ابراعيم . بيغمرا سلاتم . حضبت على أن إني طالب ،حضرت المام حسنن ،حضرت الأم سيينٌ ، حمزيةُ , سلمانُ . الدِفْدُ على الله وجعفرهٔ اور حضرت عبال البيسي سخصیتوں سے روئشناس مونے لم ل بن کے کارناسے اور جن کی شخصیت مرلحاظ سے منونہ عل ہے۔ ان حضرات کے ساتھ ی میں ایسی عسترم خواتین کا بھی ذکر ملما ہے جن کو کسی بھی طرح فرا<mark>موش نبی</mark>ں کیا جا سکتا ان مورات بين جهال جناب سواً ، سارةً ، باجراً ، مريم السيد او-ام المرِّد ، فريحيِّز ، فاطربنت اسُّد ، فاطرزترًا ، نينت اورامٌ كلوُّم مُنَّ وفده كانام آنا ب اس طرح اس كسلدى اكرى فاطر بنت أمام موسی کاظم علب السلام، جنہیں تم معصومہ قم کے نام سے یاد کرتے ہیں كاعبى بعض كاعظيم شخصيت الريخ كصفحات يرسنبر محرفوات عشب وارب اگرسال برگهام ف كراب كر دات قدى صفات اسى متبرك سيليك كالم اور أخرى كراس سي تو علط مد و كاكيو محداً ب

کے سلط میں ائر اطہار کے اقوال وارشادات اس کے شامد ہی کہ آپ فائدان عصمت وطہارت کی کمل فائندہ اور این زمانے میں اس عظیم فانوادے کے رواروا عال کی وارث بختیں۔

حالات زندگى!

یہاں یہ عرض کر دینا صروری ولا بدی ہے کہ ہم انہیں چیزوں کے بیان پر اکتفا کر رہے ہیں جو ہمیں تاریخ کی معتبروم ستندکتا ہوں سے واصل ہوئی میں۔ واصل ہوئی میں۔

ولادت!

معصومة قم کے والد بزرگوار جارے ساتو ی امام حضرت موتی کاخم اور آپ کی والدہ محترمہ بخمہ خاتون بی جوامام رصاع کی والدہ بھی۔ اس لیاظ ہے آپ امام رصائع کی حقیقی بہن جی ہے آپ کی ولادت باسعادت اقل ماہ ذیقتد رسے ہجری بی مدینہ منوزہ بیں بونی ۔۔۔۔ آقائی بخر نما لک نے استخراج ۲۲ سال پر لکھا ہے کہ حضرت معصومہ کی ولادت اول ماہ ذیقتد میں بوئی۔۔

سفرخراسال!

بشرگان ال فی مندان کابیان ہے کہ عباس خلیفہ مامون الرکشید نے اماسر مناع کو تس سال مرہنہ سے "مرو" بلایا تھا۔اس کے بک مال بعد معدومہ تم نے این نوازت کے بیان کی زبارت کے بلے مدینہ سے "م و"

كا سفركيار

محفرت معصوم فی کے ہمسفر ! اس سفریں جناب معصومر قم سے بیاریجانی ما فضل ما جعف عظ ہادی اور پی قاسم سے علاوہ بھتبے اور خدمت گزاریم اِو تھے۔

معصورتم كاعلالت

مدینہ سے جب مختصر سا قافلہ مقام "ساواین" بہنجا تواس ک خبر مخالفین اور دشمنان البیب کو بوئی، وہ سارے راستے مسدور کرکے جنائی اور بیتیجے شہید کردیئے گئے۔ ان شہدام کی تعداد بیس تخی۔ ہائی اور بیتیجے شہید کردیئے گئے۔ ان شہدام کی تعداد بیس تخی۔ اس مادی خبرجب البایان قم کو بوئی تو وہ حضرات مظلوموں کی مدد کے بیلے دواڑ بڑے کین افسوس کہ سیکس اس وقت پہنچی بیب میں مرادران معصومہ تم جام شہادت نوش فرانجی تھے۔ بھائیوں اور بختیج ل میں ماردان معصومہ تم جام شہادت نوش فرانجی تھے۔ بھائیوں اور بختیج ل کی شہادت کا صدرت معصومہ تم پراتنا گرا انٹر ہواکہ آپ سخت بجار ہوگئیں۔ میں وقت المی ساواسخت متعصب سنی تھے اور ان کے قلوب مانواد و علوی سے سنوال کیا !

مروب وروی . "میرے اور قم مے درمیان کتا فاصلہ ہے ہم جوابا کماگیا اوس فرسخ ، یشن کرآب نے کہا مجھے حلدان جار تم پہنچا دو کیونکہ میرے والہ محترم فرماتے تھے کہ شہرتم ماسے شیعول کا مرکز ہے۔

ار بستان المارات الما

- خسبرً و ٢ منتيج و أبير وهي حيده أبير لي الاحبيد يمنى فيهيه ملايا بالموهي للأخبية بالمناسية في سايلانا بالمخوسه وتدى يس حراكما حيد. しんしょうしょう رابا در همه معتد للاحق مرباح خيرى رضي حرريه فدايان به كوك الماحظ فاستعملت المرابات الا مينتزيا يشنحها بالمرشأ ابال التابط أسمعه سينعون ببته ب بيني المعالم المعالم المالية جزي تن ما كرويري الموسي ي الموسي الما الموسي ى ئى ئىلقىت كىنى دى ئى ئى ئى ئى ئىلى ئىلىلىلىنى بىنى بىنى كىڭىسى كەل كىلىدا ما كالمن المالية فالمنظمة المنظمة المناهدة كر لوسمه يبيد الرسوين الرافا جريد والراف كري المنظمة المستشر المنطبي الماري المنطالية المنطالة به

ر بر کرشه کاری سند رای اور بر برد کاسه معدست شد دری کارد وی به خروی اسعد ارتوی بری د به بی سنت دری خری قی پذیرنی ر

رين بن دالاب الده و المسالم حدار ملم ما ما المعرب المرا مسرا ما ما من خين الماله و رسام الأم ما المرابية من منافع المنافع الم

بالألمة بعيقة محودا لاجانة خواب أتاجه ماج تيلا كالماني المناه والمنتري المناه المحدر المرتب المرادية ومنبات لألم المال معدت عديد المالي عديده المراس المالية كراددا فريد وفي وبالفرادوا يترك وفي الحراد ا جرلولاي دستاك تيماييك "بينايك كلالارمور نشدين وكهدوي المريش وكالاراس اليون داد فهما المعلى القيد - وقل المراكة المراحد حسناء صلة دارا والاراب عصفه الادارة المراقع من وتتراسة سواح على الدالم المرابعة المحاوية المحارية المرابعة ا وع داراس المع در در و معلى الماسية المردد السابية فالمنتجه الادارك المراف المنافية سينغبط بالمشتاك وسيرايان كالمرايات الميانية عاثي مالزمان على المستحدث المنافية المنافية المنافية المنافية لتحاحب لولايم الدن بإساقان كراجي ف ماي والدارة والمالي كالمراعل المراعل المراعل المراعل المعينة الحرائي المرائد ورائد المرائد والمرائد المرائد حعربي اللاله المالا في معلما المعتمد المالية مجنية لرطب منالغ إن التسارية عن المؤسمة المناسبة المالية السبية التأثير المالية السبية

وسريح الخريج أوالأون المالمية لارمهم وتهاكم جرسينة المخطي بولاية بالمرشي بالمراد والمنظمة المرادة ういっていかいかいかいかいかいかいからいかりからい ي أور المراد عراد المراد المعتقد المداد المرزية والمراد المراد ال برنيا حريب نيران المراجي يوري المارير علاسية لوقها ميزه والعراء ميزه فالتبين بمريد ميهم ويرام والمرابي المرابي المراح وسرسو والمدري بموالدب مر ستمكر من هبرى يان الدالاستدان بنت والازوم النارية لمسالة والمسيقة شير لهاري المعاملة لاين سنين الماردة والمجرية المؤوات الماريد ما الكونية ويوند والما الماسية كالمارة بالمارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة المارة كديب يده فالذكربي تساق المن الألاث على ما يا المان لاغيرك ليوت لغاءبورا ميثر ليؤيرن كالمستعب العاما يرتخب الترشاران مافيل لايبغيون المرومة فيابيانك على المرابع المرابعة المين المائمة المؤمدة المرابعة المحادث كالمرك المرت بالماري الماري ا جند جدت لق الخالي المحرشة المحالك المركبة ليات لهايمة الاسترك سينول وهروا يجارت بيوس لالأخسال هما الميزاج مى احدادى ما دى اينا يى دى الدى الساق را يا تا لا ليا ويدوي والماري والمار والمارة والماراد الماران سداء عيدكرى ليذاه ما وخسير وليه بالمساق لالمامان وخسر للمحرب

مكري دراك المركبي عواة مقادك معاده عسينة لان المان في المان المراجع علاؤالانا والثابا لاعتين المراعية الماليان المركد والمتقافية المراد راباب على دوين اور ادباء کے دورت کی بنی ب اور دورت کی جی۔ -ريزيت لوآ خدر كه أي مي يا الغمام حسينة المي آحداية، كسبي في المكتبية المرابية المر いないといいいというとうといういっちから عندارا الماجزاء وحالا ويتراكما خدالط سطع استيول لكفن بذلك سيؤ كالمرابع به لاستان المركيمة الخيدات لا المنامية مهماه تأكر كتينه أماي كمان كور الإيماني عَنْت لِهُ يَحْدِينَ مِنْ إِلَى اللَّذِينِ لِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عناكالياتية ولأهماك والمان ولايرا الماكري إلى المنظي المراق المالي المناحد المناه ك وهي الديد إو هي ما لنديما لي الدالة حبراريمه عالم من المنظمة المنارية المناولي المناريد المناسكة المناسكة للبشالعاق وشفانها كركينه مالجالاسمسه تهمين مينه المنظران فالمرين الديث ما ما وقا

ري شدال في ايما شديخه لم تميم معرشه

- رو منظر ماد الداله روسترار المة له ناحد الألمي المالي ساقى تايم المراكب الميلان مات معصد الدارك البائد المنظرة سيزا بعاطر ليوكم بب عام أي ما لا عالم التراب ل الأراد والمتراب الماسية تجري وانا للشرك حرالات سرالا والمجارات ينك فيول ندن لارزيري لا ياي ويول موسلات سندر المناسل المنالل ري بويستيره وهينها ليانه مهران بهران المراجعينية واسكان الميوسي والراءمان عردراع ويروجني وسيقان المناهد والمالي المالي المالي المالية جودي مال سينود ف الميثر الدين المناهدي الماليد و الماليد و الماليد وروزية المراجعة والمراجعة المحاجة المراجعة والمراجعة وال مسيداه ورياني والمرك والمراحي والمراجي المتاري والمال المراجع ، براماطردان الورسادية المالية المالية السائد ريبانه ملااحدلااجولام السلكاء السياء سينيج والمساولا بأراب

-الأيرنيولية والمنقد حرواي المراثر المسيان مالا ميذ كر معد عنه والمناه المعادية من المعدد والاليدة البلغ شاراله سيذنت منعار الحادثين لاالكاده وبوساعي لأعظ وريوني الميان بالمناد ما الماري المنادي المراط لأنابي في على المالي المالي المالي المناسلة حركة نطائي العالمنا بساسكة كمرسيد لأقاين يذاد المسياي المديد في معملات را معرف المالين المدين التسينة الحالا ك من المحادث المراه المراك المراك المحادث المراك ال والمدنع والمخال ليراعه ويوع المباسكة حرسينة كالأجالال وسراه كأدريش كالمال فينتي بمحيي بمحيين ولتستعن كمهاري يأولا المزرأ ليك كسنان المناشية لالبيك الماليان كالأسهال أجستين ألبه الأيبون إياسباك الكارع المحالات تالمصناية وتايه من جرد يون المحرك يمنه جراء المعالمة المحالات الريب حيوليك المناه الاخاطب الذخرال فرايان المواجع الموامات هيئنزوي سالهبرا مبو مر يوري المريدية صانعين بنايان سساؤرن تالاندا أشنا المسنوش لاشراط لينقر نة المعملا بواز لا المساية

كري أريبين المناهم المراحر ليدارا إلى البروق المسينه والأ ر المنظمان المناليذه من وكم المهميه وسيهور كالميسنة كالأه كلا لاحسير متنظر للملك ويذوعن زين التي المعاط لتخاطرها ويزون ندير كالناء وتخطاه وبمذار المهار تحسيبها الالاكان وماز والمامات مستهاريز تنجيد البرابية ريز بالما حسهر لاستعمال كالمركز ويزون والألاكاء كسريمة يركوب سيغوث إرايه الإخدي الأوك المراكم سينش كالثافل كالماسية والمجاهراه والمتحب أجولي تيمه وتيتولي مهم حسب مرئين وياله خشد لرحسان البسبين كالمتحيق البنهص سبسرينى وكأنج الكافع سابور نوتار يزده ويست لهارات بسابغور وزندبي ربيت اوراي يلاب سبئة حسبته لعمرين بهيئون فيك يحبط المحسبوك برايان وبأثرة فأفاليزرلأ در کاری بریده کسر میمالیان کاری برحد ده پریک کسیسندگارایژ ويسله ولروعا كالقيشوع بالدين فضفه ليانتي الماليان لارون فالرابحة الارويامة من المناطرة المنافع ال ترجيه أنباله للمنطرت بينتاك بوركاي البير لامتتريه ويذور لاحتصاف التماري والأيا تركن عصدت معناه سيكه والموي وبداء اليان بهلاه وريزون التهارين فسيسهده بشده واستيزمتن الأنكافي ببنزاه المسادنج متسرع خير المستهددة . جنه يه تا يا يايين براول يمنه نام اين ما اول مين الاشب هست سينات ال والبيرنا تهنفان اليريحارية لمطراي اليلالن المستهون البخط منه وخوا مع المرايدة استيام المسارة الماري المواجعة حسمة ميمسر سينه الارافي راي نالي جرامان الإراد المسينة المركيل حبرة برامسن منهترسون لمنساده في العبول منه المساقع يمين

كريد المناجر والمراج والمناج المراجر المراجرة ويرطنه فالمام المالية ومناهد المرامان ويرسيه والم لْكُولُانْ ويرسيني مناولوندين سريده للانساني في فريجة أيوفان سياسين كالمتهمين تسبيح المحب تهايه والايادان عالا الحد العلقية عالى حرقة ي يتواكم الماسك لمسينه لم والمالي والمالالالاحدة الالانوسة رصره الأركامة في المرت مع في الرالعاف لاء ب ولوا معدسه تسهوجودين المناعدة والمحددة والماران وورارة كم يمكن المال المراجع المراجع المجراتية المتدار استينال اللك المالة الاست الملاي المالي المال حسداك نفيه ديداله المحالية بالميانية شارك فليعرب سيكنا كبون المرايك كرسان الميان السيدية とっきもないないいいいいいといいいことにいいいい المالالك ويالم الاستعارال المنابال ويديم فاندسانك كركيا ليان بالإين المسايدة المعالم المناهد الم المناسان الماري وردون فالجالي وراح المستحل تسيدان النافي عالمه كسرة للم عالم المستناك الماليان المال المال المال المالية المالي مع فأعر يبخ الجراء المرادية في المجاب الماسية ، ميا العالمية كراه يرف الخارس المحرين المدب المحدث والمكما كين ابرج في المراه لا يبيزى اله والأبرك المدان المرساين

ويه وفين المريم المراه المريانية المراجع المراجع مسين والمناب المنابع المنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة والمنابعة معراك كريم فيرتر في المان المان المان المحاصرة المنازية المالاي كالجالات المالية المالية والمالية いいいとうないいいっとうとうとうとうないのかいいい بياء المحتوج على منايعة المركية المناك المناك المناها والمباء يتندي الماسيل المال المالي المعتدات المساوية خوار راديه دريز المنطق راد الراي الأراي المرايد وري والمناور من رئيف الأربيك تريم المناهد المنارين يه ويد المراد المريد المراد والمال المال ا ن به بر د البو هي د د د بي د د که بي د جاتا المحماض يديري مصنياده ينسك ماس مود بوروموني ليوسيري سالناف ويويون شاي لايكاله لاتسراله ليمين

د سانع براس ای اماده بیزیم است و یک ناول آن، العداد ر د د معمد به ان مین بازی است به این بیشته از مین بین این است این مین بین این میرد دارسینهٔ مین این مین مین بیشتر این مین
والمراوي والمحالية والمحال in- information Committee Solver المب حره هاي المائية من حرب كري به الروب ال خبينة كالذي ييج المحامل منادي المايان المسبرى ليلكه بالخرعيث المراعلة المستعنان المتنبؤ يحده لماءا للا مدند في الماياري سدها المساولات الاستان والماري الماري المرادي المرادي المروم المراجعة المرا - LUZCHARTER MANNY LUNITERNATION DE LES ودور المعالية والمعاددة والمعاددة المعاددة المعا يد سدي ياز دا المدين بولاية المايي المنظم ال MONJERO ROSO, WALTER DE " LE SON DE LES المعين والاستوجوي بالمائعة المعامين المعاني المائية - فالمراس الديد فد المراس دين الربيا المراب יליטופים ביות ביות מונג מנסת בעדים. - في المحالية المحالية المستوارية المحالية الأليبولال لهيم يبول في الماسية على المه ووده عدود. . حسر کامال نامیز مز كالاحداثة المرابع المسائد في شخ Alley mon FEC 0 0

- المؤلك الإجراد للأكوب باوليارية

ه و المريوعية على المريد المري -إيراجي فالألعصة كمن من السان الأرك المدارة وينك تكالمراسه لااء ملاحت كالاير كالاساليان استديمة كالحسيقة والسيرة و الايداك المداري ولوالده الماسيد المدارا -ليارالون لاتنه سي برك كمايه معسرة المنطقي المائدة المناطق المناطقة المائية الماياة عالم الحديد والماري الماط المان المادي المان الم - ری بره برا بره مرحد رید سلاله المائية المرضوع والمرابع والمائية المراءا والمائية النامات منتشر المالات المحياج حب ببرنامه الارام とうしゅし ---سعد بدل البودي قاد ويجاحسه المادي الجيامان ستراء ستيته لرايره مها والرته بزلزاستوا فرج مع برايح استحدار سيرعلان وشوشي في الذال الماي المراهدان

حسرال المع المعادي الماري المبايات الماري المساعة المارية المارية المارية المارية المارية المارية المارية الم مير المارية معدمة المارية المارية المين المريد المراية المارية المارية المارية المارية المارية المارية المارية ولا أن المارية
IND PERSON

مالناسي عشيئة والقروي الجبيامية كزارال والارداب فالماعال طرت عام هاي المسترجي بالدال أنال عارف المساور حسرال يمرك بهريميراد تعلماته الايليان كالمياني المنابع المجارة المراجي الماناسه ولدا عرور فين وعرده الإيراي في المالالال المراها جنة المالم المراسد للنديد ليندره وعلمانك تناك كمناي ليدوي كالمسقر لالي سيع ويه والماياء كرناه سيان شاري د الهاره المراي جراحري المراي المراي المراي رية لاقترك لبقدات لأهو تكذب المايات المستعدلة للايا المائع المعادد المائم المعالمة المسارية ويؤالات ب المن ما يوني المراجع هذا الماعة في المراجع المراجعة الم كر كالمان المعالم الوالي الجرافي الماني الماني المانية لة تناه بالخالات بين و العرج الرحاي المستن كالمسترك المراهم عكرك لألكتا كالناسك ليديه يماري سيتحاده لناجياها

Contact: jabir.abbas@yahoo.com

المناهم في المين المين المن المركب والمراس والمراس

سِنَاءُ الأنه الأن على إلى الم

- دونون دون المحالية والدون يخاصة بنوير بين ينوخ وسياجي تقيده المعامين الأرسية الألا المهيؤ كرما وينز فالميستة المراهدا والمرابية وبهره وأينا والمال المالي الميالية ره رقول لا استرجيده ، ولا مي هيئة المين المناع هياك حريك كالمخاصة المستغاط الميضة وسب كالأن بالأنبذ لابها كريع والمستعظ مياحب والألابي يدحب ستيقيه لاسياء ا حدول مراه المواجع من المراه المرابعة المحارك المرابعة حسيب الحداث المالال المالي المعالي المكراما عاليمة كمنسب والمكاط كالمنا احسبوه فالأراب بسيناته ملخالا ياستان كمشرع والخصيد بمرناء بالسان المساولا والماري ما لكرن نع برن في والميه في المسابع المرابي المرابي المرابية حسان، نأله ، خسط خط، بخابه ران بماله بما رخوا خسست ميه هو سيكرك كالدي وفياء للمايسة ينشدك فسيه المريجية كريستراخشه ت الديناتية حسار احدادا و الأالما المع وخد ميا الما الماري المكالم مقاله الالحاركي ولذن في المسائلة المسائلة ورزوك المالي احتراب إلجالا الماليك لاسامة جهاله دويم شبه وسيركيبي لأقه ده بمباحين حراكمة سابخيا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

عنعبا لخالا المايان مصفده كالعلينا الالا こうとう ニュー・ -رييزن كرن المناهدن المسينورة دلاري الماني المبيرون وسك ويسادنون يالون عالم المجسيدي المالاس السيال المالالواد وسي المالا نقرنه المراجي خدار القادان البيته حدامات الإساء بغوري احسنا احرارا الاعادابات الإرادا الماسية سيتم أسراله فكراه وواياناد أعارانا فالمانان لارويه المانيع علا خيانولة الأرالة إلى بالمسهد والمشير شير تشير سيني كالموادي تعدد كالمازاد المناب الماي الموالي الميكر الموادي الماي الماي الماي الماي المياية خدى المايزب ليدال كشائراله بكنية للحريقية الأرفيات ولجو بدواد وخراعي خدوا فلغساء لالفاري فيلاحت عيمض بهاله فالمناف المارك والماء تتأثير في المنطق المناف المناف المنافرة سترسنة كركم المالا لحداري منعومانا حبراي لأسارا لأننصبا وجداته بنزراله الالحاص كالمتشحي اسيان لناب طرخسي لنعده طسييله المادسيه ما تحبيل والخدائك المواماد المرايد والمرايد والمرايد والمرايد والمرايد المرايد عالمناي المستراك المرابع المراجع الماري المناهدة

المون د المران مور

فألى ريزت يتوسي المرابي والماده والجاء وحسرين والمقارية والمرارئ العقه المسوان يسيذن إسير خبدال لإيوني فالب ئذ وين ويور بالمنظرة الأصرى المريد الريد الأوجيد المريدة يلكة يخزك تجاحرن السافة الأبكالية تستريه يميتركها السيئية ى كان كا أو المدير هي المرائع بي المالي المريدي من المريدي من المريدي من المريدي المريدي المريدي المريدي المريدي ده ادهی کرده می بی کانی کران و کرد تسیده میمینی برد. میسیل کان کرد ایر کرد. كالمعتم المراجي والمتعارين والمتعادية المتعادي المتعاديم را دو بارجه المراسية يوري المناسية بي المراسية المراسية المراسية こういいいいかんなんなんないないないとからいいないにのい - حيد نيستن الماري المناجع الم يمه وحسافيل إمرازة ، كولتي ميرا ميني ميني ميني من في كالمرايع عمر الإجلاكية وساعيه الامراس المخارة المراجعة (الاستينائيسيك على عسو) دياك لتمار فوالق المسكم وميدالله المتاك يابهاال اناخشحه من دحدوانى وجداناك والموسيعان فانزلتها وتحديلها ذات تنة كابسراك في ميز معه حرابي برايه حديد كم الريمة ئون الاحتساء المحادث الأواد الإرابي

٤ كمنا باحررافيه إلى إلى مين فرجية واع والدين الميراه وهدف المساراة والمعاملات والمين المائع الحديد المرابية الميانية المادان المائع المرافظ المائية المرافظ سلير حديثها ويدتون كالعنظ حد حدث من مينهمي والعالي دراد ، داراند مد المنتراند د ، اب دور داران سار مردوم - لايل كالتيمه المان مين المرك المائية وعداد المساولة المارة لاً! لأمنه ن خيدًا على عنوره استفع إحد كم المراع معه مع العط لا عاصى نمذ في على المرابع الماء الما المناصل المرابع في ت الريادين المنون المرسنة المال الراحة حرالين الماليا معافظياءاحه لأيوعاءاف لأجوه تسمع لهواحب الانكخراء الميانية المعتبز لاقتمان - دين في مجين وريد الايدار المي من والدوب ما مرود يا الماد الماد من الماد من المرود و الماد المادي ا مد ٥٥ سي ره الديوم و يورد را والاستوامة المالي المالي تاريد يوخ موارس ريه كالركاسة الغلاج وأبرح حسيتون كالفاق المدائية والموجيه لبراده المريد لترحية والمرابع ماياك مرود المرود ويورد من المرود الم المكفئة العراضية العراقة المعارضة المتعارضة المتعارضة

سىكى، ين سياته، ريد سيار سيارى كار من البهريد، خريكا آنانين كالمسينان بسيادات عيساتا وتلسمت كالم نقيها المالي المالية المراب المساور المراب المناسبة تهمت كى تايم يحمي المنابخة ب والمتوالين بورات إلى يمليس ساجون كرك بورالة ماريمتك كالماء المالكرك يايان ويوسيرك ويع المعارية الأرامية الدماري عالي المعادلة الما) - سندين لايون لولايا يا سيراه سيبز وياي خيولاي وياركين الأريز كالمردسة كى الماري، محدل دادر كيد ادراى كا تفاطية ديميرا المسك ك المحاليان جول الم عن وسير المسيدة المسيدة فالمنافي لأيكناه بعيران كري في المنافية ن يعلى المالي المراجعة و المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة والداحة عزيم ببزهدن يمتح فيالم حدن لتمسل لالمناء حديدال رق لة التسايع هي المستريخ وهر يه يمال المشبيد ما بالاستراد المحرد ىلىمئەلىنالىن دۇرنىپ ۋالانە يىلاھەسىرى داراھ جەھسىڭ سيراسير للسماسيني وكسرنزع شيراس سياليا المريز الحاد فالسائع المعلمانيا عنه وابن التساحب لتستوط أقداد بعريبي

جاليون والملاط فيداد وبالأن يواجد ماسيوال معاديد على الحراف المن في في بسند الراهيد حرالة والماريدي لاسيع ريسهالاسبنكوا بالإالفات لمناسية ريس بياضك المناهدين ويدا الأولاي المداع الماء الايماء في المناهد عاريز مينز دفي الميف لايدن تعالى فيه ويناي ين المناع الماليك ということがあるからいい一一であるしになっているという عاسي كالمالح المالي المالين ولاين وكالمرين وكالمرا والداري والمنافع والمتالية والمتالية المتالي والمال المتالية والمالية المتالية والمتالية والمتالية والمتالية ع ويوسياف سيري ويلا الميك ويربك سيبياره ال (١٤) ١٨ ٥٠٠ - غرغر بزان سنير والداير عالي صديد المناصلين المناهم المحالمة المحالية المسالمة المرابعة عنوه المالية المرابعة ويواج وي سري المالية المنظراء المناطب المناهب المناطب المناطبة ومدر كيزور بحرب إزار بسناء بسائي كروورماج لهمان المناسعة ليزون والالعاراة شيار مدير وبشاء ١١٠ ترويم و قرار تراي مروره جرار وحدة كالد، حديد أيد يمار من المراجد المراجد المراجدة معلفاله وتاهن والنوري - جهانوم الأياب الدورة الماء تا الماران المارا

وبالويه عاديم المعارية والمساولة المساولة حيد بالمناها المراسية ويتري المرايال لمنهن لتبالا لماماح بنضب تعث بكاليثير لمعظم كالمستماءات البو ع الماحران واله دسة الايام الماحية الماسية مصرفاه صيوال كمعموري برواك يمتحد ويالمعاكدا ھېچەرى الىرىنى ھەلىرى ئەرىپى ئەرىپى ئەسىسىمىي ھەرىي كىلىرى كىلىرى ھېچەرىي ھېچىرى ھېچەرىي ھېچەرىي ھېچەرىي ھېچەرى ھىچەرىي ھېچەرىي ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرىي ھېچىرىي ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى ھېچىرى س يخير ليهنك لاهاسن جرناب كياه ياليان هايوه علامه عاه ایم و هون بسطي سياوراده . جها مهر دار و دي ترسيراما خيره سينة تاراج المعلق شيامكم لالماء الالإبطره بالملايا كالمك رسيري بالمائد الجبران المابور لينايه في ويديه وستهتر سيا أمنوه وسرام والمومن والمراه المرسو ت من خسط مين الايلايان الله المالية المالية المناهدين المناهدين تبرك وجولات واليواليا فالمال وأبنائه لتجارا فالماليان متحظيميتي لمخبرت إرابي جبرة مستاك الممكيفين ابرانأ الآلتسس ويالهن إلى ويراس والمراسية وروا والمراد المرادية يراف عمال المترين في وغير المحاليات الأربيه والإجهاد لا ينت والبيث والم كاربيت العيني فالميلوك خداد بوييب خيايا الايان المتاويد الإليان لكشك مني وثوازي الحسالال إمانه بالأحرب الأليائية مل حاحق جهد والإاصلة بيد المدينة لالاي بولالا وببدا

- كَارَكِونِ الْأَرْتِ لَيْهِ الْمُعْدِ لِيَّالِهُ الْمُعْدِدِ يميله لغياسه لاجلبزاز الخسطين إمالكان يالالالميك حر شده خدمه به او فان رینجه وارده حدری به شنده تیم کم - در در مروره سیر اله المينان بخيز لينسته فابهط والمناع لتستعين فابكه الكيبات الايدن كالمارك لمنطق وكلان يانة موهب يمته يخيل ميراك المعلى المائع المعادي المباعدان المراية المحاف كرامة ويعية لنطرع فنالج استك لالتامة لاتارجب لتاله لما لأياد . حيساناً: ويغروبا لاكراسي بمتهواتي سري الملكات السياء بجرا الميثماء ميشرع على كوسط الميدار المرضية الماري بمن المن الماريم والحايم بدارن به بهرسندر بسيتي كرستير بساحكم المراجع ا والأنافسيون افاعلاه المعادي المراه والمساوين الم - جسقاك لا يفيي على المركة رينا السايا بالمعلمة ماسك ما وقريد مدارة لتواطر مسهد كالدجيرة لا المالا والمالا المالا ت لنه المع المع المع المعالية المعادم المرابي المعادية المرابي ألااطبه لاحديث والاالاك عند والدارية ميزن كدر المريد المتحدث المتعانية الريما فيورخ الدا يحتبستك

٠٠ز فريني منوسي وخيف يدرن بالاستهوار والبيرون والعابين بالتحدايات ويركنن أراس المركزة معتني وبيزي سازمان لاحشاه يؤه فالحسامة دها المتطريق المتسارية ويمارك من لاز رهيد يريه والمرتبط الماري والميان المساولا - سارادی ئىرئىك المكاتوسىمة تحريع رييك لينبه والمقاط كالمدارين وتسعة لايستين الخدارة البلوليشاء سابغ تسابين منتها سينتح لذيا تينظر سيددنوا ينيسي ويولين والموالية ليوالي ويتارون لا حدد الأاصا المحالات المحافظة إلى يتمام بهرسيهم المراسي بمعربي سيكة لكيال كي معدون أل سيكون الميلال المين المنابع وسيكمه ويبنوا لمات كبير بول التركيس مهرات نبهم في تسرك بيرين بيرين تريم بيريس (الم المرابعي و ما المنابعية و من المنابعة و الأسابعة و الأسابعة - هسيم لأزي لي قيارين كاستراه المعالم المراه الم ط ١١١٨ يوس بورده او ان الا داسيريون المسيادين ا ١٥١ والايات الأوكان كماية الحب صقيقة بعث إدادة وكالارحق وت عايدانا وأدوان ولنباع أخساري فيداولان يعتده للمسايلة وسالقاب يالمهدع والخدار كثيره حسينين فالمران للعادى لمنارية لازلات مذهب بالمالي بعول بالمستاخ المكافية والماحتان

و المستشر کوروس من السر نا بحرارة وبتيه بشرية في الماري الأسهام هي المرياري كالماء لأنالة المسلم وأوركة في المائة المائة سنناه لالايعة حدمانه والالباري الميادي المريدي ك مسكى ريمينال في الماج والخياراك المحليديدي الماضي ريمانا ينتنك ليرسي كراء أهامه المستحدث الاعامي المتاكم المتاكمة مشين مثيرة هاليار الجالية لييتيار يبيع بسسترن يمدهد وراط والأسماق لغوائي شياني المريخ كسلاب يجهه لايالي برك لايري يمتنج برعمان بالاست الإبياري المينون المينون خركية الايك خشده خدا التخارج المجالية ى كى ينزيك ليدانيك المنسبة والمسلخة الأركاية لا تسياي ليهزا والموادر للأفتين لياري لت معتيبنا الأليث المتخطف أله يلاليد المنائل المركه يشاكرها استاله المرادات بمعد يلأوزي وبالالما مستروش المرايد المايد ا كمنولالملاحدالك يولالسايان اسه فاتحسه والتسمه كالمسك ليدارات بمعترك اجنايين المامان فالبسرارا تخصيمه 000

ركى ملكر المبيوب عدي المان المان المرحون وجه لاتبري رييون) فخالارا بوليداني وياعدن الأخدارة والمتاران وسيران وسير ويتراوي والمراجية المراحة المواحد الوزيما المراجر الويما لإيان ويون والمناهر المستحدة والمائية المناه والمنازية المساء المالية عداداله الميديد الماسيه والمرادرين والميد والمنادال بهجره منه ومنيه الرابس لعماري ليناران روار سيناور بالبيدي والميك المراسي و له ين يه يه و له المير المي يه ين المين
- المازة المنسب المارية المناز الماد والمارية من والراب الراب الم رولادارات المتدايين المبرحة فببرس كيينية والرابيض الد على المراجع ال مربأ يتوس والمرحيز في الراه الماق في المايان

- ولا كوسين لوكر (١١) - جهر کوری میشنسریهٔ (۱۱)

رن کری کمی شهر شهری (۱۹) - سي تي ميسيز مترسي (١١)

فأله خداسب يمحه فاباديه ماثوار سراه يوداره بإكدار ن ينهولن ا جدا كادارينة الله المكن الدراي ما يون ويؤلفه بأبليا حسافالا الجالة والرياضين بالأمان سراخه بوستهان ماتشه لياميم تي الموسد ليراط رايا لاأون في المعلى لا المرايد المعالم المعالي المعالي المعالي المعالم الم لاينوي الميني المناهدة المستعن والمعلى المين المياسية المياسية المستعن المستعد المستعن المستعن المستعن المستعن المستعن المستعن المستعن المستعد سيهنك الإلعامي أي المعلى المنظمية والمين الإلياب التيبية السيد المستاسات سيئن لا في العالات منطب عند المناسلة المناسلة المناسلة المنابيري لفلاقيه ملاءين الامينينين فيشين كالمتعاهد سنتخطي باللانسد حسن ليمن الحسيدالاي والمعين لياينيد الديم المحرب في المعيد ال ك يديد يدي يوكر والمراجعة والمراجعة والمراجعة المراجعة ال مستاطرت ولا المستريد والماري المارية ا منعالين المكاني الذوعانيا والمبخب عاوش المعالي المستان ويتابا الأمايين مخيرات يالمهانغ لأوقر فرادعي كخسال يبغثون يشركون بميسرتك تافاه ما بِكُبِهُ عِلْ إِلَا لَهُ السَّاسِيِّ عِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ خياره في ما كالمصري بالمان إراد إلى المائي ويلاي والمراد والمادي والمراد والمر نيته كالكركين يبناس فتسرن يايا ياركه ومهرانة وعمره وهباحث سشبة الماليحيت تتخبيات تغمانياه لمراعه بأخر وبالاسيانة إردا لاريم المحرطية ألما ولينابئ لمالا المالا الماليان المريس - دخر کرسیم اسمی او

الياليان والاليامي كالتبه وحت على ولي تسيمة والراسيسة - بيالى يستريد مي منه اي المراجع المالي المنها المرازير وتعرولا مله صايره وتريين ويني والمصاحب فالمرتبين الم رييك بالجزي حبري لفران لميشارك المسالة ومتراك بالمجرات الدارسان -: إلى يسميتكر : رحسا أريد وه صيد آن الحل آن يعر - انحاله مراب زائم بماساء برط ياكم ابغيد بخالة هما يمطرن وتعزري خبه فيضائ سالكني ره الذير المستهد ويساء المرابع المستراك أي المناهد الم خسوخ بيروسك فمطراير يهره ويسيه كالمروه ونايية حدر الاحرار المايال لاياري الموقي بيري محسية طريالتا والتموج بمرنة وكسرجيه طرخي لاق بياريما يواية لينا ياهجه وسيقين ما دهيه بيني آيي فالا كيوني بأبال موار الأحشران حهربه والتسيذك أثي التماسين يميزن والثاق ق آرا الأوان بي رويسه و اوني حيه را الاسطران مي خسيرا زاك الاركراء الماع في خشمه الإيمال ما يستسبير خلي خسسير مالأسعد

ترروت بهراركم بالمتيف لامتران ولايتناء فالملكة - جينه آرڙز شئيسيوه جمعر ستزا د النظون في المراج ورد المنظولة المراج والرين جدده والخدول الأرايات معالا تزجه البرن المتايدة ٤١٠ تُولِ الاِن مُنظى لِي المُنظمين عن أياج بالمنع السراية ي المؤلف. بيراي ملك أوريو محموق ميل ميل المسابع وربود التوى كابدو التي - شرع بي أن أن من المنظمة المناوي الي من الانسبة والمناول المكافل لينام الزور وقوي والدال المنتاد 777779111-وتشدك خراه ألاحرك بربيه وبالان والمقت أولين ماجالي ولاتسك بالمعمالة المولكة وبركيد التفاجي المتساق يتعب إلاة يمال لبزينس بمراق والمالحيث يملع بماهم ألمستارها أبالهم عبيه هسر المترات بهناية وبيله عيسته ما أحسيه تكان تسسله بالمراقاي وينك الميايان بالماديسة والأركية محاك بالأواد الميادية حسيبة الميالين المناجية المولالية فتاليس المنارية ولا ديتية بينام الداران حربي بخراية بيني مالاالماليا لبالمان

المراع المناج المستان المالي المناسلة ا

لاسند له مع وريع أن بايور يع كما المايد سنبه كان المناعد العامل العاملة المعاملة ال

ما سنبه است

سالاه (الااسمن في من المراجد المساسمة بين ما المالي لمراد ولا

رويك منزات بهروي والتيون يم المتيون والمريد من المراقع إلياري بالأ

ملية فسير مشتبه الديون ليماط مسير على الإركامه بعدين فالمنا عميمة كه لاسبز منه آلي في ملحه الحرف الله الذائ من بريسيل ريسة را

خون میمانسد نوشر (۱۷ ماله تا معاهد ازار و با با میمانید میمارید. با روز ریده آنه تا از بیمانی بیرانی بیرانی با در باید به ایرانی بیران با با بیران با با با بیران بیران بیران ب

ساله مى كوركسنه المابان برسان مارية مقره بوسسة حدان ما المامين المراعة المارية المامية المراء المراء المارية المامية المراء الم

چاتىكە يۈرىي دۆرىسەلىنى دىرىنى دىدى يادىيىنىدالەردى دىرا دەردا ئىسىنى ئىلىدىدا بىلغالىرى دىرىكى بىرىسى دى كىرىمىك

دوی ای بونداد توشد راه در ای میمنود در ایران با آن میکنداد میسنده مر در متن اسهه در سده ی که داری مینوین در مین استهای به

والمتشون ألعدافا يرفوه لايتسيا

Jσ

عالار الأولدنان وي المراجد جددان في المعدود تة السندياذ المتداف ومنع الذن الحدول الاستداد الم لأسنوي السناء لالمائي أي أي أن المائي المائية المائية كي المراركية المداسن المال يمرين الإسن ري المايد كالذيرن فانزن بالعبات المساولين فانازان كيريال فنعا المناه والفراعة المدسية وسلنه لمان المتاء فالاداء الولعين ولمعاليون وخرسا المالعه فيتعمداب نجاعظ ت فراز الارساء فسائه في المناسات المناسات المان -ريسورير يرفي الدين تشك فعين المؤخياء بالمرتب إلاياناهاك وكالمراعة ذرق محسسان بالالميكية فالتبها لاماء كالمامك كيف المنافية في المال المالية المالية المنافية というしょいんり こうしゃしょういっこういきんかいかいかいいん خطرف المعارك المارك المارك المارك المارك المعارك المعارك المعادك المعا رع في المديدة على المال ولي المالة تسبير في الماسع ابزي كسينك بدار وعوالم بالجوال والموار والمعالية والمؤون المحالا المحالا ب كة الألاالإ الإرابال المالا المالا المعادات المالية كاينان الميان الداخة بعير المنافئ ويوشا بالكف مراجبات ركامه المؤهد الخصر المالك المعدي المالية

المجاولة والموقادة المرابية المجاولة المحالة
كرييكة كالمتاقي المخدور والمارية المتاجية المتاكمة والمساليات

ه ين الأك را الوحر ويت المناك

سسانه لألاءن يولوكي أولالها شدنه والمحسالان ويلوكيع لأما

صبره وجد بوحسها فأهالإصمائة كالأدكن فرخيا

يرساه بالبسنك يرارك الأرادة والأوال الالايالا

والمتناول العزيمة للمسترين ييثني ليناه يلايا المايات بمترويه

يرنكسريت كالمان النواب الجديد المتدائية في المناهارين. خياس جير المنادات في المائية بمالانه المائية الرائم

ۍ لد

تيكسي كركاب تنطقت ليأكمنا المائي بجبرا العتمامة المباليين إيايين تعج لعتلا شيبات شاراليا الماسان المريدية تتحر المسراس بات سيافينني ليعت بمنطن المتعاري المتعارض يوتا كولوا الياران المتعارين المواحدات والكذا لابعلى ريعة مستقاء ستا الأحسدي البالا المالا للاستبريز الأزارا مغاب الاحسان الصنحرفية فأعمار السالم الموقي فيدملا من سي الميونية تسايعة بدي أرارة المراية المنافي الباء للكريمة السلام حسد وديسة لؤليه المية لكراعه والبدار الديرة ٨ و مي در الماري الماري و الماري و الماري الم لايك لويانان كيسيق عقل مكر أنما ممناسر التعديد ابتيامات بها - جيسه إن أبر أفنكالا عولالمستبغيث فيكام سيدك لانجوب شراغ العادا ت لي الديما يا تعمله حسيده كسي كم حدد من البراء له بنابينط مذا كتسبه ولإجب ليتيم التيميم المارية سينتخ والافحدالال الميلالالهاحدين فيحى تبتيم سينته ببنال ويونك المستفيان المعادي المعادية والمراجة المراجة المحادة المحادة هم هما منه اهدن والداد من الحيد من الحسيد الدار الدارة يوتوشر عليه المسادكة والمحارية والتارية الالمالالك معياني بنوسب لهماطر يسيه فراء والعظ كرفية فيديما الملاحث يثيان بالمعان المساولي کیمنا، ریونسی کی باید پیری کری کردندگاریم راه نسد و ایرین هاد میران در داری کار باید بیری کری کردندگاریم راه نسب و ایرین با در باید با در باید با در باید با در باید با در ب

ستنبي ارد كبتسسشيا وي ريشه ين ري استه دي ريدي التي الديمة وي التي الميدي التي الميديد التي الميديد التي الميديد - والمي المياس

المحراب كرا

مسير سين سين السياد مين المرائع المرا

- ديرنيز سيركمت يدهني منه مايه الماين بالمين ماي مي ماي مي ماي مي ماي مي ماي نينال التهن القص منبوتهم الهدائد ميقص بالمايية وينتجه المارك بالتدينا لياضي معتديم سيرا

وتنوالزاب سيمه

ك واحدارية وريمين باليان مريبة عوليد من المارية بالمحنسكة للعرابة فيتوني بالمالية يزم العابسبه لاكساء وأعجابين خسكارات سند زيزج المينين المجيد المرايد المالياله المولان

تبئلاب افراءك كافسار التيكيم تحبريا بينابا لافاء

ه که نوزا حسینیز دادی کولاه به ساشت، بداین کی پیری می می

كسدمه فالأيل فم في خذالا سبه جيد المالي بالمالية به كيد الما المراد العرائة بالمرد للمراد للمائة المائية

خبالا كسال لاين ملاية يعني بالواقة اوبا والمائد التاراق

لالايعانة والماله والدنول والمقاحد المعيد الميدي فيرخ والمالالعة

والخشيرة المستعدد والمتالية المتارية المتارات بع دره تي والما من الماحد والمراك الماديد الموري الموري المايد

- رشار د الله و حرم الدر در به

دالادرائه ومله الحربي سيست حشراخ

الارا كايندالة لاساء لاسيده ليند سبيدا للاحتالا

-رى بى المرك و توسيد لىيدىك المراب المرابعة لأسيمنه خ چاريد رئين به بواوات در الهاي په دون يهي اله منى سماليان سيريه المهارات بهتاء المناسان ماستريه بالمسيراة - الهاس عملان إن النبياء المعين ألوا تصريف في خسيم لاي ماية فال ميسك بري الأيل إلى الميك الميانية الميانية المتامة به

صرارن كالدوناء بالماءكي المنحب معمل معكم وعالدن سين المهدمان ويدوي الأراسي السيرن المقرب في القالان را يزير كويقال لي المسيان للمراه يووزين المراسين المراسين تغريبا يابي فيالم سيراك اليادران بيادي المنابية ه بي بيدي يرك يك لا كان فراين مدادة من الاستكام المنت رعيم ال فكالأثاي لإيوني كسسينوا احساناه كالميارية بالأوليسيان معريم فسيتميزان رنعون ليخشين التبراط واستعباله يكاملوا بالماياي رية ب بوهر بين يميني من سان من كريّ ان بو واخب كرية من سينة الماحدى المرجيدي المرجي الإولى المرايد الأراد الأرائد الماته راريه راساري كوري فيلتب والان الأسامل بيوه الى المذاسع المقاني بالمراج المرائد الماسي الماسي المالية فالمساط لينزيه فالمالة تناصلي والمراساس والدارأ

بالمكادلات مكرات معدر وسيون الالكاما تريني المساول الماء المربه المساول المراجع الماء الماء المربوط مالها للهانان المالي كشوش المائية المستارين المراسية بالمحران المساح هايات الاستايد سيرين الاثال بأعاله البابي بنباطرط إرباته هر به سن بياسه وي ماينين الماين البارك المياسية ما ميده نقاص (نفاها المناه المنطرية المالي المالي المناهدياك المالية

ت لا كري ويديد و روي د در الا كروي و الدي ميديد على ال الدين ورك ترون المرك المناولين المنابية بالمراب الموادك الموادل الموادك المرابع المنابع

سرگاب ملايب است محسان کوار ده سيده که ل سري سيايته

يستنونني ويدنم ولامور بالأربي المنطق هيا باحساسا والال والمسيديمها

لاشك وترني لايلان في المنافظة المستانية عن المستان المنافز المستان المنافز الم فتعمي فسنوا للمائية والمعارية المنازية المادي ويارا

كرونين الخارات المعينة ولابه بعداية

خياضرنين وتشهيه يمنيه معرداتة المسيماي تهذري يميشر حسل مستناهري وجهنه والحسين كمهرصهين بالويماهيم وأمؤهر

- له آن الله ينيث المحروبي البريت المحينة

لا المحصر والمغيضية لي مؤهميك تسبيح تيمه فريينا إلى سيهت

ىلىقىدە، داھەلالىدالىدىنى ئىلالىدالىنىڭ ئائىلىدىنى ئىلىنىڭ ئىلىدىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىگىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئىلى

لهيدينا إراسارينه فانتهض عاقة المخذوبي الموتي سين سين سين التيسين ويينوا مستزوي لاي ابخال بدادين مقدا فالمجين المائية عدادين مقارها الاتصراع كالدارا عالينيا كمنيه لأبيانة وكالمكآلة المشاجية وكالمتمايذ سيآلكه لالتسليمة وفريركما لحراميني الابض الماقط نيدما تستريب بالإ خشكه لمنابى الايكال فيكمن ليالم المعلى المياسية ليدير الاستهاريس يديه لالوصهم إدابه والميارية وليتباحث المرعة المسكارة وكركمك وساربها وللفنالج التيهنان يذبالوا شيمنكره بحري بمالا لهيدونول للقاسية بالإراري المركبة والمتعارض المعارض الم كرك العان المعتمدة المعارية بالماني فيساخب الإيها بالمحارية خياط بيراتين هزره الدهمية فالالالان ومؤشية الموني بالمراب المرابي وهواء المرابعة بسيرنة ء كالمشارون المدين والمراسيمان إنيه الداسيك البياسي المديدة تتهك البنابان فالمال التهليمة والماسيمة وزعب كرمخ فيط خسية كهز ستهنئ الكالمت بمنزان شالبوش بنتع اوي رابدا بلغنها بالشبنة وشع شيبه طرهته بمناهد بنابية وأبان وسان بمرهيبه إلمان

والجاله تينا والخدر الماحة والأيكاف لهد الماحد عواد لَكُ صَبَّ لِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ دي لالياسية الماسية لاب لنبزهت عن بكري يوم المسايا أعياسها لاك الأن يريمنه بسوسة مساويون الانكيسراه أيوني السهام الكي لعوليدة فالاست التلايدون الجيمالية تقبع ليديداب هي في المرجة . لياني الدي يعزه على وما ريد، بي المرب الريدة في المعرف ديين = ديمي أيون ل در المشكر الأليون ما و الواسي المي الوامية ديد ركة غانه المخسي المكين والمراه يتوري والمعين والمراه والماء والمراه والمعادية ولذالم في من الأن نوارك هي المناطق المنافعة المن ولمنتارين الاولية أيم حسانة للمرجمة بسريما التسائلة المسابلة ت المحقق المادار المادي -1343-21-160-2-15L15. لأران شحسر وبمثلان المسامة والمتاكم التيكوات والمتابية المبينية كيئ بذر أي ان كي سيدن المراسية نيه الملي الملي سيري العصي حسب أمذنه المائي ليم محمد المالية بالهان الدنيا وسيغنى يتركيني ويساء لالهاء لناه ليشني لأل بين العايد وأيها والألاف المسيديدة وسينادر الأيالين حريقات لالنفية الميالة كاء الحث بلاستعلاله المحيدي المنتارية يراعه والمناء المستعل ليوامه ورية المسرب المنزين منافيك و رجعه ساين بير الرسادين مياء كالماراد جيرة

حسراء باورية لاتباري وكبين المخسبة الموسية المواجينات والمؤملة مهرب الميتوارول بخديدة حيال لأعاد خدم المرابع ت آخاله بهريان ارار بالاي المائية ساري كريه وحبزن كأف فالإنك الألفون حسسته فالتهز را له به به و ارا این این این کرد سی می این می لهل يبهدي لألفي في مي كريزي حسن لأيه ومنه عبد الهنط ويرشر به انه . الله في يم يوري المرايد المره سرايم المرايد في من المري المريد والمريد والم مهالارا خدار في الحربون شاء حراب لة بي لا لاربو مة الريمون، سياران خساب (١٠٠١ يولات به اليادي المان ويريم زريه ت بايداء ق البهارك و ع المساء مرا رفي الحري والمارية المارية ... إلى تنايده له عنه أيديما والمنت لا لل يمن منه سبوره العايد ه المانيكة المانيك شارايه وميرب لوحب الحراث المانيك الماني الماني فلالون والمامال المناه المناه المناهدي والمريدالالالالال المناسية لاركنن له ها المنتب المالالون الوات المرات حسانه كالهزء يانع ريمن المريمين فيرحيه ألواع حساساية سركرت يتريب والدرال يبزاد المارين الأرابي المنابية المارية صعالها وكربهم تخديه أنب لنزحه مسيئير ولمآار بالمهب الحسابة ولايق كالمنتسيك يميول لالميين بالراسية انب لنهتسا يفرهب عجه بالالحاميء إطريم بالدع ليمتعط فيه آلهة ولهما ومذم كالمديم المسير فالمالا فالمقت بالمال والمال والمنابية والتربية

المناكه لا مسيمة من من ما ما من ما المبار و المداهد و را اله

لهيد لمالوالم المبينة لمنتهج

تعملكاه ويعتنز بالبرحة وسنرح بزناكم إلاما الباري كالمايد

ت كاريكان ميماك المخدل على خدا يايان المار وي ال

١٠٠١ فأل يُحريك فين وين وين المريمة والمرادي المريمة الماء الماء الميانة

طريفه كماكذن فالمبانين شركامه وكراي يتحفيها بركامي نتسك

كالمدين اليلين الوفوال الماء النهماب أناء سيفا الأركي المالا المالا

حريم فسيرن لعنادا لبرات لي الأيره ورأي يعد الما ين يا بين الم

سيسته طريندان وأناؤيه سنناي الاسالا سارينه الانساني وليصاه والديد بالأون بياي

يا كملك ولأل مستواد لمع يم بسنت يمن في المستدين المربعة شديد. علامان حيه كمربه ثارات ريتاتيه المعادل أرايا المساحد المالا

ەنىرەپ ئايىرلىق كاندىن بىلىنى ھەلتەرىش بىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنىڭ كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنىڭ كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنى كىلىنىڭ كىلىنىگىلىڭ كىلىنىڭ كىلىنىڭ كىلىنىڭ كىلىنىگىلىنىڭ كىلىن

لأزرا يحمد الأولوي المائين لأناد الأخروبيسب لنوساي

من مدينا كمه الحري الديارة كالتسينات، حديل الما هذوا كم يو

لايعتى يمالال مين كالالماء وحسنسين كالذياع لياليان لاستبهة

- كيمة تسينخ في إلى سك مة لدمة لسطر خسيرن كالخابيان

- سبق شبرکیر

كواه والمتعابات والبنيب لبراي الموالي والدادية الماسيهي للالات بمعربان بكون سيهو ولالرات بمعايا كالماب نبي لا تقل والغاياك بملاح المعادي والبزول لاستناط بهزجه أعزدوا والخبزولة المبسيزب لنزدي فيمساههن ولليفت الالسراجيرنا تمك لنتصنعتره بوادنما ارني احسائلا كالأعالة يمتابه يليسهارك فيهابينك لنوريز ويتشركه وأدرد الالاران والسينة فالماعى وللمعين تديث فالهوال الماي والمناخب وح براگاڭ دى<u>ن</u>اھىلىقى <mark>ھى</mark>تىدىلىنا، باتىدىيىنا، ئىلىنىگەت كەرەپھىسى كالمحالية تكمة المهارج المسابية وبيترال سيمنع والمسابية للأ الماسينه تنباله اب لبنيسر لألوط ببالبهولي وابتين سيهيس ويتازن لمرك ابسها تنيك جداء دنسية معيضة لينك شارك كمرايك فأسيبت مسئال بمثاهب ولياتها يوليها المياسي اليعب اله والإداران محشليه عاليسر مثلا بالبإحشة المحترية لعلا بمتعمده الايلاميل ېځ کوښونان ښېږاد او خوسي آريز په په نوځ زال کومه ميلي <mark>رېې دا</mark> ويژيمه مه سنمته معتريبينه يمعتن أشمار كيعتميم فركسالان بنسك لده الهرشية يمخيور يعقيه المحاسان المتحب ليستد والمرود والمتصادر والمتارية تكيا كذياع كاستمة عالو يمقعني فالهياه مناالالله بسينان يتهم من ويراعيه شر - سبت هركه زائه وارهمه المه المبيئة سيرين فهيله شارا سرجين بمتعتمز عسقه لنبي ويزه تهناه الحراب المعيولات الالمال ميديولا قاليان المارية الموادي المارية الماري والمرابع المرابعة المارية

ناله وخدما سببر بحه وفاياه يو بالتراريس آن يوران يو بالحصير لولي آ ن يتغضلن احبرا كروايرينه للهال المكنثرات رايبخ وآج ويأتع بأبليا كساه لارابي أنوسار ينتبش بري سيرا خشاه مرحسستيناه بماتشه إياريهم تجيرى بالموسي ليراطس كايا لذاوى والمعتى لينتي لياري المعتماد المراملي المتعالى المتعالية رلين يشيده كما هست بولولي والأبياب البياسية والمياسية سيهنط كالمأوا كالمراه والمكتب ويالا لاياب الميوصب بيدا سيئنة آلي كالاوالاك بغرضه ومتهاسين فالمربن كالمربي كالمراب في الاسترادي لفلاقة لمالا وافعا الخلاجي يسيز المتعاهدت تمشير بعكشب بالالاند صنابرها خسيرات يون في ياين الدراكم كالأناف في ك يدين المراه المراجع المراجع المارين المراجع مستقط والمخ فسده المناوان المتشري بسبون الأمان المناها الماليان على الميدارات كمران وعلما والمرب والمستري والمرابي ىلىنىۋارىيى يالىكى دونى دۇرىيى ئىلىنى ئى را بكياه ما المالي المالي المالية خياراك كالمربه المراه إرادي المائي شده لا المائي وسهار نيناكى كبيريبن رفت يايايا فرهول لارته يعبره وجاحرت المالمخست مقتضيا بمث يتون ليالا لمرابه كأخرف تان تسبيك إردا بهريه وحرفيت المرتبي بواسان والااراء والمانان والمسرة - دخرنه الرسماسية

والمشدون المافاري والمنشر سالاه (الخراسيس المرائع خيسة لرحسس مه زينه بما لك لأيزلز وهيه نظافستما المتعاري والمراكم المتعيد للماع المستامة الماري المارية عميميعة كالاسبينه آبا بالمهر المحاجز كأنا والماعاب بحسير ربيعة را لكيزه مستشيره الييزواليهنط مريمي المركاله وعدي وأله مرنة رميعة تناكان سيك كمناه نيلاليات لبنسنات بمنار لهورات اعاروه خورين عاحسا بكراله المعتمع حبائب ولذاريخ لأستاليون ويؤ والولمنة كمرفاه والاتي الماهي المستجديدة ساله داوه خسابان بدان الربعة كوهي وسهارين دركانس كيول المخابله البولا علاسه والمرتاط بالكدو يلكيه نوعسة لأي والمنبوس الي ينبوسه الماني ينبورا المرتقة استهول عيون الإرافي وليناوي لغذاله البنارة ترقوت براءم لياء يستمر ويتراك براايسين الاخصيرة

بداسنيه انسين

لأنباذن بجنه بمينتي منبء شاؤنمه بالإمالي المدايا وسهنبي كأزلا مهتسه الهتصاليز لعسوا لوابية ألايلي الأيوجي بأريضه كالأشرع تبسة كالإلكا تحرسبن علاهد خدمين الأباعي المأبي بالباياء حدن العيدير المصين لامين المورق في المراسين التساية

Contact: jabir.abbas@yahoo.com

المستجارات والاراع أيادة ليارا بالمتاسك الداران كارك دونه المداسنية التريين وليسيئير ملايد العندة يزران العبات بسلطابه فنخاف لايورعاليم فتعاصا فالمعالية الماء تداه دامة لمان الماء الما اليالمه منه بي المعلم في المراه وفي المدار نبي ال المن المعلى المناسات وفي المن المناسات المناسات وسيوليك

عالمعانك المناهدة المبالج الجداد المواضع الاخد

تالد

يرئاسرينياله لا دند الماري المحليد المدايد الماري
را المرابعة المرابعة المرابعة

تيكست كالمراب آهة حشداع تنارا منهجي والعقامة المباليك إلياجي لا يمنح الحابر شبيبا لتسنين باليعالم احذاق مي تمتحر فاحسرا عاباة سيالين لي مسينة الشه بيشك كالمالال يوي لواري المي الجاسية اللكة الامكر رمية مستقاء ستراه فسدى والامعاد رميعتى ليرسير بيافيارا مغابي الاسكان الصنحة فأبحال المارال المحارث فيدمن منسسا المجينة تسابعة يديمان المستدر ألوائة سسالال الميكري المياني الياء لكرك المصلح والمتعافي المارية لكراء وليدار المعاورة لية لكوني الأرسيع عقل مطر المحالم منه كسات مدري بي معاسرت - جيسان ۾ ك ليه المنايان مسهستبزيل المسائل مي المناطب المراجع بنابيه هنسق مذا كسبوه البطست التهميم المدينة سينته أركف الناث اليك والمداحسك فيمخ اليوني فسيما يستبعثه وليترنك في المناهدين المناهدية والمناهدية والمناهدية المناهدية المناهدية المناهدية المناهدة المناهدة ميم المستهادين الماران المراجع يانتي والماديد الماداد والمراجية والماديد المتعادية منظيب مكسرالا دار كري ميان ريبوسيد بالاماس سيه فراء يوايات كرفية فيدير الاستياف ويهدون والماديع في بوار مية تدوي المرايدين في المساوية المنات الديت ال

فاطمد الزمراني*ن -*اسيركوا تنام اانعام واكرام واليماني اورانسافيغ يعنيك وأسكى كصابس الا اس ؛ عظمت فانون نے فرعون کے عالیشان محلات کو پائے حقارت سے تعکر کر بشت كابدى وسريدى مقام كوماصل كرايا اور فيامت تك انبس بهتران واتين ك زمرت من شاركيا جائے . فرطون اين امرانه حكومت كوطول وين اوراين نلط نظر إلى كوعيدا ند كے لئے سرترة اورسرطرافیدات مال كر ارم ليكن تعوتى اور فاتی قدار سید کو تا ژو کرسکیں تجومیوں نے فرطون کو تبایا کر بھی اسکول میں ایکنیف بداموگا بونیری شکست و داکت کا باعث موکا له زاوه بنی اسرانیل کارمنداولا دکو ارڈوانی تھا معنرت موسی حبب میار موستے توان کی دالدہ یون اوہ نے فرمون کے وسے نے کاروشہ کومندوق میں ڈوالا اور دریائے بیل کی موتوں سے میردکر دیا ، دریا کے یا نی نے بوٹ کو فرون کے ممل تک بینحا دیا۔ فرعون کی بیری آسید نے ان کویا نی ہے سے نکالا اور لیفتو مرکے نوف سے وہنی کی نفید برورش کا ارد کیا اس طرح مولی كى بوريش زون كے كومن بون برب تنبرت مونى نے نبوت كا اعلان فرمايا تو تنتر الريرب ميلة برايان لأي جب فرون كومعاوم مواتواس فيصرت السيرك ببط وسح ايالكن جب اب دين المي اوروني كي نوت سي الكاريذ تياريون توزيون نے بلادوں كو محم دياكراس كے باتھوں اور بيروں بين عيس تھوك دى جائيں ادراس كررراك عارى تجرك داجائ اكدوه اذيت مرجات أمسيه كوتون بولمتنع بين كما جا أراس كا قداس الطرطر صاكيا-قرآن میراس ورونک مظرکوان الفاظیس بان کر آہے ،اور فعالے ومنین كتسى كے اللے وعون كى بيوى آسىدكى شال بان فرائى سے كرجب اس نے دعاكى

محر مسطف ساى الدعليه وآلبو للم بسي ركزيده ويأك وبابركت مستى كوتنم ويا ورايني یان کو آنحضرت کی زندگی مرتجها در کمااس طرح حورت کی عظمت اور تقدس کو اس اندمقام تك ميخاد ياكداس سے بندكس درم كاتعورهي سس كيا جاكماآپ ك شوبر كامي حضرت عبدالندي عبدالمطلب انخضرت كي بدائش سقبل مي اس دنیاسے رفعت مو کھے تھے بنوبرک وفات پرنی بی آمنے کم کر عدالند اس وقت كب زنده رسے جب كب رضائے الى يعنى كروه ان كے فرندكى مال بنی ورز عبدالند کے بغیر وزیامی زنرہ رمناب موقطاء اسلام کے بڑے موقین نے بھی دوای*ت کی ہے کہ حضرت آمنہ ن*ہایت پاکسز واور شریف نماتون تھی*ں جن کو* انهائ بنددرم مانسل موارده شومرك يضمر إن موى ادريي كسيم الميال مان تفس اكم عرب ورخ ابن الحق نے متحاہے كه بى امترجب حاملة تعس تو نواكس يه وازين تم الست كي مروري يدوش كرري مو حضرت آمند نطيني نيني بيمنز كارى اوروند فدمست سكه ساتو لييف تومرى خدمست الحام وى اور ايك تغيق ال في واني اسلام كى برورش كى -

حضرت فاطمزنت كرر

حضرت فالمرنبت سدایک ایسے گھریں پیل بوئی تھیں جوروحانیت کا مرکز تھاان کے داوا جناب ہاتم مرواد قریش ہونے کے علاوہ کعبہ کے تولی تھی تھے آپ ومنڈ کا مل اور دین الم سمبی پرعامل تھیں آپ اسم ہم منی ہی اور تمام است ملم کو آتش تہنم ہے بالواسط اور بلاواسط نجات و مبندہ اور شفیدروز جزار ہیں۔ آپ ک

ميرت بيل كرف والآتش جنم سنجات كارواند عاصل كرايتا هاس الكرآب الذرايان كفتى تعيراس كاطرف يصيح موضا فباروم سليرى تعدي كروال تحیں انسک طرف سے نازل مونے والی تمام کا بول پراپ کا مان تھا ۔ تقرب النبى اس منزل يونيني وفي تعين كراب و ماستاب و في الحسى آب في النبي مدوز جزار حمت العالمين معترت ناتم الأنبياس كفالت وحاست كى وران كوسر خطروب عفوظ مكادان كي سترما عي اولادكول إلكاركوري خطرو بوتواس كارد ين ان كاولاداً عاشيكن رمول عرن زندوي دو تود عبوك رسي تعين ما انوا كي شناعت كرف والمع رسول كوكها الحدالي تقيل ووفود نسينتي تحييل متررسول عربي كوعده المكس يمثأتي تقير حبس كالعتراف محسندك وفات مع موقع يرفود يمول م في ان القاظيم كاست فراست من كدوه ليف كول وجود كا رهى تعين اور تحصر كَنْ صِين البِينِ الْوَكُون كِي اللَّهُ وَيُلَّالُهُ وَيُلِّكُ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَي ية ندائى انتظام تعاكد دنياكو آنش بهنم سينجات دلانے والے بول كي نفا کرتی تصن ك يغينب المركوبيني عطاك اورآب ك جاتى عبدالطلب كوزندعطاك اكد دردن فاندة تراكدن طرفدات حايت يول انجام دي اورد منول سيحفوظ ركهي اوربرون فانفرز فرع بالطلب مصرت الوطالب زمان كالزوتند فالف بوا وُں میں بشت پناہ بن جائے مفترت قاطمہ بنت اسد کا مطن مبارک کو طما دعلی اسے معرف قرار ایا تاب ویکنیزد آ موش کل ایمان قب یم اروجت کا كبوارة تربيت تى اس طرح فيكان فداكومنم العاد والف اورجنت كالتق ناف كا إعث آب ك ذات سے آب كى توى دائى درات كفالت ريول در

حضرت فدسجة الكثيرلي

ملکیۃ العرب تعرب ندیج بنت نولید نیرگ درز فاتون جال وکال اورلیت وزوت کے انتبارے قبیلے قریش اور یکی ملکہ فاتون کم باق تعیس آپ کا شارد نیا عرب کے مُرَبۃ اجروں میں ہوتا تھا۔ انہیں اپنے تجارت سے پشیر ہی دسی مہارت تھی کہ وہ کا مہیں کے سنزود مرزود اورا وسٹ مورتھے ، بیست وصعے اور ترتبہ سے مرانح اگر دیتی تھیں۔

ان بزرگ اور تذکس فاقون کا زکاح آنخسنرے سے ان کی قواست و قابات کا دان کا در تاکستان کی قواست و قابات کا داخل تو کا علی تبوت ہے ، انہوں سے تبدیا قریش کے فلا کستم کا صبروس سے متعابد کیا بھنرت خد کیا انگری کا تیا راق وس فواتین میرہ و تا ہے جو تحضرت کے سانف شکل ترین

عالات مین این قدم دم اوان سے دکھ کھیں براری شریک تھیں رانبول ا جوکردارا کضرے ک زوم مطبرہ مصنے کی حیثیت سے اسلام کی ترویج ویلینے کے یے واک وہ آنے منزے کے اصحاب سے کس زیادہ وخی کی آمر کا مسلسل حب انحفر غارح الميره قيام بذريق توآب دوزاء حنوراكهم كاكنا نااور إنى سيكر سادر وفقتي جولوگ مکه کازیارت سے مشرف سو یکے میں وہ نار تراکی ملبندی ادر معنور سے مطر فاصليكا ندازه كريكت بسركة كسيكس قدر يعنورك فاطوشقت مرداشت فرماتى تمين بالشبه مصنرت فدسية الكهري ونباست اسلام ي عظيم الثنان تاريخ ك المهم تحصيت اورمقدس فاتون تعين بالخضرت أب سيديناه محبت فرات تصيي وب تحی کرای کوفات سے رسول خسی اکومست صدمہ واور العیات ان کویا و فراتے رہے اسی مناسبت سے وفات ہوئی سے سال کو عام الحری صنرت خدیجرایک رت مک صنور اکوم کے ساتھ محیب کرفاز پڑھا ری اليدير تنوب زماندين آب زصرف نبي كريم كي مم خيال وعكسار تحيين بكر مروقع بر برى مدكر آميكى مدكرتى تھيں اورائني عقلمن ك سے صدالت كودوركرتى دہر، اور منا لعنول اور شركول ك منالفت عنيرام أبت كرتى رس يحضرت فديجه كوالسّد في كى يى ديە دىلەر الله كالمونى بىلى مفرت فاطمىسى الله الى الله اس بینی پر مهرست مهر ال تصیر ، امور فائه واری سے کا حقد واقعت تصیر ، کفر کا شطا بهت الهاكوتين الهني خوبون كالحساس فرات بوش الخضرت صلى التدعليد والهوام فيان كيميتن بيركانت ام العيال وزيزت البيت بما قوا الخفير ى حريم إنظيم إك شعارتها ورج كيرول الله فرمات تصر إساس كى تصديق

کرتی تھیں اور یہ مالت آپ کی میزماندیں دیج لبشت سے قبل بھی اور بعثرت کے بعد بھی۔

حضرت المسلق

صفرت املی پنیر اکرم کی شرکی جیات بھی آپ ایک نیک بیرت و پاک باذ فاتون نصیں ،آپ کی زندگی سرا یاز برتھی نفار ف دنیوی کی طرف بہت کم توم کرتی تصیر را یک وقع ایک بارمین ایا جس بیں کچھ سونا شامل تھا آنحصرت می الدعلیہ والوکسلم سنط عمراض فرایا تو آباد الا دمسندائن خبل عبد اصفی ۱۳۱۵ آپ برمدند می دوشند، جمعارت اور حمد تین دن دوزه دکھتی تھیں -

دسی نجاری میداول سنیده ۱۹ در در ده از مین نجاری میداول سنیده ۱۹ در سیر نجاری میداول سنیده ۱۹ در سیر نجاری میر دارک در لید روها نیت کوسر بید نیام دی بی برانسانیت کوفر ب آپ نے دین دون در میب کی علمی و عملی نومت کا آپ کا تمارسابقین اسلام میں بوآ ایپ نامی و دا نخورت کی بیدے دل سے ایمان لائیں تھیں ، دین و ندم ب کو ده میں الله اور اس سے درول کا طاعت کرتے میوسے انبول نے برکھین الدا وراس سے درول کا طاعت کرتے میوسے انبول نے برکھین اور مجمد میری تحریب کو اور میسی اور مجمد میری تحریب کے اور میسی کور واست کی و و میست و حکم سے دوکر سے میں وہ انفرادی حیثر سے رکھی تھیں۔ اس طرح آئیں کہا نی اس میسے دوکر سے میں وہ انفرادی حیثر سے رکھی تھیں۔ اس طرح آئیں کہا نی اس میسی دولر سے میں میں طرح آئیں کہا نی اس میں دولر سے باعث میں سی طرح آئیں کی دولر سے دولر سے باعث میں سی طرح صورت امرائی کے کا با پر نمیس بلدان سے ایمان سے باعث میں سی طرح صورت امرائی کے کا با پر نمیس بلدان سے ایمان سے باعث میں سی طرح صورت امرائی کے کا با پر نمیس بلدان سے ایمان سے باعث میں سی میں دولر سے میں دولر سے دولر سے ایمان سے باعث میں سی میں دولر سے دولر سے ایمان سے دولر سے دولر سے باعث میں سی طرح صورت امرائی کے کا با پر نمیس بلدان سے ایمان سے باعث میں سی میں دولر سے دولر سے امرائی کے کا با پر نمیس بلدان سے ایمان سے باعث میں سی میں دولر سے دولر سے ایمان سے دولر سے

ایمان اوران کے عمل کی وجہ سے بے یا ہ مجبت تھی یہ سے کا تھا رہر اکر کی ان بولول مي مو أس حوال ميت الطامران مع ايك خاص لكا و دكنتي تحص حضرت امسلمے خنگ تمل سے دوران معفرت علی کی حایت کرتے ہوئے قرایا تعاا گاسلام نے بینری بدیوں کو گھرے تھنے ریا بندی شعامدی موتی تویں اسس س کی جنگ میں تہادی ہمراس کرتی لیکن ویکد چرمکن نہیں اس نے میں اپنے مب سے ویز فرزند عمر کوآپ کے عمر کاب کو فی جول ۔ اس سے بعد ان سے بیٹے عرسينير معنرت الى كم ما تورى بعنرت على في عركو بجرين كى مكومت ك ف مقرر کیا بنانچ ایک دت ک دعر والی تحرین ک میشید این درداری نصاتے رہے۔ اطری فلده ص ١١٧ ترذى فريف مير ك كرصرت المسلم الما شور كواب مي فنيرت رمول فداصلى الندعديد وآله وسلم كود كيماكر بنمدرور ببي يحضرت امسلم بغير كرم سے دونے كا مبب اوراس برشانى كى دب بوتى رسول خاستے جاب وامير عززنعسين كوشدكرداك - آب الدهمين عاشوراك اسى دن فواب سے بدار مونے کے بعد وفات اگش -

حصترت المماكين

اب صنرت نتی مرتبت محر مصطفے صلی الدینید والموسلم کے والد اور شرت عبداللّٰدی کنیزوں میں سے صیر آپ کا تعلق مبش سے تھا جمنرت ام ایمن کودو ہج تول کا شرف عاصل موا آپ عزوہ الدوغرہ خیبر میں شرک ہوئیں -

بن ام البنين كه بم ب بهان جاتى بن آب كرافن س منزت على كالديث موت جندت بوالفضل الماس وا بعضرت ببدائد رم بعضرت بثمان اورمنت حبقراً بي نے ليف تومركى بع ينه ندرت كا ورتضرت الم حن : تانى زبر حضرت زينب سلام المتدعيبها حوزرت الم احسين اور مصرت ام محتوم كي فدورت ويرويش و تربیت فرائی ادر می نود کوان کی مال زیمی مهیشه نود کوان کی نیز سمها اور می ورس آپ فالبيضي كوعبى ويداب سفايت جارون بتون كوعاشور كدون فعلاوراس ك دین برسام کی را دیس تران کردیا ما شوراً کے بدو صرت ام ابنین ول بیر سوگواری اور فخر كاملا جلا حساسس رفعتي تعييل الوالحن اخطش كي شري كامل مين بدروايت نقل ك كني ك عاشوره ك بورسرت ام البنين تضرت الوالفقال العباس كركم من بيط عدالند كم ساته بروز جنت البقيع جائين ادروم ب ريصرت عبكس ادرميد التبدار حدرت الم حسين عليه المدام كما أم مين التعارين ما كرس اوروه التعالية را ثروت كدينه كوك اس شماع او نفرده ان كارد كرد مع جوبات اس الم السيانية بدقس في المين العادة المولاك درايد الى ميدكونيدا ور ا بن زیاد کے ظلم سے آگاہ کرتی رہیں اور کارتبینی اور کارزینیب انجا کویتی رہم ، آپ ك قرا قدر في بيت البقع مي سي آب أيك نيك وياكباز متقى، زابد بشماع الد حضرت قاطم زسراس لام الشرعليها

عا برے تام اسلای نوائیں می آب کا مرتب و منزلت بلن بے آپ وہ والدفالون بي - بن كا إب معدم مِن كاشو مِرْمعدم بن كم بيتي معدم او توده معدوم بن آب ى زىدگى اور تربيت كاماحول عضمت وطبارت كاماحول تعاآب كاحدطفنواس ذات اقدى ك زيرساي كزرجس ك تربيت با داسطه يرور وكارف والكص امورفانددارى اورجوي كالبورش كازمانداسلام كى دوسرى عظيم ري تخصيت لين على ابن ابي طالب عليه السام كر كحرس كواراسي زمان في آسياف ومعصوم الم حن عليه السلام العدام عسين عليه السام ك تربيت فرما أن اور وأسك مندوشيول بينون معزت زينب اورمفرت ام كليم كوز صرف اسلى معاشرو كي في تيادك بك كرا اك واسان ك ترميت فراتى -حضرت فاطرز شرعم فونسل معرفت تدااورا لماعت رسوان ورع وتقوى ماغ والمارسة التكرس وعظمت اورحب ونسب كعد مناظر سيخوانين عالم بس افضل رين فاتون مي يورتون ك يخ مبتري أو عل اورسترية علم مي. نود فراتی بن انا عد على بن مرعم مون يكن آپ نے كاشاء على بن المركم كمروغ درزكياكس كام كو نارة مجياتي كحريث شكل كامول كى بجآ ورى سي نهي كم التي تحسير آپ كى يا دريس إره بموند تصريحيى مال ندكيا - بي موجات تص آپ اندین پیک هملتی تصین اور قرآن مجدی تلاوت فرماتی تصین کھی البران مرام تاوركهي إتفاسيه كردان وصيحت وقت جب حضورمروركا نات صلى الشعبيدة الهوس مميدي قشريف لاستع تصع وجناب فاطرسا كالشعليها كالكي

ميد في والكانون من آن توات قرات تصديد الدالما: فالمركر اس ما صن ولا

كالبرد معادرا سعات فقرمي ابت قدم ربني كا تونيق علافرا بد

سرام الشعليه كومانسل مواسع و مكسى اور فاتون كوماصل مرموا الريمين ان تمام نوبيول اوركالات كالمموندا سلام كأكسي اورستني مبرر ديجينا مقصود موتوصر زینب سام النظیهای میرت لیبه کامطالع کری بوتانی زمراسکے نقب سے مشهوري بصرت زينب سلام النه عليهاان بيند محرم و عدس نوامين مي سع بي بن سك بارسيمي بركما باسكاب كراب سي شك انسان كالمتص كموجحه سهي تمام ا دساف حسنه و كالات كالمجموعة تعين كوكد آب معه وبنهس تحص مگر معصومين كى بهن اومعصومين كى بينى صرور بي آب كي أنا الشرف الانبيار تتم المرسلين اوررحمت اللعالمين شحص أب كي الإالاكمرسيدالاوصياحشر على ابن ابي طالب عليه السيام اورآب كي والده گرامي فاتون ببنت انترف النساء حضرت فاطرز مراسلام الندعليه اتحدين . آب ك دا دى ملكيتر العرب اسام كي فاتين اذل معنرت فديمة الكبري تعين آب كع بعائل سيد ثباب المحالجنة معنرت الم صى علىدالس م ومعشرت الم حسين عليدالسلام تنصر آب كاتعلق جس گھولئے مر وعوت وشرف وقفيدت اورانسانيرت كاعتبارسياني شال آب _ے اسے اسے ایسے باید اور مال می ظیم انوسس میں تربیت ماصل کی وانسانی ننىدىت كى منزل كال تك رسائى مادس ستة موسة من جناب زنيب الكرفي سلام الشرعليها زبروتقوى اورياكد منى ك لحاظست ابنى والدء ما حده مصنعت فالحمة الزمرى سلام التعليهاك دوسرى تصورتهي ببناب زينب كاشماران نعكان فداین مو آب جنول نے اللہ تعالی کی بندگی دعیا دت اوراس کی معرفت اوران ا کے ساتھ کی . جناب ربول فکراح دسرست الم عی جمفرت فاطرزمرا وحفرست الم حق ومعترت، الم حثين كى تكابول ميں جناب زينب كى جزندر ومنزلت تھى وہ ان كے

آپ کاعلم اور آپ کی پر بنیرگاری کی وجہ نسے آئی نے آپ کو معصومہ کہا ہے اور اس لیے آپ کی زیارت کرنا باعث ٹواب ہے اور آپ کی زیارت کواپنی زیارت قرار دیا۔ ولا دت ہاسعادت

حضرت فاطر معصومه قم يميم ذى قعير الحكام كو افرار كردن عايية منوره ميں پيلا موئيں آپ ك والده ما حده صفحت تنجه (اثم البنين) نے آپ كى پردرست فرمائي آپ كى ولادت سے قبل آپ سے والد ما ویرخشر امام مُونى كاظم گرفراً د كيے جا پچكے تھے رحضرت الم مری كاظم اس سے قبل سائا ہے میں مارون الرئے بد كے پہلے جے موقع بھر فقاع ہو پچكے تھے۔ مورخ ابوالفدا، صاحب روضیات الاحیان نے جلد فر ۲ صفح الما

اورتاريخ احدى صفحه ٢٨٦ ميل لكهاب استعمالاه علامدا بنفلكان

نے کہا کہ : ہارون در شبید جج کرنے کے بعد مدینہ منورہ آیا اور زیادت کے لیے رومنہ مقد سہ نبوی پر حاصر ہوا اس وقت اس کے گرد قریش اور دیگر فنہ کل عرب جمع تھے۔ نیز صفرت امام موسیٰ کا خلیدال مام بھی ماتھ تھے ۔ ہارون کرشید نے حاضری پر اپنا فخر ظام کر نیکے لیے قبر مبارک کی طرف مناطب مورکی ابسام ہوآپ پر اے دیول اللہ اے ابن عمر بچا زاد بحائی) حضرت امام دی کا خاط نے ذوایا کہ سسام ہوآپ پر اے مبرے بدر بزرگو ادا یہ سے ن کر ہارون کے جبرے کا رہے فتی موگیا اور اس خصفت پر سے نہ کی اور اس خصفت امام موسی کا فرعلیہ السلام کواپنے ہمراہ بغداد سے جا کر قید کر دیا بین بچر عرصہ بعد رہائی علی میں آئی۔ ماہ طوال محکار جریں دوبارہ ہارون در طبید نے آپ کواس وقت گرفتار کیا جب وہ کد معظم آیا رجب آپ گرفتار ہوئے تو حضرت فاطر معصومہ تم شکم مادر ہیں تحییں۔ آپ بیکم ذیقعد محکار چا کے بڑیس یعنی اپنے پر ربزرگوار کی گرفتاری کے ٹھیک ایک ماہ بعد۔ ابھی آپ پانچ سال و فوماہ کی تحییں کہ آپ کے پیر بزرگوار کا سایر اٹھ گیا۔ حضرت امام موسی کا فالم ضلید السلام کو ۲۵ رجب سامل مصری سے ندی بن شاب

آب نے اپنے بجائی اہم صاملی السام سے علم حاصل کیا اور خصوصاً علم تفسیر و مدیث سیکھا۔ آپ محد بنی ہاش کی عورتوں کو حدیث و قرآن کا درس دیکرتی تحقیق اصلی الشرائی ہور الم دیکرتی تحقیق اصلی الشرائی کے مجمع اصادیث بیان فرمائیں۔ مدینہ کی مجمع اصادیث بیان فرمائیں۔ مدینہ کی مسلط میں رجوع فرمائیں۔ آپ مدینہ عوزتیں آپ مدینہ کے مسلط میں رجوع فرمائیں۔ آپ مدینہ کی عوزتوں آپ مدینہ کی عوزتوں کے ساتھ ساتھ منا تھ بنوع ہاکس کے مظالم سے بھی آگاہ

حضرت معصومةم سے میان کردہ احادیث

حصرت معصور قر سلام النُرعليها كم مع وقد " موسف پر منفد دروآي اوراقوال ائر دلالت كرق بي علام عجلبي نظار الانوار بي مناقب سے نقل كرتے ہوئے آب كے عدف ہونے كى دوايت كا ذكر كيا ہے - آب كى فضيلت وبزرگى ، آپ كى عظمت وعصمت سے كسى بھى ابل ايمان كو انكار عبيں موك كيا ـ ببان ہم آپ سے منقول چند روايات وا ماديث بيش كم رسي بي ر

کی پندر صوی جلد باب ۱۵ می فضائل سنیع کے بیان میں صفر نمبر ۱۳۳ میں روایت کرتے ہیں کہ ۵ رواسطوں سے جناب فاطر معصومہ قم بنت امام ہوئی کا فاع علیہ السلام اپنی حبّہ و حضرت فاطر زبراسلام الدُعلیہ بابنت رسول الدُصلی الله علیہ واکہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کر جناب فاطر زبرا الام الله علیہ واکہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جناب فاطر زبرا الدُعلیہ واکہ وسلم سے سنام الله علیہ واکہ وسلم الله علیہ واکہ وسلم الله علیہ واللہ وسلم میں اور میں واض ہوا تو میں نے ایک خوب ورت کی سیرکوائی میں دوارے کردیا تو ت میں داخل ہوا تو اس کے دروازے کردیا تو تو تو ہورت میں جزئے ہوئے تھے اس برایک بردہ پڑا ہوا تھا اس پردے پرسیجارت میں حریق ہ شیعہ کے علی ہوا ہوں کہ کا میاب تو ریخات یا فت ہیں)

۔ م - چذغازی شافعی بارہ واسطول سے حضرت معصوم فاطر بنت الم

«من مات علی عب آل محمد مان مشهید آ " سر جرم المبیت کی عمبت پر دنیا سے اتھ جائے وہ شبید ہے " ۵۔ بیعدیث جناب اس کلوْم سلام الله علیبابنت حضرت علی ابن ابی طالب علید السلام سے عندوم کوئین خاتون جنت حضرت فاطرنبرا سریام اللہ علید السام حضرت مرمصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرایا کہ اسلام حضرت عمرمصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرایا کہ اسلام عسرت

" لاالده الاالمله محمد الدوسول المنع على ولى القوم"

يعنى كوئ معود نهبي سوائ خداك محراس كرسول بي اورعلى المعنى معاصب اختيار بي) اوراسى بروه بر اكما تقا مرح امرح اشيعان حيدر كرميسا خوش فتمت اكس دنيا بي كون سب "

کے مبیبا فوش شمنے اس دیا یں وق ہے۔ جب میں اس قصر میں داخل ہوا تو میں نے دیکھا کہ اس میں بھی عقیق سرخ کا ایک قصر ہے جس کا دروازہ مبز زبر حد سے مزت ہے اوراس پر ایک پر دہ لٹک رہے میں نے سراعٹا کردیکھا تو اکس پر اوراس پر ایک پر دہ لٹک رہا ہے میں نے سراعٹا کردیکھا تو اکس پر آب کے متعلق علم اور آب علم آب کا شمار اشراف عجمیں تھا اور آپ عقام و ابنت کے محافظ افضل النساء تھیں۔ جناب تمیدہ خاتون یعنی ام موی کا علاللم کا والدہ ما مدہ کا کہنا ہے کہ میں نے ام النبیتن سے بہتر کمی عورت کو نہیں پایا علی الذعلی والدہ ما مدہ کا کہنا ہے کہ میدہ خاتون کو حضرت ختمی مرتبت محرمصطفی اسی الذعلی واکم وستم کہتے ہیں کہ حمیدہ خاتون کو حضرت ختمی مرتبت محرمصطفی اسی الذعلی واکم وستم کے دو وستم نے خواب میں محکم دیا گرام البنین مجری شادی امام موئی کا خش کے دو کیو کہنا ہے کہ دو کیو کہنا ہے کہ دو الاسے جومادر گیتی کی اختی کیو کہنا ہے ایک ایسا فرزند پیلا ہونے والاسے جومادر گیتی کی اختی میں بین فطر میں میں اپنی نظر میں کہنا ہے اللہ اور زمرو تقوی و بر مبنی گاری میں اپنی نظر میں دونات اعماد میں وجال اور زمرو تقوی و بر مبنی کا ری میں اپنی نظر میں دونات اعماد میں ہونے والا

حضرت معصومه قم كابجين

جب مفرت فاطراس دنیایس تشریف فایس تو آپ کے پربزرگوار حضرت امام موی کاظ علیه السلام کو بارون الرکشید نے مجاز سے عراق میں فاکر قید کرویا تھا۔ جب آپ پیلام کے توحضرت امام رمنا علیہ السلام کی عمر ۲۹ یا ۳۱ سال تھی۔ اگرآپ کی ولادت سے اسے مصور کی جائے تو ۲۹ رسال اور اگر کر کائے مجری تصور کی جائے توصفرت معصومہ کی پیائش (موی معری کے وقت احد سال تھی۔ آپ نے اپنے والد ماجد کی غیر موجود کی میں اپنی بہن کے کوفت احد سال تھی۔ آپ نے اپنے والد ماجد کی غیر موجود کی میں اپنی بہن کے کافر ن میں افزان واقامت کمی اور آپ کی والدہ حضرت بخد ام البنین نے اپنا پاکیزہ شیر بالا یا۔ جب ساکہ بہلے عرض کیا جا جب کے حضرت امام موسی کا فلم اپنیال فلم کے خطر ناک ماحول اور وحشت ناک و الدال میں موری کا فلم المیر السال میں گونے تھے آپ اس قیم کے خطر ناک ماحول اور وحشت ناک و

ميطاوراس قسم كح بحرانى مالات ميس دنياس تشريف لأيس جكرا ببيت الطامرين كے مق كے نام پر مامىل كى بونى حكومت پر يمكن بنوعباس نے فود نواہيہ سے زیادہ ابلیت برطلم دُھار کھا تھا۔ آپ نے اپنی والدہ ماجدہ اوراین بعبانی المام رضاعلية السلام كم إتقون تربيت بائى اوروين كالعليم حاصل كدافسوس صدافوس کر امھی آپ کی عمر یا نجے سال کی تھی کہ آپ کے پیربزر کوار کی شاق كا خبرىلى ربجين كے غير معمولي واقعات اور تلخ حوادث نے بغير سي شک وظهر كے جناب فاطر معصومہ قم كى صاكس دوح پر اثر بھيوڑا اور آپ كا آئندہ زنرگ اورننسیات اورافعال کا ربط انسی واقعات سے مربط بے حواب کو بحین میش آئے اور آپ کی شخصیت نے اس سر پیشہ ہے آغاز کیا میں ج ذي الرات البس واقعات سے بطور تيم افد كي ماسكتے ماس -البجو شخص اس قسم كے غزده ماحول اور كرب انگيز حالات مي نشوونما يائے اور زندگی کے آغازلیں ہی اتنے بڑے واقعات ووجار ہوتو لاعمالہ وہ افسردہ خاط اور نمکین ہی رہے گا اس لیے حضرت معصومہ تمہیشہ محروں اور

ین رج بی بی می کی برای ما حول میں پروان چڑھا ہوبہاں بھک کدورہ بین اور بچپن کی عربی باپ قید میں ہوا در بھر شہید ہوجائے اور پیٹی نے کہی بیت اور بچپن کی عرب باپ قید میں ہوا در بھر شہید ہوجائے اور پیٹی نے کہی بیب کے جہرے کی زارت بھی نے کہ ہو اور یہ معلوم ہوکہ باپ فداکے دین کے لیے یہ صعوبتیں برداشت کر دہا ہے اور برختی اور تکلیف کو فدا کی فاطر پرواشت کر ہے اور برختی اور تکلیف کو فدا کی فاطر پرواشت کر ہے میں بین اپنے مقصد کو حجو دے پر تیار نہیں ہوئے تولا محالہ اس قیم کی تخفیت میں بین اپنے مقصد کو حجو دے پر تیار نہیں موسے تولا محالہ اس قیم کی تخفیت سے تنہ بان و مبارز اور صاحب مقصد ہی اگھر کرسا شنے آئے گی۔

بھی غیرمعمولی اور استثنائی ہے اور ان بزرگ خواتین خانوادہ نبوت کاطراع ان کے مصائب اور شدائد بھی غیر معمولی ہیں۔ وہ اپنے دور کی عام مسلمان عورتوں کی طرح مذ تھیں بک وہ است خاندان کی ان باعظمت خاتین کی طرح تقين جنبوب في نبوت والماست ك شايدبشار قيام ون كافريفيدانجا كايا اورفالم حكومت اوراسام ك باغي محراف ك عنط بجك نشاندى كاور مسلان كويمية دين ك حقيقى مدعا ومفهوم سي اكاه كرقد ربي اوعالم نسوانیت کی رسیری وربنائی کا فریف انجام دیتی دجی به بمیں چاہیے کیم حفرت مسورتم ى زندى كواقعات وعض اركى واقعات كطورير فدكس بكان ارخى وافعات كالمامى ابمت كو تحضه كى كوششش كرب ان واقعات كيس منظرس ترامل كادفراك ان كوايت فكرونظ كالمحور بتأمين اس يك كرتار كى واقعات تو الني كا حقال مكران وافغات كيس منظريك كارفرما اصول اورعواطل أجعى معاشواور تاریخ کومتا ترکررے بی ان اصواد ن باری زندگ سے زندہ اور علی تعلق

ہے ہمیں اس تعلق کو دریا فت کرنے کی ضرورت ہے۔

اس دوشنی میں جب ہم حضرت معصوم تم کی شخصیت اوران کی زندگی کے
واقعات کا مطالعہ کریں تو بجر یہ واقعات محض ماضی کی تاریخ کا حصر نہیں
رہتے ان کے متعلق یہ مہیں کہا جا سکتا کہ یہ تاریخ گذشتہ کی ابنی ہیں
جن کو وہرانے سے اب کوئی فائد و نہیں بکہ بھریہ تاریخی واقعات ایک علامتی
مینی وہرانے سے اب کوئی فائد و نہیں بکہ بھریہ تاریخی واقعات ایک علامتی
مینیت اختیار کر لیے ہیں اور ہر دورا در ہر ذمانے میں اسلام کے آفاتی اور
بالمگیا صوروں مثل آزادی ، قیام عدل ، طلم کے خلاف آواز اٹھانے کا سبق
دیتے ہیں۔ اس تناظریس حضرت معصوم کی زندگی اسلام کے اصولوں اوراقدار
کی علی اور متی کی تصویر نظر آتی ہے۔ حضرت معصوم کی شخصیت بھی حضرت

خديي وحضرت فاطرأ ومضرت زينب وأتم كلؤم كاطرح مخلف جهات نسائيت كانخلف اوركونا كول العباد كابترين اورمثالى نمونهي وهمندرهبالا خواتین ک طرح ایک مثالی مال ، مثالی زوم توند بن سکیں میکن حضرت زینب دارم محوَّم ك طرح اليستالي من اليب مثالي بني اوراسلام كي ايك مثالي خاتون فنوات بي اوران كى زندگ كے يرفرخ مون عل اور دعوت اتباع بيد درحقيقت ال ى تمام زندگى شالى زندگى بعاوراس كاخلاصه باطل اور بنوعباكس يظلم كفلاف مبارزه اورجبادب اوراحقاق اورقيام دين كميا الفي يحين سيرطت يك اين فتقر مرورى زندگ اين اجماعي مسئوليت كوفيدى شدت سي فموى كيا اواين تمام توانائيول سے ماتھ اكسى ذمدوادى كويورا كرسفى فيوبېد كى وب وه يا فى سال كى تقيس توان كى والديزرگواركا سايد مرسى الله كاد كى ا ماست کی ذمہ داری ان کے مرا در مِزرگ معشرت ا مام رہنا علیہ السلام سکے كاندهول برتقى اس وسال كى الزكيال عومًا كحرول ميں رستى ميں اوران سے یہ وقع نبیں کی جاسکتی کہ وہ کسی انقلابی حدوجید پاکسی عظیم مقصد کے لي اليف بعائ كرسات سركرم عل نظراً بين و بكن اس اجماعي برسياسي اورفكري كثكش اور مدوحدرك سبكين اور فيرخط دورس مفنوت معصور این عدائی جرایت دور کے معرومن اللہ امام ،معصوم، رہبرادر سلافول کے روحانی قائد تصران کی درداری کے حوالے سے اپنی دردادیوں کوشدت سے عيكس كرتى تقيين مالا بحدان كاس وسال اس بات كامتنقاصى نبس تفا مرم ديجة بي كرآب شرف من كاخواتين كواسلام كانعلم دي عنيس بکه دورددا زسے آئے ہوئے شروں کی خوالین کو درکسی بھی دی تھیں اور انبين بنوع باس كعنظا لم سعي آگاه كرتي تيس اورانبين حقائق سيآگاه

حضرت معصومقم كى مرمنس بحرت

جيساكه يبطعون كياجا يحاسي كمعضرت معصورتم نے صرف يتمال بلينبين برداشت بجه يتفدك وه مصرت المام رمنا عليه السلام كي سن يا حفر المام مدى كافع عليه السلام كى بيشى تقبيل بمدوه دونول المام كاعلى مغاصداور نصب العين بيل برابرى شركي خيس للذاآب كى مدين سي بجرت بعى سف بعائى ک محبت میں بریقی بلکدان کے مقاصد کی تحمیل کے لیے تھی مصرت الم رصم رجب منت مراي مامون ركت يدعياي كي دعوت ير تواس فاي ساسي اغرامن کے نخت دی تقی) مدینسے روا نرموے آب کی غرموجود کی حضرت مصومرة مسلانان مدينه كى رمنانى كے فرائص انجام ديتي رميں بين آب بوعبال كي ظالمان و بنيست سے واقف تغيس لنذا آب سے كارزينب انجام دين كافتى فیصلی اوران محمی خریس مرت سے طوس دایران) کے لیے روا : بولیس اورآب فناس دائت كوافتيار فركاج آب كے بيان ف افتيار كا تقاس بل بعي ايك محمت إلى مشيده وتعي كيوبي حبس راه سيحضرت إمام ونسا كررس مول ك انبول ف امر بالمعروف اورنبي عن المنكر كافرليذ انجام وسدويا بوكا اورحضرت معصومة تسفان وامون كانتخاب كياجسان امر بالمعروف اورنبى عن المنكركا فريينه انجام وينابا فى تضاء للذاآب في جرامت اختياركيا وه درج زبل ہے۔

آپ مینه سے بعیرہ ، خرمشہر، شوسٹر، دیزفل ، خرم آباد، شازند، اراک صالح ہماد ، ابرائی اوندسے ہوتے ساوہ بینی ، وک آب

کاس وقت ان می کو قصبوں کے نام اور سے ہوں بحصرت محصومرات م كا ترم مدينه سے مندرجه بالاشرون اور قصبول سے كررتى اور قيام كرنى دوس طوكس كى جانب روانه مؤين الهياني السنة كوانتيار نركيا جي حضرت الم رضاعليه السبام ف اختياركيا تفا رمعزت المام رضاف بصروءا مواز بحرال . خبررسے اور نیٹ اپورسے ہوتے ہوئے طوی سنچے متے کبن حضرت معموم نے ابرانت اینا ماکسته تنبه یا کردیا تبغا اور رحب مناسع میں مرشعے روانہ بوكرجيد ماه كى مسافت سط كرك كرانا بيم بين طوس يسنع براي طرح معزت معفوم فرسلم التدعليها اين عجائى كى مريز سے دوانگى كے أيب مال بيد عرب سے دواز ہوئیں کیزیجہ آب جائتی تھیں کہ اب دوبارہ بھائی والیس مینہ منہ سکیں گئے۔ محل تشيباني كابيان سي كرحبب ووناگواروقت ببينج كي اور مصنرت امام يشا علیالسلام این عد بزرگرار کے روضہ اقدس سے بمیشہ کے لیے وراع ہوئے تومي سنة ديحها كركب بعاناباء اندرجاست اورب نالدواه إسراست بم اور فلم وجور کی شکایت کرتے ہیں یا با سرا کر گریہ و بکا فراتے ہیں اور بھراندوالی یطی جائے ہیں۔ آب نے چندربار ایسابی کیا اور محب سے ندر اگیا اور س نے مامز ہوكر عرف كى مون اضطراب كى وحدست ، فراياك عول! يى اين نانا كروف سے جراً جدومن كيا جاريا بول عجم أسس سے بعديهان أنفيب مد موكاري اسى مسافرت وغريب الوطني من منهد كرديا جا وأن كاراورادان استد كم مقروس مرفون مول كاراس ك بعد آب دولت سرامي تشريف الث اورسب كوجع كرك فرمايا من عمي ميشد كي عدا بور بابول يمن كرهوس أي كرام بريا توكيا اورب تيوست برف دون مكرات ن سب کونسلی دی اور مدینہ سے مکت کے سیلے روانہ ہوئے اور وہاں طواف فراکر فا ذکعبہ سے رخصت ہوکر بصروی طرف جل فیظے۔ چونکہ حضرت معصوم تم

یہ جانتی تقیں کہ اب بھائی دوبارہ والیس نہیں آیں گے ابندا ایک سال تک

آپ نے پینے بھتیجے کی سریتی فرمائی اور مدینہ میں کا رزینب انجام وی دنہیں
اور اہل مدینہ کو بھائی کی دوا تکی کے مقصد نے آگاہ کرتی دہیں۔ اور بالآخر خود بھی
مدینہ سے طوس کے لیے دوا نہ ہوئیں۔ آپ کے ہمراہ آپ کے بھائی جناب نفل من بین جعفر، بنا ہے ہادی ، جناب ذید اور چند بھتیجے اور خدام و خاد مائیں بھی

آپ کے ہمراہ تھیں۔ چند ماہ آپ نے بھڑ میں تیام فرطا یا بھر خرم شہر و شوسترالا میں کے ہماہ توں سے ہوتی ہؤیں ساوہ بینچی۔ را میں آپ مختلف شہول میں قیام کوتی رہی اور جامت المسلمین کو ہو عالی میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اینی ویتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی میں اینی ویا میں اللہ میں کو ہو عالی میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اینی ویتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی میں دیتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی میں اس میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اینی موری دیتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی میں دیتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی میں میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اینی موری دیتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی کو میں تھی دور کے فرا گھی اینی میں دیتی دہیں اور عاصمت المسلمین کو ہو عالی کی میں تیا میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اینی موری دیتی دہیں اور جیلی کو میں تیا میں اینی مقدر اسلامی کو میں تیا میں اور جیلیغ دین کے فرا گھی اور کے میں تیا دہی دیں کی دین کے فرا گھی کی موری کی دین کے فرا گھی کی موری کی دوری کے فرا گھی کی دین کے فرا گھی کی دوری کے فرا گھی کی دین کے فرا گھی کی دوری کے فرا گھی کی دوری کے فرا گھی کی دوری کے فرا گھی کی دین کے فرا گھی کی دوری کی کی دوری کے دوری کے دوری کی دوری کے دوری کے دوری کی دوری کی دوری کی دوری کی دوری کے دوری کی دوری کے دوری کی دوری کی دوری کے دوری کی
کے مظالم سے آگا کا کرتی رہیں۔ دمضان سائلہ میں صفرت امام دصا علیہ السیام کا مجلسے منعقد کیا گیا مجل اس کی خبر درینہ پہنچی تو صفرت معصومہ تم اپنے بھائی کے پاس جانے کے

لیے بے قرار مرکئیں۔ قرین عقل بات یہ ہے کہ پی خبرایک دوماہ میں مدینے بہنی ہوگا۔ آپ رائیس مرحی آخر میں مدینے ہے ہوگا۔ آپ رائیس صرحی آخر میں مدینے سے روانہ ہوئیں بھر چیدماہ آپ نے بھرہ میں تیام فرمایا اس طرح آپ سیسل یع کے قریب ساوہ بہنچی ساک ا نحلف قصبوں اور شہروں میں قیام مرتی ہوئیں ساوہ بہنچی تقیس للذا ڈیڑھ سال کا

محلف قصبون اور شهرون می هیام کری دو بین صور به بیا تران اوه مینها توابل ساوه عمد مراد مینها توابل ساوه عمد مراد و تران می در در تران می است کا در مینها تران رسالت کے سخت ما لف تقد آماده جنگ ہوئے اور اس منگ میں تمام امام زادگان شبید ہوگئے۔ کہتے میں کران شهرا می تعداد سراتھی جب اس جنگ خرا مالیان تم کو پہنی تواس وقت تک جنگ ختم سروی تھی اور سرم را فراد شهید ہو میکے تھے۔ اہل قم نے امول کرشید کے خوف ہوئی تھی اور سرم را فراد شهید ہو میکے تھے۔ اہل قم نے امول کرشید کے خوف

ے اہل سا وہ سے بدل نہ لیا اور نہ جنگ کو لین وہ مصرت فاطر معصوم کو برب احترام سے دیگر مواتین کے بمراہ تم لے آئے، جب آب قم کے قریب بسبغي توتما مشمر سوكوار نظرا باستخص السرده وعملين طاكيز كحقم مصرت امام رمنا عليه السلام كى شبادت كاخبر دوسرك دائة سے تم يسنج حكى تخى اوراس كاخبران افرادكونهي منتقى حوحضت معصوم كويلني ساوه يسنفي تقعي حضرت معصوم ساوه كيمسالون معدل بردارت تداوراي عبايول كاشهادت كحفه بدهال يوكر ميار موي تقيل اوراك كمد المعظر تابت وتوارم ويكاتفا منزل يمنزل آپ کی مزوری اور نقامت برنصتی گئی۔ آپ ار بارطاز موں اور موسنین سے در مانت فراتیں کراب شرقم کنا دورہے مامنری نے کداکداب فاصل افریخے کم دوگیاہے۔ مفنت معصوم نف فرها ياكه جلدى سفرط كرو تاكريم جلد ازجلد تم بنج حاك يريكس فيايت يدبزرگوار اسك ناب كرتم عارب سيول كامركز ب ابل قم آل سعد میں سے تھے ۔ لذا قم سے جو وگ سادہ آپ کو لینے کے لیے تھے ان میں موسی بن خزرج بن سعد تی پیش پیش تھے آب نے ساوہ میں اپنج م مسترت معصوميهان كے عماميوں كى شمادت كى تعزيت كا اور درخواست كاكراب قم تشريف لے جليں اوروان تيام فرأيں معظر في يواقم سال كتنى دورب _مرى كالكريال س دس فرسى كافاصل ب-آب كاواك جب قم کے لیے روانہوئی قومولی بن فزرج نے آپ کے ناقد کی ممار کموی اور السعدانيس عنيدت وعزت واحترام وتحريم وتعظيم كمساتح تمي السف تم بنج كرآب في موى بن خزرع بى كرمكان يرقيام فرمايا تقار حبس مكان بي آب في قيام ونسرايا تقاوه عمله ميدان مسيسر مي واقع ب اوروبان بناب معصومة عى منازى محراب بعى موجود باب

اک مقام پرمسجده درسه قائم ہے۔ قم بہنچ کر حصات معصومہ کو حصات امام رضا علیہ ال ام کی شہادت کی خبر طی آپ کی آس ٹوٹ گئی اور حب محبان کی زیادت و طاقات کے اکشتیا ق میں آپ نے آتناطویل ووشوار گذار سفر کیا تضاوہ اورا نہو سکا۔ آپ کا قم میں کل سترہ وان قیام رہا کہ آپ اس دنیا سے رملت ذرا گیئیں۔

حضرت معصومتم كارانحارتحال

صاحب تاریخ قم کابیان ہے کہ مجھ سے حیان بن علی بن بابویہ قمی سے محدین حسن بن ولید سے دوایت کی ہے کہ بہت حسن میں ولید سے دوایت کی ہے کہ بہت حبد مطبرہ کوخشل و کفن دیا اور جا گا ، بابلان ہیں آپ کے جازہ کو وفن کے لیے لایا گیا۔ مقام ، بابلان ، وہ جگہ ہے جہال اب وہ جگہ ہے جہال اب کا موصد اقد کسس ہے۔ یہ زمین جہاں آپ کی قبراطم اور دوصنہ مبادک ہے موٹی بن فورے کی مکبت تھی اور اس کے سرواب میں جو پہلے قدرتی طور پہلے ہے ہے بنا ہوا تا ورمومنین قمی صلاح ومشورہ ہونے لگا کہ آپ کے جمد پاک کو قبر میں کون آبا درہ اور دیراوات اور درموات اور دیراوات اور درموات کی درمشرف کس کے مصر میں آگے ہے۔

باہی صلاح و مشورہ کے بعد پہلے پایک قادر ان ای ایک بندہ خلا ہم و صالح اور نیک ایک بندہ خلا ہم و صالح اور نیک و پر سنرگار تھا اور سبت ہی ضعیف تھا آپ کے جسر پاک کو سرواب میں امارے ۔ لہذا قاور کو بلوا یا گیا۔ اعبی قادر بہنچا بھی نی تھا کہ لوگوں نے دیکے اکد دوسوار بری تیزی سے مجمع کی طرف آرہ بی جن کے چمروں پہلے نقاب بڑی ہو گئے ہو ہو اور جنازے کے قریب آئے توسواری سے اقر سکھا کو بیادہ ہو گئے ۔ ان میں سے ایک شخص نے آگے بڑھ کر تھزیت معموم تم کی بیادہ ہو گئے ۔ ان میں سے ایک شخص نے آگے بڑھ کر تھزیت معموم تم کی

نماز جنازہ پڑھائی اور وہی قبریں اثریب۔ اور عیر تدفین کے فوراً بعد میں طرف نہاں کے اور آبعد میں طرف سے میں اسٹ تھے اس طرف واپس چلے گئے لیکن بیکسی کو ندمعلوم عور سکا کہ وہ دونوں سوار اور بزرگ میستیاں کون تقیس،

تاریخ زندگانی حصرت معصومه قم صفر اامین آقانی منصوری تحریر کریت بین که دسترت معصومه کی وفات ۸ رشعبان المعظم بران حرمی بوئی وقت وفات آب کی عمر ۲۲ رسال تقی به

اب العربالاسال عي مر المارسال عي مر المارسال عي مر المارسال عي المربع المارسال عي المارس الم

کی اکیس بیٹیاں تھیں ان میں سے ایک کی جی شادی نہیں ہوئی تھی۔ حضرت الگائی رصنا علیہ السلام اور حضرت امام محد تقی نے شہر مدینہ میں وس ویہات وفف کر دیئے تھے اپنی بھونگی، بیٹیوں اور بہنوں کے بلے جن کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ جوبیبیاں قرمیں قیام یذیر تھیں ان کا حصتہ مدینے سے قم آ ما تھا۔

صاحب اریخ قرنے بہ تو لکھ دیا کہ رضا میرسا دات اپنی بیٹیوں کی شادی نہیں کرستے تھے ۔اس تخریر سے بید ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جان او جھ کر نہیں کرتے تھے۔کاکٹس وہ حضرت امام موسلی کا ظم اس مجبودی بھی سمجھ بیلتے کسی شاعر ناک نند سے است 1.1

مولاپرانتهائی اکسیری گزرگٹی زندان میں جوانی وہیری گزرگٹی

مولاکی ایک مجبوری یعنی که عمر کا بیشتر حصد یس دادار ندان رہے اور بنوعاس کے مذاب وعاب کا شکار رہے۔ دوسری مجبوری یہ تفی کہ بنوعاس کے غملف حکر انوں نے صنی ساوات کو چئ حجئ کر شہید کرا دیا تھا صرف با دی عباسی کے دور میں کی سوخ صن کو قمل کرایا گیا۔

سند زادلوں کی غیرسید مردوں سے شادی جا ترنہ ہونے کی اس سے بڑی دليل اوركا بوگى مصرت امام موسى كافح ا ورمصرت امام رصاً جوخو ومنصوص من الله الم اوروارث شربیت محری تھے ۔ یہ کیسے ہوسکتا تھاکہ ای اوکیوں کے بالغ ہونے مع بعد ثناءی فزکرتے جبکہ کر طابیں امام حسین علیال ام نے حضرت قاسمی ثناد شب عاشور كرك بعي درشة أددواج كالمهيت كواجا كركيا به خرصن اماموى كاظم وحضرت المام رضا كاكوئي توجموري بوگ وكريزمت بيول كاكمي توشقى شبعه قوم كابر فرداي لي معادت وشرف و نفيلت و فخر مجه كران أثم الطابران کی ها مزادیوں سے شاوی کرایت اور اتم الطا ہری ان سیدزاداوں کے فرص سركدوش بوجات اس مع دو اقول كاية علناب ايك توسيك يرمشيال ممبيي يزتعين جواب مذبات يرقالونه ركاسكتين اوردوم يكرفرض سي زياده ائد الطامري ك نگاه مي يه تها كرستيدزاديون كشادى مى عفرستيدس مد يري بعدي عبتدي في الصحائرة وارديا . ووال وفت كم ووق ملات کے بیش نظر علاء کا اجتباد اور وقت کا صرورت ہوسکتی ہے اس کا دار علاء ومجتبدين برعائد موق ب اوروه اين مستولية عبرترطوريرا كاهبل كدانهول نيكسي جيوري اورمشرورت كرتخت ايداكيا ببرمال معترت الماموسى

كافي مصرت الم على رضاً اورحضرت المام محدثتي في إيها نهي كياروه الم وقت تعداوروارث شرييت ومحافظ اسلام تعدببرطال يربحث زيرقلم آب كالمحضوع لبس سعد

تعمير ارحضرت معموقم كمحتصراري

ارسب سے بہلے معنوت معصوصة تم كى تيرمبالك پر اور يكا چھپروتى بن فزرج نے دوایا۔ بیساکہ پہلے وف کیا جا چکا ہے کم حصات معصوم ہوسی بن فزرج كي زمين بردفن مي

١-١٧ ك بعد مضرت زينب منفري دفتر حضرت مجاد في القعد مكند الله مرقد بنوايا كبيرخلف ادوارمي عضرت معصومر كمرزارى تعبروترنين بوتي و ۴- سال مر من خوبصورت متم تراش كراس كترمين كاكئ-

م رووه مي دومراگشدتعمركياگيا-

٥ ـ ١٩٢٥ م تيرا گنبرتيركيا كي اور يسط وال گنبدكومنهدم كريع اق

ٹائس پرنقائنی کا کام کرکے اس سے تعیر کیا گیا۔ ٧- رداد من تير كندكوسهم كرك دوار مكند تعيركياك جآئ

عبى موجودسب الصوف كى انيثول المتعميرياكيا واولون كابان بكاس مِي بارم ہزاراینشن صرف ہوئی ____ واللہ اعلم بالصواب با بجران اللہ پرسونے کے بترے درجائے ہوں کے بہرخال حرم مبارک کے منہری گنید پروب سورج کا شعائیں بڑتی میں یا حب جاندنی جی می گنبد اقدی کاملوان

كرتى ب تويد دونول منظر بهت فو بصورت لكته أب

ایک شاعرف معنرت معصوم تم کی شان اوران کی قبروں پرسٹ گنبد کی تعریب شاری قبروں پرسٹ گنبد کی تعریب بھر معربی ہے۔ مرمعرع سے تعمیراریخ گنبد میں اللہ مسلمی دوشعر پیش خدمت ہیں۔
ایس قبر گل نبی است بر از پار آمدہ
یا پاک گوہری است براز زبور آمدہ
ایں دوحہ ای است کا مدہ از جنت العالی
یا کوکی است سعب منور برآ مدہ
یا کوکی است سعب منور برآ مدہ

صحن ہائے مرم مبادک

ا من کومیک (بصص میتی بھی کہتے ہیں) سے بفتی ایک طلاق الوان سے اوراس کے دوفوں گارست گنبہ بھی طلاق ہیں اوراس معن کے ایک گوشے میں حضرت مصور تم کا مہان خانہ بھی ہے ایوان کے مقابل نقار خانہ ہے ب کی جھت کا بے وی مصطلاق ہے۔

۱۔ صن بزرگ، یہ براصی کا فی وسیع وعریض و پرشکوہ ہے۔ اس کے
ایک ایوان پر مینا کاری کا کام ہے یہ صن بڑی و بعورتی ہے بنایا گیااوراس
کے ستونوں کو بقروں سے تزامش کر بڑی خوبعورتی ہے تعریکا گیاہے جرہے
مرم مطہری وینت و زیبا گشن و یکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ اس مین می دولانہ
مینار اور ایک بڑا ہومی ہے۔ مرم کے سامنے کا حصارت یہ کے خوبعورت
کام سے آوا کر ستہ ہے اس مسی رہیں خار مغریوں بھی ہوتی ہے جس میں سیلے

میت الندا تعظی می گیرسید شهاب الدین مرعشی نجنی اعلی الندمتا عرب از پڑھاتے تھے اور اب آیت الند فاصل نکرانی نماز مغزین پڑھاتے ہیں۔ محن اقدس حرم معصومہ بیں شہور می رث آقای قطب الدین را وندی کی قبر بھی ہے اور صحن کے ایک جم ہے میں معروف رہنا اور دانشور ڈاکٹر الومفتح شہید کی قبر بھی ہے۔

مرم مطهر کا داخلی منظر 🔑

وم مظرین گنبدسے متصل کی رواق ہیں جنہیں توسیع مرم کے لیلے یں از سرفر تعمر کیا گیا حرم مطہرسے متصل اسپداعظ ہے جسے مسجد آقائی روہروی بھی کہتے ہیں۔ سید بروبردی سے متصل مرضے عالیشان آقائی سیدسین بروجروی کی قبرہے۔ یہ مسجد کئی کستون اور خوبھورت گنبدیر شتمل ہے۔ حرم

بر برن برساری بر بسای با برای موسان و با بین جانب اور فرائی برای مطهر کے قبلہ درخ مسجد مهدی اور دائیں جانب و با بین جانب اور فرائیں ماری اور در وس بھی ہوتے ہیں ان ہال میں علاء و عبته دن کی قبری بھی ہیں بائیں باتھ بر سوبال سے اس میں عوزوں کے لیے نماز

عجته بن کی قبری بھی ہیں باہی ہاتھ بر حوبال ہے اس ہیں عوروں کے لیے نماز وغیرہ کی مجگہ ہے۔ اس ہال ہی آقائی مہدی الحکیم آقائی اشراقی ،آقائی فور منظو^{کا} آیت الندارے ماد شہید مرتضلی مطهری ، شہید محراب آیت اللہ مدنی و دیگر علائے

ضريح مطرحضرت مصومة قم

حضرت معمومةم ك قبرمطبركافي ينجب - يبلى منريح لوب كتهى جو

1-4

شاہ عباس صفوی کے دور میں تعمیری گئی۔ دوسری ضریح چاندی کی بنانی گئی۔
اور موجودہ منریح جرتیسری صنریح ہے مکس چاندی کا ہے۔ بیصری محالات میں بنائی گئی اس کے بالائی صفی ہیں آب طلاء کا کام ہے۔ بموجودہ صنریح کو بنانے میں جو چاندی استفال کی گئی ہے اس میں سپلی صنریح سے بچاس ہزار مشقال چاندی اور تقریباً سام ہزار مشقال جاندی خزانے سے لے کو تبار موتی ہے یعم مطم کے دروا ڈول پر سونے کا خوبصورت کام ہے۔

محراب حضرت معصوم قم

حضرت معصومرنے تیام قم کے دوران جس مجگہ عبادت اللی فرمائی تھی اوریا دِفدا میں گزارے تھے اس مقام کو میت النور "کے نام سے پُکاراجا آہے پیچھ جم مطبر کے قریب عملہ میدان میر میں واقع ہے۔

ايب تارىخى غلط فهمى كاازاله

كب كد بنير تحقيق كم من وعن وى سب كي نقل رويا ع جس ي غلطى بركاب مي قام ربى عضرت معصومه قم ك سيلي مي اجهى اسى قىم كالك غلطی مورضین ومصنفین سے ہوئی زندگانی معصومہ قرکے مصنف سیدمہدی محفی حیات مضرت معصومه قم کے مرتب ڈاکٹرسید حیدومبدی ، زنرگانی حضرت معفور قم كم مصنف آقائي منصوري وغيره في حضرت محصوم في كالريخ وفات ٨٠ شعبان التسدة تريك ب جبدان موضين فيديكا بي كو عمال كاحداثى كاصدمه شدت كيرتا اورشدت عم كى بناه يرعلالت دن بردن برصتى دى بهال مك كرستره دن كزر مي مقع كرآب في اس جهان فانى سے بطرف مك جاورانى أتتقال فرماياب صاحب تاريخ قمرز حسين بن على بن بالجديد في محدث من وليدسے بھی میں روایت کی ہے بجبہ انہی مورضین ومصنفین نے مضرت امام رصنا کی تاریخ شہادت ٢٣، ديقعد سال حتريركيا ب سلاده ازي درج ذيل على ومونين

نے بھی قریب تویب بہت تاریخ تکھی ہے۔ مورٹے نگا : کسید بخم الحسن کراروی طاب ٹراہ نے اپنی کتب" چودہ شاکتے میں ودرجے ذیل تاریخ بخریر کی ہے۔

ا درن این مرین مریدن بست تاریخ ولادت : اارزیقعد/۱۵ مریم پنجشت بتقام مینه متوره تاریخ درودنشا پور: رجب منتا بیرهم

مل وليعبدى قاريخ: كيم رمضان كتسه هم تاريخ شهادت: ٢٣، وليقعد سنت حرمطابق مشام يعيم فمعه معروف عالم دين جناب مولانا كسيد على جيدراعلى المتدمقا مرت اين كا

آئراً ثناء عشريه

1.4

تاریخ ولادت ۱۱ر ذیقعدر ۱۳۰۳ مصطابق مزیده تاریخ ولیعهدی مرابع تاریخ شهادت ۲۷ د نقعد استانی هر ۱۹۰۰ م

منتخب التاریخ مبدروم میں محدث عمدہا شم ابن عمدعلی مشہدی ترمب کرشریف ابن شیر فررشاہ رسول میں۔ تاریخ سنداوت ۲۲ ر دنیقدرست مدھ

> اعلام الوری سیستے طبری نے آپ کی شہادت کا تاریخ. بروزجعد ما وصفر سن کے معرف

> > مناقب میں ابن شہرآ شوب نے ولادت۔ الر فریقدر کر مملسدھ اور شبادت کی تاریخ عارصفر سنت مدھر تحریر کا ہے۔

احن المثال عبد دوم مي ولادت اار ذى الجير سهايده اور شهادت ٢٢ ر ذيقعد سنته

تذكرة المعسومين بين على نقوى جونبورى سنے سن ولادت م م اور شهادت صفر رسان سرح

علی قر دخیل نے ولادت بروزجمعرات الر ذیفعد مشکل مرح اور رحلت آخر ماه صفر مشکل مرحز پر کیا ہے۔

زبدة العلا آغا مبدى الحفزى في ايكتاب الرمنا الي واوت: مرسى ها بق مرصيده الرزيقيد بروز جموات أور تاريخ شهادت مار صفر مسلك مروز سرك ندر مراه مرتزير كالمعيد

انحدر منوریا سوانح امام موتی رمنامین مولانا اولاد ویدر فوق ملکرامی ا ولادن ۲۵ر دیقعد پنجش نبر مرسماریم اور شبادت صفر ساسم

رسول وابلبیت رسول حبار ۲ میں کسیدعلی الجعفری نے درج ڈیل آرکیخ رقم کی ہے۔ مرتم کی ہے۔ میں میں میں میں ۱۸۳۷ ہے۔ ۱۸۳۸ ہے۔

پېلادورقبل از زمانه امامت ۱۳۸۸ چه تا ۱۳۸۸ چه ۳۵ سال دومرادور زمانه امامت قبل زوليعېدې ۱۳۸۲ چه تا ۱۳۶۰ چه ۱۳ سال

تیرادورزها ندامت ازولیجهدی مامول منظیم تاسیلیم مسال تاریخ در این از این میراد تاریخ شهادت سال مدیم و سال تاریخ شهادت سال مدیم میرانده تاریخ شهادت سال میرانده تاریخ شهادت سال میرانده تاریخ شهادت سال میرانده تاریخ داد تاریخ شهادت سال میرانده تاریخ داد تاریخ داد تاریخ داد تاریخ داد تاریخ داد تاریخ داد تاریخ شهادت سال میرانده تاریخ داد تاریخ

مذکرة الاطبهاديس سنيخ مفيدعليه الرحمة ترجد كتاب الارشاد ترجيم تولانا سيد صفدرسين نجني في ولادت مدينة مرسك هر رحلت ماه صفر سن يج

حضرت معصومة فم كي عجزات وكرامات

معجزه ايسا مافوق الفطرت كارنامد سب بصركوني مدعى اين من جازاليد مامور مون ك تنوت مي مش كرسداور شركا واب ييش رف سي تمام بى ذع اسان قاصر بواس مي كوني شك نبي كه اسكارنام ك قدروتمت كاندازه وبى لكاسكة بعس كواس معجزه سيمشاب فن سي كماحقد وافيت ہواس لیے کسی فن کے ماہر ن ہی اس کی باریکیوں اور نوبیوں کا ندازہ لگا سکتے بس اورس کی خصوصیات کا ادراک کرسکتے بس کدکون ساکا رامدابیا ہے جے انسان انجام در مركم تسعيبين ومست كدابرى فن بى سب سع بيلامير ى تعدل كرت بل درسے عام وگ تووه جونك فن ك مباديات ناواقت موت بس اس میان کے واسط ترک کا دروازہ کوں رہتا ہے۔ ظاہر ہےکہ مرعی شوت صرف ان باتوں برا عماد کرے جوکسی فن کے خواص ی کومعلوم ہوا تووه مشکل بی سے لوگوں کو قائل کرسکے کا اس لیے حکمت خدا یہ ندی کا تقاصیر ہی مواكم بنى كوور معج معطاكيا جواس فن سيمشاب بو جواس ي زمان بي عام طور مرقرج بوا ورم مستح جاشنے واسے اس زمانے ہیں بخترت بول کیؤکہ وہ اس طرح زیادہ سے زیادہ اوگوں کو جلد اور آسانی سے قائل کرسکتا ہے ہی لیے فدرني طوريرمناسب يبي تفاكه مصرت مولئ كوعصا اوريد بيفيا كالمعجزه عطا بوكيونك ان ك زماف مي جادو كالبريجاعام تفااور وادور كركترت م موجودتھے یانی سبسے بہلے جادوگروں نے بان کے معرف کالعداقی كاوران يرايمان لافي وبب جادو كرول في كاك عصارات بنكران

ک جادوگری کے پر فریب سانے کونگل لیا ہے اور بھر این اصلی حالت پر وشعالب تووه مجد سط كريدبات جادوك بس كابات نبيل عبرجه ہی نہیں بقین بوگیا کہ یہ معجزہ خداوندی ہے انہوں نے فرعون کے فیفن دغضب ادراس کی دسمکیوں کی پرواسیے بغیرا پنے ایمان کا اعلان کردیا۔ مصرت عینی کے زمانے میں طب یو نانی کو فروغ حاصل تھاان کے زمانے مي اطبا. مرينون كو حيرت المكيز طور برشفاياب كر دينے تھے ان ونول شام اور فلسطين مي طب كاشره تقاج يونان كى نوم باريان تحيي لذا يرور كارعام نے حضرت عیلی علیہ السلام کوالیا معجزہ عطاکیا جومر<mark>دوں کو زن</mark>دہ میرانشی ایوم كوبنااور بص كوره كرميفول كوشفاياب روية تقيية ومعجره ب اسانىطاقت سے باہرے اوراس كاطبى قوانين سے كوئى تعلق نہل جكياس كامرچتمة سرحدادراك سے كبين دوروا فعب-عربوں کو فصاحت وبلینت ہیں امتیازی مقام حاصل تھا۔انہوں سنے فنون ادب میں مہارت برا کا تھی اور مرد اور عورت دونوں ہی شعرو من کے مشيدانى تحيه نابغه ذيبانى كوشعر كاسب سعبرا نقاد سجها جا انتحار جح ك مرسمي جب وه آمالة عكاظ اكبازاري شرف جمر كاخير نفب كردياها ما تخا جبان شعراء الراسي ايناكلام ك نات تقيدا وران يراينا فيصارينا نخار (شعرارالنصرانية جلدا صفي بها مطبوعه بروت) ان حالات می حکمت نداوندی کا تقاضیه بواکر پنیمبراسلام کوزان و بيان اورفصاحت ولماغت كالمعجزه عطا بواناكد مرعرب يرتبحه سطحك يه

فداکا کلام ہے اور انسان کے بس کی بات نہیں۔ مینا بچے مہٹ دھرم لوگوں کو

جهوار عرب اس كا اعتراف كرف يرجمور موكيا . دوسرى طوف عرب يسركن

اور تمشیرزنی کا براشهره نضا. ذات واحب نے حندت علی علیہ السلام کو کمال شجا عنت کی منزل پر فائنہ فرما کر نئی کا نا صرووارث حانشین بنا کر جیبجا اولام ' ذوالفقار ' نامی توارعطا کی عبل سے آگے معب اور عمرکی شجاعت ما ندا و ترکی ای

كندموكررة كنسية علاوه ازیں پروردگارعانا نے قرآن حکیم سوننی معجزه بنا کرنازل فرمایا جو سعی برایت رو باسد اور ایک نوع اسانی مایت کرا رسے گا۔ اللكا اعباز دائى ب اور تاقيام قبامت اس كارونق و درختانى قائم ربى كا. قرآن رم كعلاوه الخضرت صلى المدعليه وآله وسلم ك اورهي ببت س معزات مي جيسے معزوشق القروسان كاباتين كرنا اور كنكروں كالسبح برصنا - اسى طرح بارسة ترا الطابرن السلام ك جبى ب شار مع الت بي ويحان ذوّات مقدسه كازندك كامقصد ونصب العبن وامدات فداك دنيا بيفداك دين كاسكرانى تقااوريه متيال مبدس لحدتك فداك يسنديد دین اس کے احیاء و تاکسیس اور تعلیع و ترویج کے لیے کوشاں رہی اورانی حان ومال واولاد واقراء كي تربانيان وي ربي الذا برورد كارعا لمهن انس بعي معِزات وكرابات عظافهائ _ صندت على فلاسورج كويلانا ، مرول كوزنده كرناه دور درا زكيمنا قون من بننج كروكون كي مدوكرنا . توكون كي مشكل كشا كُي الأ غضيك خانواده نبوت كيرفرد يعنى البببت الطاهرين كيدي شارمجزات ادر را ات می دسین ارضا بط تحریم ایاجائے یا کیا کیاجا ئے توبیوں فيخم طدي اس كريد اكا في مول كي راسي طرح معزت فاطر معصور قم الماللا علبها بوخداك كنيرخاص معصوم امام حضرت موسى كاظم عن كوخدا في الجالج بنايا بين معترت الم على رضّا كى ببن اورحضرت الم محدثتى كيومعى

1 - 53

تقیں آپ نے مدینہ منورہ میں دیں خداوندی کی تبلیغی اور بھیے فدا کے دہائ تعیب آپ نے مدینہ منورہ سے تم زائران) کی طرف بجرت کی اور بیبال دین اسلام کے بیے مدینہ منورہ سے تم زائران) کی طرف بجرت کی اور بیبال دین اسلام کی تبلیغ و تزویج فرمائی اور عالم عزب میں انتقال فرمایا۔ سے کا زیدونقولی ، نیکی و پر ہنرگاری ، فعدا ترسی وفعدا خوفی ، فعادت و

مہب کا زبدوتقوی بنیکی و پرہنر گاری بقدا مری وحدا موی بہوں سے ریافت کے صلے میں پروردگارنے آپ کو مدا حب اعجاز بنایا اورآپ کے عزارا قدس سے وکھوں معجزات وکرانات صاور ہوجیکے ہیں جنہیں کیجا کرنا اور فنا بطار تحریر میں لانا نا ممکن نہیں توشکل صنور ہے بیباں ہم آپ کی صرف اور فنا بطار تحریر میں لانا نا ممکن نہیں توشکل صنور ہے بیباں ہم آپ کی صرف

چند رامتیں آپ عظمت کے بیان کے حوالے سے پیش کررہے بی تاکیونین سے قلوب کو حلا اور ا ذہان یقین کی دولت عطاکی جاسکتے سے مصورت معصورت مسلام اللہ علیہا کا حرم دنیا کے ہرومی و مومنات اور ہردیندار و غیر جا نبار اہل فکرونظر سے بیے مرجع فاص و عام میں جہاں

روزانهٔ ہزاروں زائرین فرط عقیبات سے ابنی پیشانبول کو فم کرتے ہیں اور اس در کی جبیں سالی سے عوض اپنا وامن مراد بھرکر واپس لوشتے ہیں بعضرت معصور کا حرم بنت کا ایک نونہ ہے جس طرح جنت میں کوئی تعود کی حالت میں ہے کوئی تمیام کی حالت میں کوئی سحبرہ میں ہے ، کوئی تسبیح و تقدیب میں میں اس وال کا رای طرح حضرت

وں اور صنور آنے ہوںگے آخر زا ٹر ہے معصومہ قم کی رہنمانی اور شکل کٹائی پر مجی تو کچھ فرشتے معمور ہوں گے رعلا وہ ازیں جب ہم اف دخول پڑھتے ہیں تو پر کہتے ہیں۔

"باذك الله واذك رسوله واذك خلف شارخل هذا البيت تكولو ملائكة الله اعوان وكولو انصارى كثنى أوخل هذه الروطسة المبادكة

كتب تشيح يشرف وانتخار ماصل سے كدان كاتسك إن دُوّات مقدر سے بے جو خدا کے مصطفی و عمتی بندسے ہیں اور مبنیں خدانے اپن مرضی دیکر معاج عطا کی ہے بھرایس قدس سفات ستیوں کے درسے شفا اور مرادمان كالمشكل بكدنه طفة وعل نعب سيع بكدوه شخس انتبائى بربخت ب مجان کے درسے تاکام و امرا دوا ہیں آ باب اور گوبربرار نہیں یا اب۔ (11) حرم معصومه کے ایک خادم کا بان ہے کہ میرے حیا ایک مون میں مبتلا بو گفت و شعة برست اس مديك بينياكدان كام انگليان كالى بو محییں واکٹروں نے علاج کرنے سے معذوری کا افہار کیا اور سرجن نے طے كرلياك كو آپريشن موكاريس كرانون ان كدا جمابوب آپرش كافيصدكيي لیاسیے توجھے آج رات وم معصومہ میں تہنا چھوڑ دو۔ ان کی بات استے بوسط انہیں مرم معصومہ میں تنا تھیوٹر کر دروازہ بند کردیا گیا۔وہ یامین منرک روست اور فربا و کرتے دسے ابھی مسے موسنے ہی والی تھی کہ انبوں نے خار ماؤل کو آوازدی کدوروازه کھولو مجھے حضرت معصوم سنے شفادسے دی حسس وقت دروازه کھلا توانہوں نے سنتے بوٹے کیا کہیں نے خواب میں دیکھا کہوہ ممترم فاتون أيس اور عجس وجهاكيا تكليت سيء بس فاينام ض بتات

موسے کہاکہ پروروگار ٹیجے شفا دے باموت۔اس سے علاوہ مجھے اسس ہے کچھ نہیں چاہئے توانوں نے اپنے متنبع کا ایک بوشہ چند مرتبہ میسری میں ایس

انگیوں پر پھیرا اور کہا جا بیں نے بچھے شفادی۔ میں نے ان سے سوال کیا آب کون میں انہوں نے فرمایا مجھے نہیں بچانے میں بریزی

ما لائكة تم بھى ميرے فارمول ميں سے جو ميں من طمہ بنت مولى بن جعفر

· بعظے ہوئے میا فراہنی منزل پر

حرم کے فادم میں کلید بردار مرحوم جناب روحانی علی النڈ مقام حوالی جید عالم بھی تھے اور سی امام حسن عسکری کے پیشنماز بھی انہوں نے کہا کم سردایوں کی ایک انتہائی سردرات نفی کرمیں نے حضرت معصومہ قم کوخواب میں دیجھا۔

یں ہے۔ انبوں نے مجھے حکم دیا گہا تھوا ورمیرے قرم کے مینا روں پرجراغ روش کرویمیں خواب دیجے کر جاگ گیا لیکن اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کی دوسری مرتبہ چیز بہی خواب دیجہا لیکن متوجہ خیوا یہ تیسری مرتبہ میں نے حضرت معصوری

سرم بیربی وجب میں ایک میں ہیں۔ قم کوخواب میں دیجیا کہ وہ فرماری میں کہ میں نے تم سے نہیں کباکہ اٹھ کرمینارہ کے دیاغ روشن کردو سے خواب دیجی کرمیں اٹھا اوراب اس رازکو مجھے بغیر

نصف تنب ہی کو چراغ روسٹن کردیتے اور پھر آگر ہوگیا اور جب جسے ہوئی تو میں نے برم مقدس کے دروازے کھول دیتے اور تورج نکلنے کے مبدر م

یں ہے رہم معدسی مے دروارے سون رہے۔ ا سے عل راہے چند دواستوں سے ساتھ دیوارے ٹیک لگا کر جائے کی 111

میں جاتا تو دوآ دمیوں کے سہارے سے جاتا۔ ایک دن مرسہ فیضیہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی عجلس برپا تھی بٹر بر کوھی اس کے مدرگار عبس میں لئے آئے سید علی سیف جو کہ حفرت آیت اللّٰہ حالم رکا کے خدمت گارتھے انہوں نے بٹر بر کو دیجھ کر تھے انداز میں طعنہ زنی کرتے ہوئے کہا کہ تم نے یکی میسیت کھڑی کر دی کہ متمارے آنے سے تمام مجمع میں رفز انداز تی بیدا ہوگئی۔ یہ کیا طرفقہ ہے۔ اگر تم واقعی سید تو تو جا واور صفرت معصور مرتم سے حاکم رشفا حاصل کرو۔ نٹر بر نے انتہائی صروحمل سے کام لیا۔

عبس کے اختتام برائے مدگارسے کہا کہ وہ اسے حرم حضرت معصوم میں لے بیلے تاکہ وہ وُنا و نیارت سے مشرف ہو۔ عاشوری شب تھی حضرت معصوم کے روضۂ مبارک میں بالائے سی طرف آیا اور بڑسے خضوع ذخوع اور کرے ناری کے ساتھ دعا انگی کہ اے معظمہ اِلے مکرمہ! میں ناتواں ہوں

آب کی صریح افدس سے اپنے سراور گردن کو بوجہ مرص مس نہیں کرسکآ اور جہنچ سکتا ہوں میں ہے لطف وکرم وعنایت کا طلب گار ہوں میں بہیں ہول مرض سے نحات دلائیے۔

اتیٰ دیر میں شربر کی آنھی لگے گئی خواب میں دیجھا کہ کوئی اس سے مخاطب ہے اور کد رہا ہے کہ کھوٹے ہوجا قہ اس نے کہاکہ میں کھڑا نہیں ہو

سکتا جواب الا موسکتے ہو کھڑے موجاؤ۔ اورائیب مکان کی طرف اٹسارہ کیا اور کہا کہ بیرسپید حسین کامکان ہے اس نے بیاری مجلس برپا کی ہےا ک کو جاکر منبط دے دویہ

بررسن اچاکس دیجاکه وه بغیر مددگار کے کواب اورا ک کے اتحا

می خط بھی ہے ۔خط کو نبریر نے سیدسین تک بہنچایا اور کہاکہ می ڈر گیا کہ اگر میں نے یہ خط شربہنچایا تو بھیریں در دمیں مبتلات ہوجاؤں۔اس خط کے مضمون کومیں نے کسی کونہیں دکھ لایا ۔حتیٰ کہ آیت اللہ حاکرت کو کھی

(زندگانی حضرت معسومه قیمش ۲۵ سه ۱۰ اصرات راید)

(۲) علائے بزرگ بیان فراتے بیں کا گذرت ندندنی ایک سینظا جواہنے پاؤں سے سندورتھا وہ بیٹھ کر حلیا تھا میا وس اس کے کرورجم سے ضبیف ولا غربقا محضرت معصوص قم کے روضہ برائی صحت وشفا دیکے

اس نے خاب میں دبھیا کہ حضرت مصومیسلام السُّعلیم البِّے براور فرگ حصرت امام رصنا علیہ السام کے ساتھ صریح مطبرسے برآ مرمومی اور اپنے بھا کی سے وصل کی کہ پیشخص اپنے یا ڈس کی شفایا بی کے بیلے آیا ہے۔ آپ

بالگاه رتبالعزت میں دما فرانیں کہ یصحت مند بوجائے مصرت امام رضاً بالگاه رتب العزت میں دما فرانیں کہ یکھا کہ نے اپنالعاب دمن اس کے پاؤں کو لگایا وہ ایک دم بیلار مواتو دیکھا کہ معرفیت میں میں میں اللہ المحدث معصومی رکن سے اللہ

مرض نتم ہو بچا ہے اور پورگار عالم نے حصرت معصور کی برکت سے آل کو صحت و عافیت دے دی ہے۔ راوی کہتا ہے کہ میں اس شخص کھٹے ہوئے بیٹھ کر چلتے ہوئے کی مال

د کیا اور صحت یاب کے بعد کھڑے ہوئے ہوئے دیجیا اور ملاقات کی۔ (۷) ایک عالم ۱عل اورا بل ء فان بڑگ یوسٹن ضمبر نصالمین میرندگا و ہے ایک واقعہ سال کیا کہ دور گذرشتہ میں ایک ٹرمیں جو نتانی مافتو ہو

بيےمتوسل موا۔

(٩) آنا أن فهي قم ك ايك بزرك عالم باعل كزر عبي يرامت فودان مصنعلق ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ ان کے فائدان کی ایک عورت چندسال سے شديد عار موكمني - اس كويس نبران كے كيار تبران من معبراكسيتال بين واكلو معالندكايا معالنه كرف بعدد اكرون في مون ك تشخيص كرك بنا اك ان کو دفیتول مُزمن) دفارس زان می ابک بیاری کا نام سے) اور کمااس کا آبریشن وگاراس کے سواکونی چارہ نہیں۔ان کا عزیثے واس برتبار نہیں وکی اور قروايس آئيں اوريهان واكثر ني فاحرے آير شن رانے پر آمارہ ہوگئي اور ان کے اسپتال میں ایک ممرو لے لبار معلوم مواکد آپر نشن میں دن کے لعد موكلية ايرين فاصر بحيده مؤاب فعدما عورت كي سعبب وسوايج اقانى فبيى كيتيم كالمصفرت معصومة قمسام التنطيباكي خدمت مي حاصرور مرض کیاکداے معصوم دیں آپ کے در کا غلام موں اور میرا اب بھی آپ کے در کا خادم ہے۔ آپ ہم خواموں ی عزت میں اور میر ربین بھی ماری عزت ہے بب منین عابتا که مرهنیه کود اکثرون که مالت برحمید دون عنایت وکرم یمجند آبرس كادن آبانا المان المان المان المستح واست كماكراب نوميري فالت ببترب أب واكثرون كوليي فان كردي كرمسالا أتظارا برشين كالي يمرب المديك ونت كما كرميري صحت بترجوح كي بيد فنقري كرم بجهينان كولل بعث اورد اكثرول سي كدد ياكه باراسفركرني واكثرت كمام رهندكون ليحانا كيون سفراس كم لي نقدان دوب

واکٹرنے کمامرصنہ کو خرف ایکو بحسفراس کے لیے نقصان دہ ہے دس روزی گزرے تھے کے مربعینہ نے بتایا کہ مجھاب کوئی تکلیف باقی نہیں رہ ۔ مربلا چلے گئے اور خید ماہ گزر سکتے اوراس وقت تک مرض کاکوئ اثر نہ تھا۔

(۱) مرحم سيد قربان حين عابرى صاحب المجنن وظيفه سادات المومنين اور تنظيم المكاتب باكتبان كى حدمات كيخوا في سي كوفى علقول مي تعادف سي بياد من ويداد او زيك نفس السان تقي الب في متعدد بارچهاد ده معصوبين عليدال المام كى زياد ت كاشرف حاصل كي اور ج كى سعادت بجى حاصل كي اور ج كى سعادت بجى حاصل كي اور ج كى سعادت بجى حاصل كي .

مردم نے یہ واقعہ خود راقم الحروف سے بیان کیا کوان کے ایک صابخراک انتہائی بیار تھے اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دے دیا تھا آب اس بیار بیٹے کو لئے کر مشہد اور وہاں سے صفرت معصوم قم کے روصنہ افترس پر لے گئے راستے میں بچے کی صالت مزید خزاب ہوتی چلی کمی مرحم کہتے ہیں کہیں نے بیٹے کو بیا کہ کر حصزت معصومہ کی صفر کے کے قدموں میں محال دیا

کریباں بک ہم اسے اِ تقوں پر لے کر آگئے ہیں اور بیباں سے قدموں پر میلا کر بھین آپ کی ذمہ داری ہے۔ مرحم کتے ہیں کہ بیکے کولٹاکر میں اور میری بیوی مّاز میں مشغول ہوگئے

بچے نٹھال تقاہم ماز اذن دخول ، نماز زیارت اور نماز حاجت دفیرہ پڑھ کر فارغ ہوئے تو بچے کی آنکھیں کھلی ہوئی تقیں اوراس نے پانی مانگار ہم نے حصرت معصومہ کی سبیل سے پانی لاکر دیا۔ چند دلوں کے قیام کے بعد بچے بالکل ٹھیک ہوگیا۔

؛ را سیسی رویات ۱۱۶ مصرت معصومر قم کے ایک دا ٹرنے بیان کیا کہ زما نرشاہ میں روصنہ سے گرد کشیشے کی دیواریں نرتھیں۔ میری بیوی عور توں کی طرف بالکل کونے ہر

بیٹی علی کہ ایک زائر حیآیا۔ میری رقم میری رقم … اور پر کہ کروہ رونے لگا۔ زائرین نے بہت کاسٹن کیا گررقم نہ می دجب اس شخص سے رقم کی مالیت وریافت کی تواس نے یہ بھی نہ بتایا۔ ناگهاں صدر دروازہ سے ایک شخص نوطاد ہوااوراس نے جیب سے کچھ رقم نکال کراس شخص کودی۔ رقم دسے کروہ شخص عور توں کے مصبے کا طوف کی اور فائب ہوگیا۔ وہ ظائر کہنا ہے کہ مجھے مخت خصہ آیا کہ وہ شخص عور توں سے مصبی طرف کیوں گیا ہی اس سے بیچھے پھیے گیا بیکن آدی کا نام ونشان بھی خطا میں نے اپنی بیوی سے دریافت کیا کہ یک کوئی آدی عور توں کی طرف آبیا ہے اس نے کہا کہ یں دروازہ سے ساتھ بیٹھی ہوں یہاں سے کوئ مرضیں گورا۔

رور برید است بواجی نے اس آدی سے وِجها کہ تمہاری رقم تمہیں لگئی اس نے ہاکہ جھے میری وِرک رقم مل گئی حبتی میری کھوئی تھی البتہ برب فوٹ برانے تھے اور بیا نئے تھے۔ لین اگل شخص کو میری دقم می ہوتی تو بھے میرب ہی وفٹ والب کڑا میچروہ شخص باہر سے آیا تھا اسے کیا معلوم کرمیری رقم کم ہوئی بے اور چھرمیں نے اس کے سامنے بیان بھی نہیں کیا کہ میری رقم کم ہوئی بے اور چھرمی نے اس کے سامنے بیان بھی نہیں کیا کہ میری رقم کم ہوئی بے اور چھرمی نے اس کے سامنے بیان بھی نہیں گئی میری رقم کم ہوئی بی اور چھران تھے کو نکو الزام کے اس کے اس میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

کتا ہے کہ اس وقت شکل سے بال میں بیس بچیس زائر موجود تھے۔

اوربینا ہوتئی۔ ین تون جس کا ام تڑا آمرزی تھا دونوں پیروں سے معذور اور انھو سے اندھی تھی رشت اور تبران کے اسپتالوں میں علاج کراکر اکوسس موجی تھی اور اس نا امیدی اور ماہری کے عالم میں آخری ائید لیکر حضرت معمومہ تم کے حرم مطہر مرجا صربوئی اور بی عبد لے کرائی کہ اگر اسے شغانہ

زامرہ جردونوں سروں کے معذور اور آنکھوں سے نابینا۔ الکل صحت مند

حضت معصومة فم كازيارت كي ليد بيرون شهر سي كيو نو آين آئي موئي تقيي الموئي تقيي المائي في موئي تقيي المائي في المين المي

پر موشین کو اگا بی کے لیے بجائے جاتے ہیں۔ (روز نامر رسالت ۱۴ جون طالبہ)

حضرت معصومه كى كرانات بركني ضغيم كمابي نخرير كى جاسكتى بي اور

177

اندانیت کی میم و کریا طل کی طوف مائی ورا خب بوجات این آورایان و اعتقادے منحوف بوکریا طل کی طوف مائی ورا خب بوجات این آواکس کا مبیب دین کے حقیقی مدعا و مفہوم سے نا وا تغییت ، گرا،ی کا ماحول اور باطل رحجانات بیں۔ لہذا اس تہذی انتشار اورا خادتی بحران کی وجہ سے باطل رحجانات بیں۔ لہذا اس تہذی انتشار اورا خادتی بحران کی وجہ سے انسان دین اور دین فکر سے حدا مور دو اینت سے دور اور ما دیت کے جال میں بچنتا جا رہا ہے لبذا ضرورت اس امری ہے کہ اپنے قائمین اور رہاؤں کے مزادات مقدمہ جہاں سے آئے بھی روحانی فیومن و برکات کا ملسلہ داری ہے۔

یه مقامات مقدّمه انسانی زندگی کی تطبیر و تعمیر کاموثر ترک ذرلعیه بیب اور پیسفررو مانیت کے حوالہ سے و کسپینظفر بھی بنتا ہے اورانسان کی زندگی من انقلاب کاسیب بھی یہ

من و مرت فتی مرتبت محد مصطفی صلی الد علیه و آله و سلم اوران سے المبیت الطابر نیا کے مزارات مقد سکی دیارت ثواب بھی ہے روحانیت ویاری میں امنا فہ کا سبب بھی اور ان فرقدات مقد سے وفاداری کا افہا بھی اور ان فرقدات مقد سے وفاداری کا افہا بھی اور جونکہ ہما رہے نزدیک خلاکی یہ برگزیدہ ہمتیاں اور شہدار مالحین زندہ ہیں لہٰذا ہم ان کی قبر مطہری وارت کی عرض سے ہی نہیں جاتے بکد ان سے طاقات ان کے در برجیس سائی اور انہیں اپنا حال دل سنانے اپنے سے طاقات ان کے در برجیس سائی اور انہیں اپنا حال دل سنانے اپنے میا کو ان کی وساطت سے خدا کے حضور پیش کرتے ہیں اور ان سے سفارش و کو ان کی وساطت سے خدا کے حضور پیش کرتے ہیں اور ان سے سفارش و شفا است کے امید وار رہتے ہیں۔ ہم ان مزارات کا غیر معولی احترام کرتے ہیں شفا است کے امید وار درستے ہیں۔ ہم ان مزارات کا غیر معولی احترام کرتے ہیں شفا است کے امید وار درستے ہیں۔ ہم ان مزارات کا غیر معولی احترام کرتے ہیں شفا است کے امید وار درستے ہیں۔ ہم ان مزارات کا غیر معولی احترام کرتے ہیں۔

ادراب عقیدت وعبت کے اظہار کے لیے پریٹ کو اور عظیم الثان التی تعريرات مي را مترام وتعظيم وتكرم البيف علمار ومجتهدين المام الطابري عليم السلام ك طريقون اورسفار غول كم مطابق كرتے بي كيونك ال حضرات فےان مزارات کی زیادت کے لیے مشیعوں کومبت وحیثیں کی إن اوراس كاخذا كربهان برا اجرب ماس على كوواجب عبادتول كع بعد بهترین عاتمی اور خدا کے نزد کی مونے کا و سیلے میں آ مُلاطا ہون اوران کے فا نوادہ کے مزارات کی زیارت مستجب علاء وجبتدین ان مزارات کے پہلوکوخداک طرف فنالص توجہ دینے اور وعالیے قبول ہونے کے يع ببتري مقام بتانع بي اوران قبرون كا زيادات اور تعظيم المما اطهار عيبم السلام سے شيوں كے عبدو فادارى كى يحيل كرتا ہے۔ حضرت امن الأثمر المامعلى رفناع فراست ال "لكلامام عهدً افعنق أوسيا كمة وشيعة وأن من تاصد الوفاء بالعهد وهن الادآء نيانة قبلاً فنزارهم رغية في زيارتهم وتصديقاً بسمار عنبوا ان امتهم شفاعهم يوم القياسة " برامام سے اس کے دوستوں اور تبیعوں کا ایک معاہدہ موتاہے انبین کاموں میں سے جومعابرے کو بخو نی تکیل سرتے میں آئد اطبار کے مزالت كازارت بهى مع جرشوق سے اماموں سے مزادات كازارت كراہے اوراکس نیابت میں آئم الطامری کے مقاصد کی طرف وصیان رکھناہے قباب کے دن آ مُداطبارعلیم اسلام اس کی بخشدش کی سفارش کراسگے۔ دمرین قولویہ :کامل الزارات صف^{یا})

حضرن معصومه قم کی زیارت کے فوائد

کب اورآب کے بھائی کی قبروں کی زیارت خاص اجمیت کی حال ہے۔ اک کے صفیٰ میں بہت سی دینی اور دنیوی فائدے حاصل ہوتے ہیں اور وہ بیرہی ہ

(۱) حضرت امام رضاعلیدالسلام حضرت معصومه قم سلام النّدعلیها اوران کرکشیعوں کے درمیان مجت کا تعلق پدا ہوجا تا ہے اور عقیدتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہوتاہے۔

(۷) دلول میں ان فرقائب مقدسہ کی نویموں، اجھی عاد توں اور خدا کے لیے ان سے جہاد اور قربا نیوں کی یارتا زہ ہوجاتی ہے۔

(۱۳) خاص طور پر مخصوص کے موقع بروگرة سال بجر دنیا کے عملف مقامات سے آئے ہوئے مسلمان اور خصوصاً مومتین کرام جب آن دوصوں کے اطراف میں جمع ہوجائے ہیں ایک دوسر سے سے واقف ہوجائے ہیں باہی عجب واقف ہوجائے ہیں باہی عجب واقع تقدیم میں مضور سے کے حالات معلوم ہوتے ہیں اور منٹر کہ مسائل کے حل کے بیا آپس میں مضور سے کے جائے ہیں اور اس طریقے سے اجتماع کا حقیقی مفضد بھی پورا ہوتا ہے اور فدائی فرانردا کی اور اس طریقے سے اجتماع کا حقیقی مفضد بھی پورا ہوتا ہے اور فدائی فرانردا کی اور اس طریقے سے اجتماع کا حقیقی مفضد بھی پورا ہوتا ہے اور فدائی فرانردا کی اور اس کے احکامات کی بجا آور کی کا جذبہ اور اصاب سی بھی پیرا ہوتا ہے۔

(۷) عبادت میں اضافہ ہوتاہے اس کے ساتھ ساتھ زیار توں کی مین عبارتو کے بردے میں جوا بلبیت علیہم السلام کی طرف سے بم بک پہنچ ہی توحید

كى حقبتىت، اسلام كى طبارت اور مصنرت تحد مصطفى صلى النّد عليه وآله وسلم كى رسالت كا قرار دبرايا جا تاسب ر

ده) اور جو کچه مرسکهان پر فرض ہے مثلاً اعلیٰ اخلاقی اقدار ابنار و قربانی کا دنیہ، خدا کے حضور عاجزی نعتوں اور مخت شوں کی شکر گزاری زائر میں میں بدیا ہوت ہیں۔ اس کی فاسے ان زیار توں کا پڑھنا بھی و ہی انزر کھتا ہے جو آئد اطہار علیہم السام سے منقول و خالیں رکھتی ہیں۔

مضرت معصومه قم كى زبارت كى فضيلت

(۱) حضرت معصومه قم سلام الدعليها كي زبارت كي ففيلت اور ملالت اما ديث سے بهت زيادہ ظاہر ہيں۔

بناب شخصدوق عن برسندمن توقیح کی طرح ہے ہیں سعد ب سعد مناب شخصدوق عنے نب ندمن توقیح کی طرح ہے ہیں سعد ب سعد

سے روایت کی ہے کہ حضرت امام رصناعلیہ السلام سے جناب فاطر بنت ہوئی کاظم علیہم السلام کے متعلق لوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ جوشخص حضرت معصوم کی زیارت کے لیے جائے تواس کے بلے جنت ہوگئ ۔

ی دیارت سے ہے جسے مراق سید بھی ہیں۔ (۲) حضرت امام محد تقی علیا اسلام سے روایت ہے کہ جو شخص میری عیوظی جناب حضرت معصومرسلام المدعلیها کی زیارت تم بین کرے اس کے

جاب حضرت مصوصرت کام الدکسیها ما دیادت م یک بره. لیے جنت ہوگاء

(۳) حضرت امام جعفرصادق علبه السلام في فرطياكه قم مين بمارى اولاد بس سے فاطر نا مى ايك ستى داخى اجل كولييك كھے گا-(۲) علام علسى عليه الرحمة سف على بن ابراہيم اورا نبول سف اسيسف والد سعد النوی تمی سے اور انہوں نے حضرت امام رصناعلیال ام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا !

ما حظ فراینے)

(۵) شیخ عباس قی آتر فرات ہیں کہ سیدہ جلید معظم حضرت فاطریت امام موٹی کا فرائد ہیں کہ سیدہ جلید معظم حضرت معصومہ قم کے لفنہ سے مشہود و معروف بیں اور جن کا مزار شریف بلدہ طیبہ قم میں واقع ہے اور جن کا مزار شریف بلدہ طیبہ قم میں واقع ہے اور جن کے لیے ایک بہتری گذبہ طلاق اور ضریح نقرتی اور مبہت سارے وقت اور بہت سارے وقت اس کے لیے کیے جا چکے ہیں ۔ یہ بارگاہ اہل قم کے لیے آنکھول کا فرا ور مرح فاص و عام ہے اور لورا سال لوگ دور دران سے سفری صعوبتیں برداشت مرکے اور تعصب سفر جھیل کران معظم کرے کے ورضکی زیارت سے ددک فرضات کرنے آتے ہی۔

(۲) اہل رہے کے باسٹ ندوں کا کیسگروہ مصرت صادق آل کھڑ ک خدمت میں صاصر ہوا۔ان لوگوں نے عرض کی کہ مولا ہم رہے کے رہنے والے

میں مصرت نے فرمایا کہ مرحبا ہو جارے تم کے عبائیوں کے لیے! اس گروہ نے دوسری ارکباکہ مولاج رے مے دہنے طالے ہی آب نے دوسری مرتب فرطا مرحا بمارے بعان الل قم کے یے۔ اس جاعت نے تیسری مزنب جب يبى بات كى توحضوت صادق ال محد عليدال المص في فايا ـ النَّه ك ليے ایب حرمب اوروہ کمب اورسول خدا کا حرم مدینہ ہے اور امبرالمونسن كاوم كوفه باورم المبيت كاحرم شهرقم بعد عنقريب اس شبري ميرى اولاديس اك جس كانام فاطر بوگا- تو تخص ال كن ارت كرے كاجنت اس برواجب موگ راوی کاکهنا بے کد جب حضرت بدارشار فرار ب تھے اس وقت یک آپ کے فرزند حصرت اہام موٹی کاظم علیدال الم بیلید انہیں مونے تھے۔ (زنگان صرت معسور قم و تاریخ قم صسکا ۳۲۰ معنف بهری صحفی (٤) علامة قاصى نوياند شوسترى شهيد نالت عليه الرحمة سنه مجالس المونين جلداول مين مضرت الم جعفرصادق عليه السلام سعروايت كى بي كرحضرت ف فرایا به گاه ر موکد فدا کا حرم که ، دسوال فندا کا حرم مدیند ہے اور امبرالمونین كاحرم كوفرب - أكاه ربوك ميراحم اورميرى اولاد كاحرم ميرس بعد تمب أكاهر بوكه قم كوفي سغيرب اورببت كآت في دوان علي الناس سين دروانت قم کی طرف کھلتے ہی اور قم میں میری اولاد میں سے ایک خاتون وفا يائے گاوراس كانام فاطمه بنت وولى كافل بے كجس كى شفاعت سے تسام شید سشت میں داخل مول کے۔ رزندگان معموم تم و تاریخ قم مهدی صحفی)

(منتهم الاعمال صفر ۱۲)

کی زیارت کی معادمت ومنزف حاصل ہے اور حضرت امام دضا علیہ السیام و معفرت معصومه قم سلام الشدعليهاى بارگاه مي وس باد حاصرى وجبي سائ کا فخرحاصل ہے۔ ایک سرکاری مان م جرحق حلال کی روزی کمانے اور کھانے پریقین رکفتا اورکثیرالعیال مونے کے باوجوداس پرسختی سے کاربند ہواس کے بیے ہرسال زبارات پرجانا احکن ہے مین خداگواہ ہے کہ اس سفرے یا اکثر غیب سے جی در مول رہی اور ان زیارات کے سفر پر بہت سے معجزات كاذاتى ستامه مجى كيا اور اكثر قرض كركوي اس فرض كواد اكيام إسكا سے کہ علماء کے نزدیک زیارت ستحب ہو۔ لیکن آج کے حالات اور میرے عقيدس كمطابق يدواجب ساورال تومال جان كمحوف سعجى زيارت ترك نہيں كرنى جا مينے - كيد لوكوں كا عقيده يرجى بے كدكيا بيال مولا بمارے حال سے غافل من اور كيا وہ بارى دعايمان نہيں سن سكتے تو بياشك وہ بالدر حال سے واقف ہیں۔ لیکن جومال ول مولا سے سامنے بیان کرنے میں مزه آن مع وه مدرست بيان كرف مي نبي آنا كيونيكم لين ان ربناؤل اورة فالون كوزنده جاويد بحصة بيرا ورجب بم ثماز وتلاوت قرآن ودُعاو نبارت کے بعد بھیگی موٹی بیکوں اورول کی گرایوں سے اپنی پریشانی بیان مرت بن توده منظرى كي اور بوتاب اورجى كا اظهار لفظول بي مكن نہیں اور تھر ہم المیاس بارگاہ میں نہیں موتے بلکجن وطالک بھی اسے مسائل كران دربارون مي جبي ساني كرت مي اورهر بارس راسف كامام حضرت أمم ك عرعيد السام ع الله نعالى فرمد الشريف على ليف پزرگوں کی قبر طرک زیارت کے لیے تشریب استے ہیں۔ چیرجن والاک کی لینے زمان کے امام کے ساتھ ان ہارگا ہوں میں حاصری کتنی بڑی سعادت وشرف

- 11

ہے۔ اگر نیارت کا سفر قرض لے کر بھی کیا جائے تواس کی ادائی کی فار الکا کا خور آئد الطاہری کے دیے موق ہے۔ بطرطیکہ مانگئے کا سلیقہ آتا ہو اوردل کا آئیہ صاف ہو تواس در سے کیا نہیں مل جرا بدنصیب ہے وہ تحق جوال بارگاہ سے خالی ہاتھ واپس جیار حالئے۔

آداب زيارت

آبی قبر مطهری زبارت محل فیف اور مرکت نزول رقمت النه اور عن بنایت خداوندی برعلی زبارت محل فیف اور مرکت نزول رقمت النه اور عنایت خداوندی برع علی زبارت کوسنی فرایا ہے،
آپ کا دومنهٔ مبارک مستضعفین و محومین و عاجزین ومظلومین کے لیے بناگا اور پربیتان حال اور دکھی انسانوں کے لیے تسلی کا باعث ہے اور تاقیامت اس بارگاہ سے دحمت می کا نزول موتار ہے گا اور مرادی پوری ہوتی دہیں گا ۔ اکتراب کی فیرمول سے معجزات اور خارق نناوات دیکھے گئے ہیں۔ آپ کی ۔ اکتراب کی فیرمول سے معجزات اور خارق نناوات دیکھے گئے ہیں۔ آپ کی بارگاہ تنام محلوق و موشین اور خصوصاً ابل قم کے لیے پناوگاہ ہے۔
معزت معصومہ کی زیادت سے بہلے دورکدت نماز اذن و خول اور دورکدت نماز اذن و خول اور دورکدت نماز زبارت حصرت معصومہ تم سلام الدّعلیہ با بجالات بجرزیارت

سے قبل ادن دخول پڑھ کراور داخلہ رواق کی دُعا پر طرح کر جب قبر مطہر کے نزدیک بہنچیں آب کی قبرے سربانے کھڑے ہوکر یا سرمبارک کااندازہ کمرے ہم مرتب الحمد بلّہ کہکر ایک مرتب الحمد بلّہ کہکر آپ کی نیارت پڑھے۔ اکثر زائرین کے بچوم میں بالائے سرکھڑا ہونا مکن فیمیں ہوتا تو دورسے بھی سرمبارک کا اندازہ کرکے یا صرف نیت کرسے بھی بڑھ کما سے رنیادت اکھ صفحات میں تم ہیں۔

حصرت آیت الندش شیر بخی سے یہ روایت بھی سنی سے کوسفرنیارت یں معصوم بچوں کو ہمراہ لانے سے زیارت قبول موتی ہے ابندا ہمیں جائیے کہ ہم اپنے بچوں کو زیارت برلے کر جائیں ناکہ خصوف جای زیارت قبول ہوبکدان بچوں کے معصوم ولوں بیں ان ذقالت مقدسہ کی عزت وعظمت یمی اضافہ ہواوران میں ذوق عادت وشوق زیارت پیل ہو اور انہیں بجپن ہی سے آداب عبادت کا علم ہوسکے مصرت آیت اللہ شنح شیر بخی دام عما

نے ایک دن شیخ نر ماعلی میں بیان فرالیا کہ کوئی شخص ان مقدم ستال كے بلوك كے بعير نبيل آسكا - يارگاه دنياس جنت كى اكب مثال ب جسطرح جنت بي يرمنظرد يحضي آنام كركوئي فركت قيامي موئی قعودمی موئی رکوع میں ، کوئی سجدہ میں بکوئی خداکی عمدو شاد کردائے كوئى تسبيح وتبليل اسى طرح اس حرم ميس كونى قلاوت قرآن محيم كروا إب كوئى كوع ميں ہے كوئى سجوميں ،كوئى عمدو شنا وكر رباہے كوئى منا جات كونى دعا مالك دائب ،كوئى تبسى ونهليل ، كين جوجي المن حرم كوجنت سے زماده مماذ كررى ب وه ذكر حسين ب حرمي كبين على برياب كبين ماتم ، کس بھے صبر اواد آرہی ہے کس اشکول کا ندراد بیش کیا جا رہاہ اس مرم میں ذکرحسین کا بڑا اواب ہے کیونکومن کا برم ہے ان کی زارگ ك سب سے برى خوامش وا وزولينے جد حيين مظلوم كا تذكره تفاءاك كتنه نوش نفيب من جوان ذوات مقدسه كا خوابشول كالكميل كرسيمب به كاننات كي عن من مير انسانيت كي عن من يه مارك عسن مي يال اصان کے بدلے میں جو اکپ ذکر حمین کی وساطنت و توالے سے فرارسے ہیں جو کھی آپ دے دیں کمہے۔ دُعا بوقت گریہ جو مانگنا ہے مانگ

اذ لن دخول

داخلهرواق

بِسُوانَّهِ وَمِانَهُ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَّةِ وَسُولِ اللهِ مُلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ الشَّهَ دُانُ لُا إِلَّهَ إِلَّا اللهُ وَحُدَى وَلَا شَرِيْكَ لَهُ وَ الشُّهَ دُانَ اللهُ عَسَمَّدًا عَبُلُهُ وَحُدَى وَلَا شَرِيْكِ لَهُ وَ الشُّهَ دُانَ اللهُ عَسَمَّدًا عَبُلُهُ وَحُدَى وَلَا شَرِيْكِ لَهُ وَ اللهِ الله

بِهُ اللهِ التَّرِيْسِينَ يَا مُهُمَّادُ

جب حفرت معمود فم سلام الدنديدى قرمبارك ك نزديك آپ پنچيس تواپ ك مرمبارك ك قريب رونشيد كوشت موكر ۲۲ مرتبرالتر اكبر ، ۲۳ مرتبرمبان النداور ۲۳ مرتبرالحمد نشر كم منورم ولي زبارت مرضي

السَّدَومُ عَلَى آدَمَ صِنْتَو وَاللَّهِ ٱلسَّدَادُمُ عَلَى أُوجِ نَبِيّ اللهِ ٱلسَّلَامُ عَلَى إِبْرَ 'هِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ ٱلسَّلَامُ عَلَىٰ مُوسَى كِلْهُ اللَّهِ ٱلسَّكَرُمُ عَلَىٰ عِيُسَى رُوَح الله الله الله معكيدة فارسول الله السفاه عَلَيْكَ يَا خَنْ يُرِخُلُقَ اللَّهِ ٱلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِي اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يُحَمَّدُ مِنْ عَدُلُ اللهِ عَاتَحَ النَّبِيتُنَ ٱلسَّدُهُ عَلَيْكَ يَامَيْرَالُمُ وَمِنْنَ عَلِيَّ بْنَ ٱبْشِيكَالِب رَصِيَّ رَسُول اللهِ ٱلسَّلَامُ علنك ين واطمة تسيدة نساء ألفالمان الملام عَلَيْكُمُنانِ سِبُعِلَىٰ فَبِي التَّرْحُمَةِ وَتَسَيَّدِي شَبَاب آهُلِ لِكُنَّةِ آ كَ لَا مُرْعَلَيْكَ يَا حَالَى اجْنَ اعدلى سَيْدِ العابِدِ بِينَ وَقَرَّةً عَيُنَ الْفَاظِرُينَ الشرة غينة ياغتندن عرق ما في العلم بُعُد الَّذِي ٱلمَّدُّ لَامُ عَلَيْكَ يَاجَعُ فَرَ فِنَ هُحَتَّمَّدَ

Presented by: Rana Jabir Abbas

15.

والقيادق ألتآز الأمين الشكوم عكث ماموسى بُنَّ جَعُفَرِ الطُّاهِرَ التُّهُرَّ أَلسَّلَامُ عَسُكِ يَا عَلِي بِنَ مُثُومَتِي لِترمِد الْمُنامِضِ أَسَّالُا مُرْعِيبُ المحتدث توعن التقة ألتا مرعكيك ناعلق مِنَ مُحَتَمِدَ النَّقِيِّ الدِّي صِحَ الْأَمِينِ السَّلامُ عَلَيْكِ بالحتين مُن عَلِيّ السِّلامُ عَلَى الْوَصِيّ مِسنُ كعُده الله حَرَضَى عَلَى نُورِ إِنَّ وَسَرَاحِكُ وَدِينَ وَلِيْكُ وَوَصِي وَصِيْكُ وَحُجَّيْكُ عَلَى خَلُقِكَ أَلِتَلَامُ عَلَيْكِ لِمَا بِنُتَ رَسُول الله التهاؤه عكيك يابنت فاطمة وتحديجة التلائر عَلَيُكِ يَا بِنْتَ آمِس يُرِ الْمُتُومِنِ يُنَ ٱلتَّذِهُ عَلَيْكِ لِا بِنْتَ الْحَسُنَ وَالْحُسُسُنَ ٱلسَّلَامُ عَيَبُكِ يَامِنْتَ وَلَيَّ اللهِ ٱلسَّلَامُ عَلَيْثُ لِلْأَخْمِتَ وَلِيّ اللَّهِ } لَتَ لَامْ عَسُيْثِ ياعَيَّةً وَلَّ اللهِ القَلْامُ عَلَيْكِ يَابِنُتِ مُؤسَى بُن يَعُعَظُووَ رَحْنَهُ اللَّهِ وَيَسَرَّكُا تُلهُ ٱلسَّلَامُ عَلَيْتِ عَرَفَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُ مُ فَى الْحَنَّةِ وَ حَشَرَنَا فِ زُمُرَ تَكُ مُرَا اللهِ وَالْحُوضَ لَبِياكُمُ وَمَعَانًا بُكُ سِ جَدِّ كُمُومِنُ يَدِعَكِيَّ فِي آفِي كَالِب صَلَّهُ النَّهُ اللَّهِ عَلَيْكُ مُ أَسْتَلُ اللَّهُ آنُ يُرَيَّنَا فِنْكُ مُرَّ النثي وروالفرتج وآن تجتنا وإياك مرف

كُوْمُحُنَّاد صَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَّهِ قَالِيهِ قَالِيهِ قَالِيهِ قَالِيهِ قَالِيهِ قَالِيهِ يُسُلِّينا مَعْرِفَتَكُمُ إِنَّهُ وَلِيٌّ قَدِيمُ التَّقَرَّبُ ٱللهُ عَوَرِطُاكَ وَالسَّوَالَالْخِيرَة يَافَاطِمَةً اشْنِعي لِي إِلْيُنَادُ فَانَ لَكِ عِنْدُ اللَّهِ شَكًّا لَكُ مِنَ الثَّالِ ٱللَّهُ مَّدُ إِنَّى ٱسْتُلُكُ ٱنْ تَخْتُمُ لى بالسَّعَاءَ قِ فَلاتَّسُكُ مِنْي لِمَا آثَانِكِ وَ عَلَىٰ مُحَمَّدِةً اللهِ ٱلجُمَعِيْنَ وَ تشبنما ياا دُحَدَ الرَّاحِينِينَ ا

101

مسلام بوادم صفى الندير ، مسلام بونوح نبي الندير سلام ہوابرا ہیم محسلیل اللہ پر سسلام ہو موسی کلیم اللہ پر سسلام ہو عبسش روح اللہ پر سلام مواب براے رسول التدسسلام مواب يراسا فصنسان منلوق خسيارسلام بوآب بر ال بركزيده ندا ، سسلام بوآبيهيا فير ابن عبدالله فاتم النبي مسام موآب براعاميرا المؤمسن على ابن الى طب الب وصى رسول المدسسلام بو آب يريا فاطمه زمراسسيدة نساء العالمين سلام بو آب برساداس ام مواے نواسر دمول اے سرواران و حوان جزئت اسسلام مواب يرياعلى ابن حسين مد العابرين اور نعست كى ميشم ابل بعيرت سلام سرآب پرمحد بن علی با قر نامنسر علوم بغمسبر بعد ببغير استلام أسلام بوآب بريا بعفسداين محد صادق وآبين ونسيكوكاروسسلام موآب ياريرن ابن عفر طب برو حمر ، سسام مواب يرك على ابن موسلى رصن كرآب كانه ى رضام سائ موآب ير! محد بن عسل نقى بسسام موآب يريا محدنقى نيرخواه امست محدى وامين امرار معبودى سلام ہوآب پر باحسن ن علی اور اے بعد حس عسکری اسے میرے مرورد گارسلواۃ وسلام موان سے نور یاک برکر

ان کی ولایت و حایت وجبت سے ڈریعے تو نے ضقت برسسادے داستے دوشن ومنود کر دیئے سلام مرآب پر اے بنت رسول النداے بنت ف طردوند کھے سدم ہوآپ پراے بنت امیرالموسنین ملام بوآپ پر اے بنتِ من وصبین .سسلام مواتب يراك بنت ولى الله لم المسلام بوآب يراك فوامر ولى النديسسام مواب يراع ولى فدا م بچر بھی برسسلام ہو آپ پر اے بنتِ موسلی بن جعفرات پر نماک رحمت و برست مو ، سلام ہو ب يركر يردردگار عالم جنس مي جمين ايكم بنشي ناك ادر مشرین آب کے ساتھ مشور فرمائے ادر حوض کور برآپ سے بدعی ابن ابی طالب کے اتھوں مام کوڑسے سیراب مرے آپ پرورودوس ام بوکر ہم نداسے س سی دنا کرتے مي كه فلور الم عصرين آب كي نوت يون ك ديك كاموتي عطافرملت وردوزمست مرضح فرائ اورآب مے مذمی مصطفے صبی الدعلیب و آلہ والم کے گروہ لیں شمارات اورآب كمعرفت بم سرسب ذكري كيوكروه صاحب انتیاروتدرت ہے ہیں آب کی قربت آکے دشمنوں سے برآت. نداکی عبادت ،اس کی مرنی ،کبرزنخوت سے دوری اور معطفیر نازل سنده تام جزول بر و رخبت رصا ورخبت وليثين كاقراركت وديرتوب البي كتعج ياست

155

الم میرے الد تیری رضا اور آخت کی جلائی کے طالب ہیں۔
ان فاظر میم آپ سے شفاعت اور جنت کے طلب گار
ہیں۔ کیو بی آپ کا فدا کے نز دیک بڑا مقام ہے۔
اے فدایا تھے سے باری میں دحب ہے کہ جارا انجب الم بخیر فرا اور جو ها بہت فرایا ہے اسے سب نہ فند ما۔
میری قدرت ہمہ گیر ور تیرا آسلط محیط ہے ۔ اس میری پر دردگار تھے تیرے کوم عورت ورحمت وعافیت کا واسط پر دردگار تھے تیرے کوم عورت ورحمت وعافیت کا واسط ہاری دعاؤں کومتیاب فرا جارا سیلام ہو ۔ محد و آل عمد اوران سے اجمعین پر اورسلام ہوجوسلام کا عمد اوران سے اجمعین پر اورسلام ہوجوسلام کا حق ہے جو بی تو ارحم الرا حمین ہے۔

شهرقم برایک نگاه

_ كمه ومدمنه ونجف وكريا وكالحمين وخراسان وسامرا امام موسی کاظم علیرانسلام فی استراحت ہیں ۔ فورنظر جناب نجر ام النبیری کی آخری آرام گاہ .

_ جمان بشریت کی رمزانی کی زندہ علامت _ وہ شرجی کی زیارت مبادت ہے۔

جبان فببت وعقيرت اورارادت ومودت كمعيم

۔ وہ مقدش شہرجہاں بن وہلک بے ورود وسلام اکتے ہیں . ۔ وہ مترک شہروہ منظیم بارگاہ جہاں ہمارے زمانے کے

104

المام حفرت قائم أل فمدعلير السلام عج التدتعالى فرص الشريف زيارت كے سے تشريف لاتے يى -___ تاریخ عالم کے طبیر برایک زندہ جاوید شہر _ وقت کے دکتے سورج پرخنکی کا ایک احساس. _ محرائے تشکی بی ابردواں کی معودت ہے۔ خطاذمين يرجنت نظير كمرجال يسخ كرانسان انهيث مودوزال سے دور بوطا کا سے۔ جاں انسان فکرافراد ااور عم امروزسے بے نیاز ہوکر اورای ذات کے حدارسے تنکل حرم معصوم کے در يرا بناسردكه كرمعراج ياناسيراور دنياكي غم بعلاكر رمن کی طرف دھیان دیناسیے۔ وه قطداداننی حب کی فضاوس میں نجف کی طرح علم ببال كم على وفيتدين وفقه اكفقوي وتقدس بر زمین کوفخرا در اسمان کورشک سے۔ __ کتابوں سے جری بری کا نات ہے۔ ___ جمال عظمت کارک انداز عبال سے . جمال سے آج بھی اتحاد بین المسلمین کا پیغام دیاجا جائے ___ جمال تقدم مربدلتی میں۔ ___ جان وعاش منجاب اورعبادت قبول موتن ___ جمان نابنيا بينا اورمعندور وقبيور مختار بن جائي جيه

بجال مريفنوں كوشفا مايوسوں كو آس اور ٹوٹے واوں __ جمان سوزد ماسیے سازا ٹرہے۔ _ جان اللكرم اورخاب تبير بن جاتي ي _ وه شهرجس سے عظمت شاہی لردگئی۔ ___ انقلاب اسلامی کا منبع وسرچشمه __ خینی بت شکی کاشهراس مرد فلندر کاشبرجس نے ملیے بے نعلین سے اے شاہی کو مہشہ کے گئے دوندڈالا۔ _ عزم وسمت، جرات وبهادری اور استقلال دلیروی کاشهر-جہاں کے مومنین نے احقاق اور ابطال باطل کے لیے ائيرعغبمالشان جهادكيار __ عالم اسلام کادل ___ وه شرجی کے مشاق امام معادق نے فرمایا ابالیان قم ررائڈ کاسلام ہواور معدا ان کے شہروں کو باران دحمت سے میراب کرہے . سے جہاں سید نظران وجہل اختراں ہے جہاں سینکڑوں
امام ذادگان و سید زادیاں سکون کی نیند سود ہی ہی
تم سے تجھ پر میراسلام ہو دنیا کے تمام مومنین کاسلام ہو تجھ
پر خدا کا نفس ہو تجھ انمہ الطا ہرین کی طرف سے دمیتی
نازل موں۔

شهرقم کی عظمت و فضیلت ابل بریت طلم مین کی نگاه میں

حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کرسلام فرماتے ہیں کرسلام فرماتے ہیں کرسلام فرما کا ابن قم پر، فداان کے شہروں کو بادان کر محت سے میراب کرسے اور ان پر برکتیں نازل فرمائے نبی ان کے گناموں کو نیکوں سے بدل دھے وہ لوگ دکوع کرنے والے ، فدلسے فررنے والے ، مولے والے ، مجادت ہیں کھڑھے ہوئے والے اور علما اور دوزے دکھنے والے ہیں ۔ وہ لوگ علم فقر کے جانے والے اور علما اور ماور ابن عبادت اور ابن عبادت کرنے والے ہیں معلوج ان پر دھنیں اور برکتیں ان پر نازل ہو ابھی عبادت کرنے والے ہیں معلوج ان برحمنیں اور برکتیں ان پر نازل ہو ابن عبادت کرنے والے ہیں معلوج انتھر نال تا برائی برحمنیں اور برکتیں ان پر نازل ہو ابھی عبادت کرنے والے ہیں معلوج انتھر نالٹ بیدا تو ل

م. حفرت صادق آل محد علیرالسلام فرماتے ہیں کہ آگاہ ہوکہ ضدا کے لیے ایک حرم ہے اور وہ مکہ ہے اور آگاہ ہوکہ بقیناً رسول کی سے اور آگاہ ہوکہ بقیناً رسول کے لئے ایک حرم ہے اور وہ موریت ہے اور وہ کو خصیت ایر الوئن و حضرت علی علیہ السلام کے لئے ایک حرم سے اور وہ کو فرسے اور آگاہ ہو کہ میرا اور میری اولاد کا حرم میر سے بعد قر ہے اور قم چوٹا کو فرسے ۔ آگاہ ہوکہ مقیناً جنت کے آ کے دروازے ہیں جی میں سے بین قم کی طرف ہیں اس شہر میں ایک عورت میری اولاد سے انتقال کر ہے گی جس کا ما فاطر بنیت موسل ہوگا جس کی شفاعت سے میر سے ضیعہ جنت میں افتا میں انتقال کر سے گی جس کا موں گے۔

شہر تم کی عظمت و نعیدات کے بارسے میں اُنمالطا ہرین طیم انسلاً کے بے شمارا توال ہیں جن میں سے دوا قوال ہم اوپر میں کر مکیے ہیں ادر مزید چیزائم طاہرین علیم انسلام کے اتوال آپ کے مطالعہ کے لئے

بریه بن ناگرشر قم کی ابهیت، حیثیت، عظت وشرف وفعیلت کو سبھ سکیں کیونکہ اس شہر کو یہ فعیلت متعدد وجوبات کی بنار پرحاصل سے اور اس میں سب سے بڑی وجہ میہ ہے کہ پیاں حضرت فاطم معموم قم کی

بر طبرہے۔ ۴۔ مولائے شقیان سرالدالعالمیں امیرالموشین حفرت علی ابن البطالب عیرِ انسلام فرماتے ہیں کہ تم آل فحد کا مرکز سکون اورشیوں کا ملجا وماد محاہے (چودہ ستارے صفحہ ۳۲۹)

م. حفرت امام جفرماوق عليرالسلام فرملت بي كراكك زماف مي

کوؤ دنجف امومنین سے خالی ہوجائے گا اور وہاں علم و دانش کے جرچے اس طرح خائب ہوجائیں گے جس طرح سانپ اپنے بل میں کھس کڑائب ہوجا ڈاسپے پھریرعلم اس شہریں ظاہر ہوگاجی کو قم کیتے ہیں وہاں علم کا پڑا شہرہ ہوگا اور وہ شہرعلم ونفس کا شہر فرادیائے گا۔

ا زندگان معسومہ فم و آلریج فم صرا۱۸/۱) ۱۰ - حفرت امام جفرصادق علیرانسلام کا ارشادگرا ہی سیے کہ قم کا نام ہی سے " قم " رکھاگیا سیے کہ ا بل قم حفرت قائم آل فحد دعے الدُّ تعالیٰ فرچرانشریف کے ساتھ قیام کریں گئے اود استقامت کے ساتھ نصرت کریں گے۔ ازندگان معصوم قم مبری صحفی ،

ے۔ حفرت امام موسی کاظر علیر السلام نے فرمایا " تم آل قمد کی بناہ گاہ اور ہماری پیروی کرنے والوں کے اسے امن وامان کی جگہ ہے لیکن ان بیسے نوبوانوں کا ایک گروہ بھاک ہوجائے گا اسپنے ایار واجداد کی نافرانی کرنے کی دوجہ سے ان کی معزلت گھٹ نے کی بنا پر اور اسپنے بزرگوں کا تسخوار ان کی وجہ سے ان کی معزلت کھٹ توں کے باوجود فدا وندعا کم وثمنوں مسخوار ان کی وجہ سے گران سب باتوں کے باوجود فدا وندعا کم وثمنوں

سیح از ایسے بی وجہ سے معران سب با بوں سے باو بود صداو مدم و سول کے شرا و دیرائی سے ان دا ہل تم ، سے دور دکھے گا، ۸۔ حفرت امام دضا عیرانسلام کا ارشاد گرا ہی سے کہ بیشت کے آٹھ درواز

میں ان تھ دروازوں میں سے ایک دروازہ م میں سیے قم کے اشارے قابل مبارك بادبس ان كلمات كوحفرت في تين الدارشاد فرمايا حضرت امام جعفر صادق علیم انسلام کا دشاد گرای سے مبلاشک شہر مقدس قريراك فرئشة ممورب اورقم كحاويراني يرول كاسايك موتے سبے کوئی ظالم یاسرکش تم کی طرف برندیتی یا غلط اداوہ کرسے گا تو فداوندعالم اسراس طرخ نيست والودكريك الجريط بان كالدرمك یکھن کر نیست ونابود سوجا اسے اس کے بعد آپ سے ارشاد فرمایا! الإليان قم يرالله كاسلام مواور خداان كي شرون كوباوان رحت من میراب کرے اوراپنے برکات اہل تم پرنازل فرملنے اور التران کے گاہ نیکیوں میں برل دے قرکے لوگ رکوع وسجود وقیام و تحود والے ہیں اودنفها وظهار والإعلم ومحدثين ومجتبرين الهنبيادات دين مبين اسلام

ا . حفرت امام جعرصادق عليه السلام ارشاد فرمات بي كرجب سارى دنیامین نتز و ضاد مجیل جائے تو فر میں بناہ لو کبو کد بائیں فم سے دور

مرحامی ہیں۔

ال حفرات انمرالطام بي عليهم السلام يصدروا ميت بسبي كم اكرترا إلى قم مر موتے تو دین ضائع موجا آ

١٧ حضرت المام جعفرصادق عليه السلام فرمات مي كرم قم كى منى مفدس باوراس کے اتندے ہم میں سے اور ہم ان میں سے ہیں۔ جو وتمن قم ك لم ف الكه الطاكر ديكيم كاوه واصل جبنم موكا قم ممادا ا وممارت شيون كاشرب ياك ويأكبره ومقدس سباور مبارس فاتم أالما مبرى

کی مدد کرنے والے اور سمارے حق کو ہمچاہنے والے ہیں۔ ۱۱۔ حضرت صادق آل فمد علیہ السلام فرائے ہیں کہ ابل فم کاسب صاب و کناب قبر میں ہی جو گا۔ اور و ہیں سے وہ جنت میں چلے جائیں گے۔ ۱۲ ۔ ایک اور دوایت ہیں سے کہ ابل قم کا حساب وکتاب مزمو گاوہ یونچی چنت میں میلیں جائیں گئے۔

دار حفرت امام جعفرصادق علیه انسلام سے ایک روابیت سے کو تنقریب ایک زمان آنے والاہے کرتم اوراس کے باشندے کا کنات پر خدائی حجت جوں گے اور پر زماز غیرب امام آخرائزمان میں اُستے گاا وراگر ایساز ہوگا توزمین پانی میں ڈوب جائے گی۔ (چودہ شارے صریمہ)

19۔ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اہلیان قم میں سے
ایک مردا مطے گا اور لوگوں کو مق کی طرف د توت دسے گاس کا ساتھ دسینے
مالے ایسے جوا نر دہوں گے جو لوسیے کی دیوارجیے مغبوط دستی ہوں گے
اور دنیا کے تیز طوفان بھی ان کو اپنی جگہ سے نہیں کیس بگا اور کسی بڑی
الٹرکی راہ میں جنگ سے تھکا وٹ فسوس نہیں کریں گے اور کسی بڑی
سے بڑی طاقت سے معرب نہیں موں گے اور مرف الٹریز توکل واحماد
کریں گے اور مبترین توکستہ

ا کرت و سوی سے کر رندہ میں مستور میں مداہ ، شہر تم کی عظمت کا اندازہ اس سے کبھی کیا جاسکتاہے کے مستجد جمکران بیاں واتع ہے یہ جہاں ہر شب برطة حضرت امام زمانہ علیر انسلام تشریف لاتے ہیں علاوہ ازیں حضرت امام زمانہ حضرت معصوم تم کی زبارت کے لئے تشریف لاتے ہیں۔ حفرت معدد می عقدت اور آب سے علماء و قبت می کی عقیدت کا ندازه مرجع عالی عقدر حفرت آیت النه العظل آقای شباب الدین مرشی نجفی اعلی الله مقام کے وصیت نامرسے لگایا جا مکتا ہے۔

* اور میں ان کو وصیت کر آبوں کہ مرسے جنازے کو میری سیدہ قائم معدوم کی قبر کے سامنے دکھ کرکسی ذاکر کو کمیں کہ وہاں حفرت امام حسین علی السلام مظلوم کا اپنے اہل سیت سے ودائ کرنے کا ذکر مصائب پڑھے اوداسی طرح میرا جزازہ میرے اس امام بارگاہ میں بھی سے باتی جن کو میرے کتب میں نے ماتم کے سے بنوایا اور وہاں بھی ذکر الودائ کا مصائب بڑھا جائے اس طرح جب میں میں تے وہائی آباط جائے ہی میرے کتب میں خوبی کو میرے کتب میں امام جبی موت آباد کی میرے کتب معدائر بھی ذکر معدائر بھی خوبی میرے کتب معدائر بھی خان بھی ذکر معدائر بھی موت آباد کی میرے کتب معدائر بھی موت آباد کے قوبی میں کو تم میں لکر دفن کی جائے اوراگر مجھے قم سے بام بھی موت آباد کے تو میرے خان کو تم میں لکر دفن کی جائے اوراگر مجھے قم سے بام بھی موت آباد کے تو میرے خان کو تم میں لکر دفن کی جائے۔

شهرقم کی عظمت وفضیلت علمارکرام کی نگاه میں

گذشته صفات میں ہم نے شہر قم کی عظمت وفقیلت کے مثلق آئڈ الطاب بن علیم السلام کے جندا قال بیش کئے تھے بیاں ہم چندعلمالم اور قبتیدین کے اقوال شہر فرمی فقیلت کے بارسے میں بیش کررہے ہیں ا - حضرت فاخی نورالند شوستری شمیید ثالث علیه الرحمه فرمات میں .

« بلده قم شرعنلي وبلره كريم است « -

٧- علام سيّ نباس في علير الرحم تحرير فرمات مي كركوف كوتمام

شهرون برنفيلت سيرليكن قمرا ورابل قم كوتمام دنيا يرففيلت سبير

اوراس کے باتشندوں کومشاق ومغرب اور جن وانس پر فضیلت سے خواہتے بیاں کے باشندوں کو دین اور انیان میں ہمیشر توفیق دی سیے

تمام بائیں فم اورا ل قرمے دور رعی گئی ہیں یہاں ملائکہ دفع بلا کے لئے حاصر رہتے ہیں کھی کسی جمن نے قم پر ملبہ حاصل نہیں کیا قم کو الڈ کیطرف

سے علم وففل كامركز بناياً كيا ہے.

س علام باقر فلسى على الرحم في بحاراا انوار مي فعنيلت شهر قم كو منلف كتابول سے نفل فرمايا سے -

ہے۔ اتنامی میری مفی تحریر فرماتے ہیں کہ اس مقدس شہریس حفرت

ا مام موسلی کالم علیہ السلام کی دفتہ عالی قدر حدّت فاطمہ (معروف بمعھوم تم) کا کاقیام تیا مست ہو اہمی اس شہر کی فقیبارت سے کیونکہ مکان کی

فعیبات کین سے موتی سے۔ ۵۔ صاحب سجر البلدان لکھتے میں کر بندہ طیبہ قم زماز اسلام کے بنیادی

شہروں میں سے ایک ہے اور وہاں کے رہنے والے میشر کشید اماریتے ہے۔

ایک ہے اور وہاں کے رہنے والے میشر کشید اماریتے ہوئی کا ب چودہ سارے میں تحریر فرماتے میں قرید وہ گارت سے بیلے فرماتے میں قرید وہ گارت کریں نے یوم الست سب زمینوں سے بیلے

ولایت ایرالمومنین عیرانسلام کوجوا کیا تھا اس لیتے الشرتعالی نے جنت کا ایک دروازہ اس کی طرف کھول دیا۔ ۔ صاحب انوارا کمشیعیش تربیر کرتے ہیں کہ بلدہ طبیبہ تم کے نام بہت زیادہ ہیں اور اس مقدس وطبیب شہرکے ناموں کی زیادتی اس شہر کی عظمت و شرافت ہر دلالت کرتی ہے ۔ یہاں ہم اختصار کے بیش نظر صرف علمار کے اقوال ہر ہی اکتفاکرتے ۔

* * *

تاريخ قم برائك نظر

اس شهرک بنیبا درستشد بجری میں ازمان عبدالمالک بن مروان امری اس كى دحه رسون كرغمه الرخل بن فهدين اشعث بن نميس جو حماج بن بيت كلطرف بصحاكم سيتتان تعارجات اس كان لاند موا اوداس برنشكر الشي را أن عيد الرفيل جائ سع شكست كحاكر سيستان سع جاك كرزمن تم يرسيخ اس كے تشكر ميں سترد على البين عراق جي تقد جن كے نام يہ تقے 🔑 عبالت 🔻 عبالرطن 🔻 اسحاق اور نعيم ے چاروں سوارین مالک بن مامراشدی کے بسٹے تھے یہ جار جھوں ترجی ہے گا وال پرمشمل تھی جی ہیں سے ایک گاؤں کا نام کمندان تخاريه بالدول بحال اس كاؤن ميل قيام بذير بوق دفية رفية ال كم عزيز عراق ہے آگران کے اس آباد موٹے اور اس قدر عمارش بن تیں کہ تا تمام گاؤں آہیں ہیں مل گئے اور سب کا نام کمندان ہوگیا لیکن یہ نام فارسی تفاعربول نے اس کوقم کنا شون کردیا قم میں سب سے سلاشخص جس نے مکتب نشخ انبتار کیا وہ موسی بن عبدالترین معداشعری تھا ایک اور روا ین بیل سیے کہ جب کشتی توا چکرانگاتی جونی اس مرزمین پر مہنی تنی تو مرائق تنى لىذاس كے قيام كاربست اس بكد كانام فرقر ارد ياكيار والربخ فم مدارا والمالشري فيره شارسه مداوه ٧ علام نحم الحسن

م کے بہت سے نام ہی ۔

تم ، زبرار ، ارض جبل ، قطد من بيت القدس ، مطبره

مقدسه أجمع انعارانفائم ، حرم الربيت ، مجمة على البلاد ، بحسر،

ماؤى للناطين، استراحت گاه موشين ، آشيازآل فحد ، معدن الشيعه كوفرصنيره ، مأوى شيعاً ل فمد ، معدن علم وفغيل ، فشارالبلاد ، متعمل لجياران

مذاب الجيارين ، بلدالاتمر ، بدشيد الانكر امان للخائفين ومغزع للومنين مفرللهاريين ، المدنوع عشاالبلاد، المرفوع لمشالبل ، المفتوح اليرباب

الجنير، بله الامين ، مرفوف الملاكمه ، خاك فرخ ، فمروس الملاكم ، مزي بالعرب ا کید روایت میں ہے کہ اس شر کوالوموسی انشعری نے میں مجری میں

فتح كيا اورجب بيس اشعرى تبيله يمان أبساا وراس شركى بتباد موقا ملدالمادي قم ١٣٩٨ بجري كے مر ٩٩ برتحرير سے كيشرقم كي بنياد

موہ ہجری میں بڑی جس کا ذکر معروف شاعر فردوسی نے شاہنام فردوی میں

تحريركاست ـ

قم میں امام زادگان کے مقابر

شبر فریں ایک دوایت کے مطابق ساط معنین سوسے ذائد اسام زادگان کی قبریں ہیں مگران کی نفییل میلوم نرہوسکی۔ لیکن جن قبورک نشاندی اب کک ہوتئی سے اس کی نفیل حسب ذیریسے۔

يوار حضرت معصومر قم ميں دفن مونيائے امام زاد كان

ار جناب ام فحد ذختر حضرت امام موسی کاظم علیه السلام ۲. جناب میمونه دختر خصرت ۲. جناب علی فرزند امام جهفر صادق علیه السلام خیبابان آذر ۲۲. رجناب ممزه فرزند امام مرسی کاخم علیه السلام خیبابان آذر

۵. جناب الممدة زند • يناب موسى برقع فرزندامام تقى على عليه السلام خيابان آذر

2- ایراسم فرزندا مدین موسی کاظم عیرانسلام خیابان آذر سفوا

۸ - اسمئیل چیزسنسوں کے بعد این حفرت امام جعفر صادق علیرالسلام نزدسجد د مفائد

 و خیابان آذر میں میل اختران ایک بی جگہ دفن ہیں جن میں سے حد ف چند کے اسمائے گرا فی کاعلم ہوسکا ہے۔

ا موسی ابن موسی جن کاسلیہ جینسلسلوں کے بعد حفرت امام موسیٰ کا ظم

الميرالسلام سيد ملتأسيع ز

اد فرجندسلوں کے بدسلسار حفرت امام فرتقی علیرانسلام سے ملکت

۱۶۰ زیزب بنت موسی برقع ابن امام فرتقی طیرانسلام ۱۱۰۰ ناطرملسله حضرت امام فرتقی علیرانسلام سے ملتاسیے۔

مهار بربرمن كالسله حطرت موسى برق سے ملما بيد. دار احد من كاك الد حطرت المام فرتقي على السلام سے ملك بيد

19- ام سلی جن کاسلسلہ چیدواسطوں سے بعد الم م مرتبقی علیرانسلام سے متاہیے علمہ ام کاشرم "

19. جناب سلطان محد تتربيف بد. جناب احد جن كاسلسار جيز واسلوب سي حضرت امام جعفر صادق ع

سے ملیّا ہے دروازہ تلی ۱۷۔ جناب ابرامیم ، ، خیابان شاہ ابرامیم ۲۲۔ جناب قمد ، ، ،

را میں ہے۔ اسلامیت واسلوں کے بعد حضرت امام حن علیہ السلام سے متابعہ السلام سے متابعہ السلام سے متابعہ السلام ا

۱۲۸. جناب طارث بااحد ، حضرت امام زین العابدین علیم السلام سے متناہے۔ خیابان فاک فرع

٢٧. جناب سيدمعنوم جن كاسلسار حيذ واسطول كے بعد حفرت امام زي العامرين

سبب يبر - ا--على السلام سے ملما سبر رخيا بان شاه ابرا مبيم . « عمار جناب عبدالند

۲۸- جناب سيديلي معنات عباس ابن على ابن طالب

سے ملتا ہے۔ نیبان باکیک ۔ ۲۶۔ جنب البواحمد ، حضرت فمد حنفیہ ابن علی ابن طالب

يه جناب بادى وفيدى ونام الدين محضرت امام زين العابدين على السلام

سے ملاہے۔ چکران قم

اس چارامام زادگان م ، بیرون دروازه رسم من جناب جعفر قریب ، حضرت امام موسی کاظم عیر السلام

مصر ملتاب نزدمسيد حكمران سرراه كاشان سه سه بیارد در بران سرده کامان سهر جاب مال سروف ، « دروازه اداک بیرون شبر

مهر جناب على مرحى دفعا ، ، بيرون دروازه دسے

۵۳۰ جناب على دمنا ۲۳۰ جناب شاه طيب وطامر ايك فرسخ در در وازسے دے ان امام زادگان کے علاوہ بھی بے شمار امام زادگان کی زمارات قم کے

ترب وجوار میں واقع بن جن کی تقییل معلوم نہیں ہوسکی۔

حرم معصوم کے قرب وجوار میں شابان وقت کی قبریں

حفرت معدومہ تم سلام النّہ علیم اسے مودت وعقیدت کی وجہسے بے شمارسلاطین نے ہے وصیت کی کران کے مرنے کے بعدان کے حبرخاکی کو تم میں دفن کیا جائے۔ جوارمعد مربکے قریب دفن مونے ولیے سلاطین

کے نام یہ ہیں . ۱. شاہ صفی اولاد شاہ عبالس کبیرجس کی قبر حسرم معصور کے تعب لمرکی

سمت واقع ہے۔

۷۔ شاہ جاس ٹان اس کی قبرشاہ مٹی کی قبرے حبوب میں وافقیہے۔ ۳۔ شاہ سلیمان کی قبرشاہ عباس کی قبر کے نزدیک ہے۔

م. شاه سلطان صفوی

ه. فنج على شاه قاچار كى قبر معن كېندىين واقع سے-

٩٠ - فمد شاه تاجار کی قبر بھی صحن کہنہ میں واقع ہے -

صحن کہنہ میر، خاندان صفویر و قاچارکے دیگرافرادی بھی قبور ہیں۔

حسرم معصوم ك جوارس علمار كرام كم مزالت

۱. گیت النّه العظی آقای میرخسین بروجروی . ۲. گیت الله العظی آقای سیدشیات حسین عرشی خفی .

س استاوم تفنی مطری شهید .

ىهمە كىت الندا قاي خونسادى .

٥٠ أيت الندمدن شهيد فمراب .

٢- مدت أقاى قطب الدين داوندي .

٤٠ أقاى شدمعطفا چران.

٨- واكثرابو مفتح شبيد.

٩- حجة الاسلام فحد منتظرى شهيد.

ا کیت النہ شیخ امام خمینی کے داماد بہ

۱۱ - آیت النّدمیری النّیم . علاوه بیشمار علما کوام کی قریر شهر قم مین واقع بین چونکه یه ایک الگ مونون سے لہذا اختصارا چند علمار کے نام تحریر کردسے ہیں۔

برقم سيرتعلق ركهن والعامحاب أئر الطابرين

شهرقم كاعظمت ونقبلت كاندازه اس سير لكاما حاسكتاسيركم آئرالطابرين كرببنت مسياسماب كاتعلق شرقم سيرتها جومهيشية ثمز مرام کے مدرد واحوان انصار میں شامل رسے۔

ار جناب ذكريابن أدم بن عبدالله بن سعد الاستعرى تامن الأئة حفرت امام رفسا عليمرالسلام كي قابل اعتماد ووفاد العماس

یں سے تھے آپ عالم وفانس اور عظیم الشان فقیہ تھے۔ اور حضرت امام وضا
کے نزدیک تھ وصاحب منزلت تھے۔ جناب علی بن مسیب ہمدان سے تو
حضرت امام رضاعلیہ السلام کے تقات میں سے تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نظام
رضائی فدمت میں عرض کر میرا وطن دور سے اور میں ہم وقت آپ ک فدمت
میں نہیں دہ سکتا اور نہ مہایت ور مہمانی حاصل کرسکتا ہوں مجھے احکام
دین معلوم کرنے کے لئے دشواری مبوتی سے حضرت امام رضاعلیہ السلام نے
فرطایا کہ معالم دین ذکر یا بن آدم تھی سے لوجو کہ دین ود آبامیں مامون سے
فرطایا کہ معالم دین ذکر یا بن آدم تھی ہے کو ایک مال حضرت امام رضاعلیہ السلام
کی قیادت میں جے بہت اللہ شریف کی سعادت حاصل کی اور مدینہ سے کہ
کی قیادت میں جے بہت اللہ شریف کی سعادت حاصل کی اور مدینہ سے کہ
کی آب کی قبر مقبرہ شیخان قم ہیں ہے۔
(تاریخ قرمد نبر 190) و (احن المقال)

س آدم بن اسحاق بن آدم بن عبد الشدسعد الاشعرى مراكز السعرة الور الشرسعد الاشعرى كم بعتبع تقر أور الشرن الشعرى كم بعتبع تقر أور جليل الغدر مالم تقرآب كى قبر بھى متية ، شيخان ميں ہے ذاريخ قرصہ ١٦٦٥

ابراميم بن فحد الاشعرى

آپ حفرت امام موسی کی تقم نبیرالسلام اور حفرت امام دها علیرالسلام که اصحاب میں سے دوایت بیان کہ ہے اصحاب میں سے تق آپ نے دونوں اماموں سے دوایت بیان کہ ہے اور این کی موایق کی دوایتوں کی دوایتوں کو دائیں ہے کواکس کتاب میں جی کیاہے
احمد رمين فحدين عيسى الاشعرى

أب ك كنيت ابوجه نحى آب كاشماد قم كمشهودومعروف علمار و مشائخ مين بوتا تعا آب قم كيشخ اود فقير تصع اود آپ كاشماد قم كے دوسار مين بي بوتا تعا آب كا مىلىد كي اس طرح سب

احدين فحدين عيسنى بن فيدالنُّد بن سعد بن مالك بن الاحوص بن الدائد بن مالك بن عام الاشعري .

آپ نے متعدد کتب تحریر کیں آپ کی معروف کما ہوں ہیں۔

۱- کتاب توجید فیصل البنی ۲- کتاب انواد سر کتاب المنته الله کتاب ناسخ المنسوغ می کتاب فی الحج ۲۰ کتاب فضاً کا حرب آپ کاشمار حضرت امام عملی دفیا علیر السلام، حضرت امام عملی نقی علیر السلام کے امحاب حضرت امام علی نقی علیر السلام کے امحاب مصرت امام علی نقی علیر السلام اور حضرت امام حسن عسکری علیر السلام کے امحاب میں ہوتا ہے اس طرح آپ نے جارا نیز الطام بین کما زمانہ پایا۔

رُنَّارِيْحُ قُمْ صِهِ ١٨٠ واحن المقال ؛

عمران بن عبرالندين سولشعري

عيسلى بن عبر الله بن سعداشعرى

یہ بھی اپنے بھائی ٹمران کی طرح حضرت امام جعفر صادق علیہ السائیم کے اصحاب میں سے تھے حضرت امام جعفرصادق علیہ السلام آپ کو بھی بہت عزیز دکھتے تھے دوایت سیم کرحفرت امام جعفرصادق علیہ السلام نے آپ کی دونوں آٹکھوں کے دومیان بوسر دیاا ورفرایا تم ہمادے الجبیت میں ہو رتاریخ قم صر ۱۲۱۷

سيدبن سيدبن الادوم الاشعرى

آپ کاشمار حفت امام فریقی علیه السلام کے اصحاب میں ہوتا ہے آپ نے حفرت امام فریقی علیہ السلام سے احادیث نقل کی ہیں۔ حضرت امام فریقی علیہ السلام نے آپ کے حق میں دعا فرمان سے کر خدا و ندعا کم ان کو حزائے فیرع طافر ملئے۔

شېرقم سے لق کھنے والے علمار و مبہرین فرزن علی بن بین موسی بن بادیہ قی

بناب علی بن حین بن موسی بن بابویه فی اسپنے و ت کے معروف اور مقدس عالم تقرآب کے تقوی و تقدس اور طہارت و زبروعلم وکر دار کا اندازہ اس امرسے لگایا جاسکتا ہے کہ حفرت امام حن عسکری علیہ السلام نے آپ کو اپنائیے ، مستمدا ور فقیر کہا ہے اور آپ کے لئے توفیق الہی اور آپ کے لئے توفیق الہی اور آپ کے لئے تارخوت امام حض علیہ السلام کے اللہ تعداد راپ کے لئے زمانہ کے امام حضرت قام آل فی علیہ السلام عجے اللہ تعالیٰ فرج الشریف نے دعافرائی امام حضرت قام آل فی علیہ السلام عجے اللہ تعالیٰ فرج الشریف نے دعافرائی المام حضرت قام آل فی علیہ السلام عجے اللہ تعالیٰ فرج الشریف نے دعافرائی المام خوالی فیاشی)

رمين المحذنين شيخ صدوق عليرالرحمه

رس المدنین شیخ اجل علام الوجف فحدین علی بن صین بن موسی ابن بالویہ فمی العروف برشنج صدوق عالم اسلام کے طبیل القدر عالم، مکتب تشیع کے عالیقدر فحدث ومقد آسمان علم وحکمت و عرفان کے مبرتا باں بحرعلم ومعاف اسلامی کے ایک ایسے گو برآب داد تقصیم کی آب و اب مجمی ضغ نبیب مہو سکتی جوایک ہی وقت بہرین فیلسوف بھی تقے احدا کیے عظیم القدر مرد نیتہ بھی ایک لائق صدافتخار مایہ ناز مدرس بھی تھے ایک گراں قدر فدت موسے کے مائقہ ساتھ ایک صاحب قلم ، خارف اور علوم اسلامی کو زندگی مطاکر یے والے تھے۔

۲۰۹ ہجری میں قریس سیدا ہوئے اور ۲۸۱ ہجری میں بقام شہریے میں ونات بال آپ کی تعانیف کی تعداد تقریباً تین سوسے آپ کی معروف کتابوں میں خصائی، علی الشرائع اور من لایحفر الفقیہ جسی تقارشات شامل

میں بشیخ صدوق علیرالر هم مجی ایک مجر المنجی اسلام اور حضرت امه ام آپ کی دلادت حفرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور حضرت امه ام زمانہ علیرالسلام عج اللّٰہ و تعالی فرجہ الشریف کی دعاؤں کا نتیجہ اور تمرہ کتاب اکمال الدین واتمام النو " بیس آپ نے اپنے طالب علمی سے زمانے کا بھی اکم ۔ اق تحریر کی سے کر حدے فحدین الاسود مجھے شنے فحد می حسن بھی الاس

اكمال الدين واتمام النمر " بين آب نے اسپنے طالب علی سے تعاصف کامی ایک واقد تمریز کیا ہے کامی الاس و محیط شخصی فی سے کامی ایک واقد تمریز کیا ہے واقد تمریز کیا ہے واقد تمریز کا درس میں جاتے ہوئے ویکھتے اور میرا علمی ذوق و شوق اور می ماند تو فرق واقد کے تمہار ہے اندر جو علم سے اتنی دخیت ہے تو کوئی تعمید کی بات نہیں اس لئے کرتم ادی والادت حضرت امام زمان علیر السلام کی وعاوں کا تمریب -

شين بن على من حمين بن موسى ابن الورقمي

آپ کی کینت ابوجہ النہ تھی۔ یہ خانوادہ قم کا ممناز دمونے علی خانوادہ تھا نجاشی نے اپنی کمآب الفہرست میں آپ کے حالات تحریر کھتے ہیں اور کہا ہے کے حبین بن علی ابوجہ النہ تھہ ہیں انہوں نے اسپنے بیرر بندگوار سے روایت کی ہے .

ملامح وطسابرقمى

طافحدطا سربن فحداسحاق قمی شیخ الاسلام قم کاشمار قر کے وانشمندوں اور تابی فخر بزرگوں میں ہو اسے علام فحد باقر قبلسی علید الرقر کے استادوں

يى قع آپ نے شنے طوش كى كتاب ننبذيب كى شرت كتاب حكمت الحادثين در زوشيات قاعين، كتاب الارمين در فضائل اميرالمومنين وامامت آثر - مر روشيات فاعين، كتاب الارمين در فضائل اميرالمومنين وامامت آثر

ظاهرین علیم السلام . دساله در اوجوب ، نمازجی ، دساله الفوائد الدنیه در دّدِ حکما اودمونمیا وغیره تحریری بیس آپ منظیم محقق ، ثقر اورجلیل القدرعالم نقصه -

بنارشيخ عاس قمی

آپ ۱۲۹۴ میں تم بیل ہیدا ہونے ابتدائی تعلیم تم میں صاصل کی اور اعطادہ سال کی تعریف بخشات انتخابی سے گئے۔ محدث مبیل معنت آیت الشد نوری سے علم حدیث واخبار میں درک فیض کیا آیت الشد نوری سے انتخاب کے بندگ سے بھر آپ تم تشریف ہے گئے۔ آپ انتہائی پر میز کارومتی وصالح بزرگ

Presented by: Rana Jabir Abbas

تھے۔ آپ نے مفاتیح المناں، منتھی العال، بدیتہ الاجاب، بدیۃ الزائری تحریر فرمائی۔ قہسے آپ مشہد تشریف سے گئے اور مشہد مقدس سے والیں خبف اشرف نشریف ہے گئے اور درس و تدریس اور تعنیف و تالیف میں مشؤل ہو گئے مصلاً بیں اس دارفان سے کوچ کیا اور اپنے اسّاد آیت النّہ نوری کے

لا عبد الزراق لاهيجي قمي

ملانا ہجسری میں قم میں پیدا ہونے آپ کا نقب فیا من مقااور آپ کاشمار بزرگ علماء میں ہوتا ، آپ عظیم فقق فاض استاد، شکلم اور حکیم ودانا تھے آپ کے شاگردوں میں مرحوم لاجی داماد مرحوم ملا مدراشا مل ہیں

میں وہیں وہی سوستے۔

ملاقحی فیض کاشان نے آپ کوفیض کا غب عطاکیا -قم کے دیگر عماریس قامنی سیدقی ، فمدین فمدوضاً معروف فمد قبدی مفسر قمی سید صد الدین فنی ، حجة الاسلام سیدفمد با قروضوی قمی ، میر االواهایم

قمی میردانی نمی صاحب توانین ، مرحوم طاح ملافمه صادق قمی ، مرحوم طاح سبید جوادتمی ، آیت النّد مرحوم طاح سیدصادق قمی اسّاد ملکی قمی ، مرحوم شیخ الوالفاسم مار مرسم به ایس و مشخرهم علی از بی قمر و در افاره آیه سیمانی داج شخر

المروف آيت التدكبيرَثم شيخ محدعل حائرى تمى ، فيابدراني وآيت سجاني حاصين المسروف آيت الترافراتي الترافراتي محريتني بانعتى تمى آيت الندائعظي مرحرم آقاصين طباطباني قمى مرحوم آيت الترافراتي

نى، حاج ميرزا فمدكميرتم. حاج ميرزا فرفيق تمى . حاج ميداسمبيل قمى . آيت النّد معانى تمى ، ماج ميد فرحسين طياطبان قمى صاحب الميزان ، امشاو بنريّك حاج تيخ مقفى مطبرى . آبت النّدالغطي ميدشهاب الدين مرعشى نجفى سمے علاوہ سينكر طيوں علمار كا

http://fb.com/ranajabirabbas

تعلق مقدس شبر تم سے سے جن کا ذکر خود اکیک کتاب کا مواد ہے اود چو کم کتاب کا موضوع بر نہیں سے لبذا ہم نے بہاں مرف چند علمار کے اسمبائے گرا فی پراکتھا کیا سے اوران علمائے کرام کوشا مل نہیں کیا ہے ج پیدا توکسی اور شہر میں ہوئے ہیں لیکن ان کی ذندگی کما پورا حد قم بیں گذر ا سے اوراب ان کا شمار علمائے تم ہیں ہی ہوتا ہے۔

تنبرقم كمعروف مساجد

۱- سبویمکران میرسبدامام زما ندسے نام سے مشہورہے جہاں ہر شب
برد مخصوص ہوتی ہے اور لاکھوں مسلمان اس سبر میں جا دات بجالاتے ہیں۔
یہ سبد درم سے چند کارمیٹر پر واقع ہے۔ یضح حن بن شاچکرائی متی پیسی کرائی۔
یہ سب راعظ ، یہ سب دھنرت الدّبر وجردی نے تعبر کرائی متی پیسی کرائی۔
میں تعیر ہوئی۔
یہ سب دم بدی ، حرم معصوم میں واقع ہے۔
یہ سب دم بدی ، حرم معصوم میں واقع ہے۔
یہ سب دم بدی ، حرم معصوم میں واقع ہے۔

ہے۔ سی مہری، حرم معدد کی وی ہے۔ ۵۔ میرکی داندگذم چہل اختران اور حضرت ہوئی برقع کے مزادات کے قریب واقع ہے جس کے بیے مشہورہے کہ یہ ایک وائدگذم سے تعمیر ہوئی ہے تفصیل اس کی بیہ ہے کہ ایک وائدگذم کا لویا گیا اس کے جودانے تکھے انہیں پھر لویا گیا اس طرح یہ کسلد جاری رہا جب محبد کمذھمت کے برابر پدا وار ہوگئی تو لویا گیا اس طرح یہ کسلد جاری رہا جب محبد کمذھمت کے برابر پدا وار ہوگئی تو

اس سے میمورتعیر کائی کسی شاعرف اس مسجد کے لیے بیتیں شعر میے ہیں۔ بیک داء گذم لطف الد تمامست گند - اقبال شاہ

بسی رامیم ان اولیس کرسیده به امام این بایگاه خردگفت تاریخ اور ایگو به بنفتا دونوصدش کن نگاه

٧- مسى المام حسن - اس مسيدكا نفار قديم نرين مساحد بن بوتا باسك كا نفار قديم نرين مساحد بن بوتا باسك كا نفار قدين المحت فلكرت ركعي تقي - بنيا واحد بن المرتضرة الم محسن فلكرت ركعي تقي -

ر سیب اس است. ۷ ـ مسجد بینی به بیسبر محله پنجه علی بس وسط شهرین واقع ہے اس مسجد Presented by: Rana Jabir Al

LAT

کے بالائے عراب بنجہ کی جگہ بنی بوئی اور بنچہ کا نشان ہے۔ کہتے ہیں کہ بر حضرت علیٰ کا پنج سے ۔

۸. مسجد رضائب کے علاوہ تم یب شارسا عدمی۔ ۹۔ مصلی قدمس بیال بیرمناز جمد کا عظیم الثبان اجتماع ہوتاہے۔

المسجد محمدي

اا۔ مسجد سنگر کاشار بھی قدم ترین مساحد میں ہوتا ہے۔ ۱۲: مسجدام رضا

شهرقم كے معروف مداری

ا مدرس فیضد و و تاریخی ورسگاه جهاب سے انقلاب اسلامی ایران کی

ا مدرسه مجینته اس مدرسه کی بنیاد بخت می آیت الد حجت نے اپنے زمار مرجعیت میں رکھی تھی۔ سار مدرسه رسالت

۷- مدرسه خانم البنین ۵- مدرسه آیت اندایخوانی اس مدرمه کی بنیاد مرجع عالیقدر سیدالوالفاسم الخوانی نے رکھی۔

۱۰ میندالعلم موزه علمیة تم راس بنیاد تحت الدیس جبت الاسلام شیح محد یزدی نے شیخ الوا تعاسم برو شیخ مهدی فیلیوف اور آیت الدعبرالکریم مانری کے تعاون سے رکھی جس میں دنیا کے متعدد مالک اور فحالف فرقوں سے

س تعلق ر کھنے والےطلاب وینی تعلیم حاصل کررہے ، یہ ٤ - مدرسه خان - اس مدرسه كي بنيا در سال جمي مهدى قلي خان نے رکھي تحى بديس اس درسك عارت كاتوكسيع وحديد تعمير حضرت آيت الدسيد حسین برومردی نے کوائی۔

> ۸ - مادرک مروضوس 9_ مدرك دارا لشفاو

> > اله مديب مومنيه

اله مدرسه حانی خان

۱۱ ـ مدرک موسی ابن جعفر

شهر قم كے معروف كتب خانے

٧- كت فاند مرس فيضيد واس كتب فاندمي فحلف موضوعات يرقديم و

حديدك بس موجور بس ۱۰ متب خاند مسجداعظم به اس کتب خاند مین آقا فی بروجردی کی ذاقی لا نبردری کے علاوہ بھی ہزاروں کتا بیں ہیں۔

ا نبریری کے علاوہ بھی ہزاروں کتابی ہیں۔ مہر کتب خاند مسجد جمتید۔ اس لائبریری میں مختف مذا بہب برکتابیں

موجوديس ـ

IAM

۵۔ کتب خانہ آقائی مرعثی نجفی۔ اس لا ٹبریری میں ۲۵ ر نبرار قلمی نسنے اورکئی لاکھ کہ ہمں ہمں۔

٢ ـ كتب خانه مدينة العلم

٤ - كتب خانه أقاني كليانيكاني - أيت الثدالعظلي أقالي كليانيكاني مرحوم

اس كتب فالذك باني مير

٨- كتب خانه مازمان تبليغات اسلامي

٩. كتب خانزدارالتبليغات ر

۱۰ کتب فانه معصومیه ۱۱ کتب فانه رضویی

المرسية

موار کمتب خانهٔ دارا نشفا و ۱۹۷۰ کنتب خانهٔ مومنیه

١٥ كتب خار مدرسهاني خان

۱۶ - کتب فائه مدرسه موسی این جعفر

ان بڑے کتب خانوں کے علاوہ کے علاوہ بھی قم میں بے شمار محبوثے حجو کے کتب خانے بیں۔ علاوہ ازیں قم میں کتابوں کی بڑی بڑی رکانیں اور اکیٹیں بی جن میں قرآن ، تنسیر احاد بہ ، صرف و بخو ، تاریخ ، فقہ منطق و فلسفہ

ی بی بی برات میرا باریب بسرک و تو، ناریع ، فقد اسمی و عرفه طربقه تدرلیس ، اقتصادیات ، سیاسات ، اخلاقیات ، دینیات ، جزافیه ، معلومات عامد اورد گیرا مم موضوعات بیرکن بس برسے بیانے پر فروخت بوتی

معروف برخروبلیشروکیسیلات قانی انصاریان کانام برا نمایان سے جن کافران

. ۷- صحابیات معلامه نیاز فتحپوری مه نفیس اکٹیس کرای ١٠. فاطمه بنت اسد - مولانات يخ مقبول المدنو كانوى والبالبيش نه

ربه ی سود سم به چندخواتین کاسروار علی دوانی - امامیه یکی کیشنز گنیت رود لا بورد ٥- حضرت ام سلمه و مولانا شخ مقبول حسين - احباب پيلشرز گوله كنج

٧- فاطرزسرا اسلم ك مثالي خانون - آيت الدابرا ميم الميني انصاريان

ببلشرفيا بإن صفائبة تم ايران ر

> - اسلام مي خواتين ك حقوق - شبيد مرتضى مطرى - سازمان تبليغات

و مسلان عورت اورعبرا صنر تقاض والطرعلى شريفى دا تمدك سلين

144

مامنام وحدت اسلامی دسم برنه ۱۹۹۰ د

المد مليكة العرب مولاناكرار حسين واعظ و كوله كنج لكهنو

١٢- عورت اسلام كي نظريس رعلامه طباطبائي رقم اسلامي جمهوريد ايران

۱۳ . صحح بخاری - اسمعیل بخاری وبلد: ۵ صد _ طبع ایران

۱۲۰ مارالا نوارج ۲۲ معنی ۵۶ مدیث ۵۸ معامر مجلسی وارا سیاه التراث

العرني بيرونت لبنان

۵۱ر خلافت اللي محد دوم رمصنفه علامرسيد فرسبطين مهوى د مق ۵۱ طبع مندؤرستان

١١٦- فلسفة معجبزه والسيد الوالقاسم الخوئي وجامع تعليمات اسلامي كافي.

ا المركاب الدعاوزيارات رحجة الاسلام بشخ يوسف نفسى جامع تعليمات المسلام . شخ يوسف نفسى جامع تعليمات

۱۸- مقامات مقدسه و دا تطرمسيد مظر حيين كافلي ، اداره سبيل ادب رونوبر

۱۹- حیات مصرت معموم تم به واکثر سید میدر مهدی مصطفی بدلیشنز، اسٹیش روڈ حیدرآباد

۲۰ چوده کسندلسے مولان بچ الحسن کراروی مشیعه بک ایجنبی لا بور-۲۱ منزکرة المعصوبین منلی نقی جونپوری ولی العصر رسط جعنگ

۲۷ امام على دمنا على فحروفيل - ناشرمصباح الهدئ پبليكيشنز لا بور ۲۷- آغمه اثناء عشر جناب مولانا على حيدر - تعجده بهبار - انتظيار

۲۷- الرصار آغامبدی مکھنوی۔ جمعیت صدام عزا فیڈرل بی ایریا کاچی۔ ۲۵۔ تحفہ ارصوب سوالح امام موسی رضار موان ا ولاد حبیر نوق بلگرامی ۔

٢٩ رسول والبيت رسول حلدودم رسيعلى المعفري يماجي ٢٤- تذكرة الاطهار- شيخ مفيدعليه الرحمة ترجمهمولانا سيد صفد ي مرة الخواص علام سط ابن بوزي يمنه تعمير اوب لاسور-نجفى - المصيبيكشننز لانبور-74 - عالس المومنين - عبداول - علامة قاضى نورا لنتشوسترى - واصلتشارات 74 - عبالس المومنين - عبداول - علامة قاضى نورا لنتشوسترى - واصلتشارات برية والتواديخ مرزا محد تفي سيبر كمات فوشي واحداً تشارات اسلات اسلامية تبران-تهران ه بیره در -ه بیره در استال محدث نوری انشالت تبران ۱۴۶ مستدر الوسائل محدث نوری انشالت تبران مهر متخب التواريخ محلدن عمد شعر بشم ابن محد على شبرى يتبران مهر اعلام الورى - شخ طبرى - قم - ايران هد. مناقب - ابن شبراً شوب من الله ا - سين بخفي لا المور ١ ١ - احسن المقال - ترقب بير صفدر سين نجفي - لا المور ٢٠- مظلوم كرا المسيد محد المعنوى معنوط كب الحبسى كراجي ۳۸. فاطرفاطرے - فاکٹر علی شریعی نرمه پروفیسر سروار نقوی -سب مین مین مین ایک انتشالت موان م حرفارقانی انتشالت موان مل کے بزرگ شیعد از کلینی انگینی موان م فيدُّرل بي اير يا كراجي -

100

معارف اسلامی تم

۲۰ - نخوم السماد فی تراجم العلماد میرزا محد علی الکشیری کمتبه بھیرتی قم ۱۲۹ سوارخ سنسنخ صدوق - آل قدرزتی به کمتبه زید شهید کراچی ۲۲۱ فرق اسلامی درمنیه جعفری علیگ - امامیرمشن لکھنو ۲۲۳ - جج وعروز ارت کا ٹیڈ نیلی رصافی لاکھانی - پاکستان پلگرم سوسائی لاکھی۔

۴۴ موانح علام باقرمجلسی آل ندرزگی کتیبرزید شهید کراچی ۴۵ سوانح فاطرز براسلام انڈعلیها - اولاد حیدر فوق بنگرای - مقبول پرس وبی بهندوستان .

و بی بهندوستان . ۱۳۶۸ مرتشکول شخ بهان علیدالرجمه واحد انتشارات اسلامیه تهران ۱۳۷۱ منتهی آلامال به شخ عبارس قی به موسسه انتشارات بجرت دایران ۱۳۷۸ مفاتیح الجنال بیشخ عبارس قی به ترجرعلام اختر عباس قبله امامید ۱۳۸۷ نامه لامور به

لتب خانه لابهور. وبه - صحيفه كابل علام مفتى جعفر حسين المبير يبليكيتنز إكستان لامور حضرت فاطر معصومه تم سلام ی بارگاه میں فارسی اور ادرو سے شعرام نے جو نذرانہ مخفیدت بیش کیا ہے اگر ان تمام کو مجتمع کیا جائے تو ایک علیٰ درکتاب بن سکتی ہے۔ بیباں میں صرف دو منقبت ایک فوصا ور تین مرتبہ کے اقتباسات بیش کرنے کی سعارت و شرف عاصل کر دا جول۔ بہلا مرتبہ صفرت نبیر لکھنوی کا ہے جس کے دوسرے بند میں ایک مہالا مرتبہ صفرت نبیر لکھنوی کا ہے جس کے دوسرے بند میں ایک ماریخی غلط فہی کا اذا لہ موجود ہے کہ بیک حضرت جمیر لکھنوی نے ہے تحریر قطای

ہے۔ مس جب بین سال کی فرنا کھائی کی خبر اس مصرع ہے اس اسری وہنا حت ہوتی ہے کہ آب نے تمین سال بھا کی فرقت میں گذارے کیؤ بحد حضرت امام رہنا است معری میں شہاوت ہوئی اور پونک طوس کے لیے روا نہ ہوئے تھے اور سنٹ مجری میں شہاوت ہوئی اور پونک حضرت معصومہ تم نے تین سال بحرت گوارائی للذا آپ کی وفات ہیں سال بحرت گوارائی للذا آپ کی وفات اس میں میں ہی واقع ہوئی ہے اور جن مور خبین نے حضرت معصومہ کی وفات اس میں لکھی ہے وہ غلط ہے۔

> فردوس کی ہوامیرے باغ سخن میں ہے جناب جبر کھنوی

كنب مت مما توقا لين اسرتها مشرة تفاظلم ذكر سكتى تمي بكا وكيما تعالم الكير المسرون الاستار من الكير المسرون الماية عم الكير المبدر

بھائی کے ساتھ عدائی کی عاشق مذاکبی قم تك جويسى بعى تو مذ تربت به جاسكي مبتين سال تك منه ملى عبان كاخر كهرس بون روانه قم وه نيوكسير بهيني وبال توديحيق كياب وه نوركم كالاباكس يسف بوي بركم بشر ایس خبرسی کرمسگر عمے بل گیب ديدار كالجوشوق من مل مل مل اشراف شبركو موئى معلوم يتمسر واردب قمين فوابرسلطان برور یرسے کے واسطے ہوئے سب جمع فوٹر کر سوش قلق سے چاک گرماں برمندمر مرسويه ولفكار توصورت عيال موتي معصومه الك كت يعدك كم ممال موني ون رات عند من بحالي كريتي تقى داخي بروقت اشك غم ساعقى آلوده اسيس توكف وصري رون كوان موسين القرسرايين عوري رون كواتي تقيس على تخامسا فرت يس مصيبت الحاني بي ماتم کی صف غریب بین نے بچھا ن سے عِيراه آياوا قعب الكير الأن كالم برسادياكسي في منزينب كوبحالي كا جوحال كربلايس تقا زبراك جانى كالمعنم خوا بررصنا كوست كي مدان كا موه طال ول يرا خات سے انتظام منس ا آخماسی قلق میں زمانے ۔ سرائٹھ سکٹس ا كل مولدروز تم ين ربي باول وزي جنت ين كينيارت شاه فلك نشي "كليف درد بجرسے جانبر مون نبس كياني كي شكا أيكھوں ميں تھي وقت واپين

باغ جہاں سے سونے فہاں کوج کر گئیں بس مذے بائے مھاتا کہ اور مرگئیں شیوں کا اس بجم جنازے کے ساتھ تھا عنل دکھن کے بعدیہ بس میں طے ہوا تعدیمات بہم جنازے کے ساتھ تھا تعدیمات بہر کا ہے مرد پارسا

بڑھ کر زبان مال سے بولا وہ نا مدار ال ہاں بھو بھی کی لاش کو بچونا مذینہا مجھ کو میں امدیقی تم سب کی ذات سے وفنا وُنگا بھو بھی کو مگر اپنے بات سے

وہ تقانواں امام جنازے پر آگی پڑھ کر نماز دفن کیا لاشہ آپ کا پنہاں موانگا موں سے عالم کا پیٹوا آئی خباں سے فاطمہ زہراکی بیندا زینب کی طرح ہے تو مصیت زوہ بہن غزیت نصیب بھائی ہے غربت زوہ بہن

مصائ سے تبدائی کی سحراتی ہے لوگو

ميرعثق اعلى الله معت مه

ماموں نے جب شاہ خراسال کو بلیا درسے نے فروغ مرتاباں کو بلایا گراہ نے خضررہ البرساں کو بلایا ناچیز نے شاہنشہ دوراں کو بلایا آپس میں سخن تھا یہی دروبیش و عنی کا

وران موامیابتاہے سٹرنی کا

کرتے ہیں یہاں داوی انجار میبت انوس تقیں مفرت سے بہت نوابر طرّ مقی خوابر لیسف کی طرح آپ کا گفت مجھائی شب جے سفر نم کی توظلمت شام اجل اس دلت کی ایک ایک گھڑی تھی

آناً انہیں نیند کر تشویش برطری تھی انگرسے کرتی تقییں دما کھولے ہوئے م بھاٹا کو مبارک ہو سفرخالتی اکبر

معفوطوری خبرسے بھرآئیں برادر تاروز جزا بھائ کاسا یہ رہر سرپہ مالک ہے زہرا دید اللہ بھیا نا

تنهب مرميان سنرالله بحب نا

شب بعرصفت مدوه نکوفال میراکیس برایک طرف کعومے ہوئے بال پھراکیں تسبیح سلے مضطرب الحال میراکیس نزدیک ننبنشاه ٹوکسش ا تال پھراکیں ننبنشاه ٹوکسش ا تال پھراکیں نینب کی طب رح عن کی تیمری کا ہ جلی تھی

یب کسیس من من میران می می گیاده شبه قرآ حمین ابن عمسه می تقی

ب عرزي بهي تعييم من المان من وسواس كري دات وا تسويد بهايي بى بوضا ما توات كالمرأي منابع يميى بأيس كام سبك مأي حفرت كوب تشوش كركويا نهيل كي مولوك مدا بوت بي بمركي نبي عن مری تغیی بڑے جربے جاتے ہی نفشی ایس وریٹال نظراتے ہی فضب ہے مری تغییں بڑے جربے جاتے ہی نفشی وكم مجديث كات من ففنب مجديم كيم مال جيات مي ففنب يدول كويقي بي كد مذاب أيس كيا في افنوس اسشرك كالمائي كالمائي الله كمراعب شكل نظراتى بوكو! فصل قلق وروجكراتى ب الوكو! رونے کی صلاآ کھی ہرآت ہے لوگو عصائی سے مدان کی محراق ہے لوگو موں کے نیباں بکے س و معنوم براور چے مالیں کے مشیرے مظلوم باور اس گھر سے شعاؤ کرمیں گھباؤ کی بھائی میں جو بدو تھیونگی تومرصاؤ کی بھائی كيونكرول ناشادكومبلا وُنكى عبان موت آن توس يتبس لمباؤنكى عبان ماده بي گرابل سم بے ادبی پ تم بين ربوقب رسول عربي ب كيونحرقبس كم في كرياي رقيم كي دهوب عربيك سالا

كمن موتبى راج نبيتم الفايا بقرجر تى عبية تبي آيا

م جأيس سوئے طوس كر تدبيريى ب

تم گھریں رہو خواہش تقدیر یہی ہے

گویا بوسٹے بھبر مل کے بہن سے شعابہ نوجائے بین ناچار خدا حافظ ونام نے بیکے بائیں وہ بھری فردمسافر پڑھنے نگی تھبرا کے دعائے سفر ہم خر جھنرت جو چلے تو انہیں فی الفور عنسشن کیا فنومسس میدا فنومسس کیا اور منسش کیا

بکار تنائے مشہد ذی اخترام میں مناب اتبد مکھنوی

يون توسب البيت پريشان بي كمال حضرت كاسم بين كانگر كچه عجيب مال من من كعمال كوج مولُ ما تيمن إهال الرياب سوروم كامونا سيانتقال

مدمديد بي كمند ينسي بول سكتي بي زینب کی طرح یاس سے بھائی کو تکتی ہیں

المرقريب كت بي شابنشد زمن الله كيد كهوتوي كيا حال ع بهن چېرے کادنگ فق بے لرز اسبسبدان طاری پيضعف ہے کنبي طاقت خن

شوروفغال يسندنبس كردگار محو

مجهاؤكيرتواين دل بي تسراركو م نام فاطر بومناسب من مكومبر كيا اختياد تفاكد الطانا يراية جبر

برساؤ مينبه مذاشكول كاروكوند مثل ابر جوائد أي جبال مي ده جائين كي وعظير کٹی نہیں یہ راہ عزیزوں کے ساتھ سے

وگن قدم ما جرم دین ہے اتھے

لوالوداع ماتے ہی آؤ گھے کو مانے دواب زاشک بہاؤ گھے کو ہوتی ہے دیر ہاتھ بڑھاؤ گلے طو کونا ردا کامنے سے بٹاؤ گلے طو غربت میں دوح مین خاک آن پاسے گی

برایہ شے بیاں کی ہمیں یادا نے گ

144

معترت كواس مغربي مواحقا بهت برطول مروقت شكى يادمين تقيبي فاطرطول كېتى تقيس بارباركىسے زندگى ففول انوسى محصص دور بوا ولېربول بسرسے گرائیں تواعیں کا نب کانی سے رات كواك روتى تقيل مند دهان دها ني كم آخركوآب سوئے خراسال مؤیس روال طف کے انتیاق میں آئی لبول بیجال كركيهسى متعام يوتحت تقاكارواب كهتى تعيين وقت مفت مي موتاي أمكا مراك كے ان كے مال برانسوميكتے ہتھے جنے تھے ساند آپ کے کیے یہ چلتے تھے برسیس جوآب منزل سا وا سے متصل خور موگیس علیل بریشاں رہاجودل رسح ہے کرصد در تی دوری ہے جاگل صدروں سے موجی تھی طبیعت بھی منمول فرايا وه الم سے ك ول درومند سي جانا كبين كاقم كے سوانا يستدس كهض بسب يطيع بقيامت عنى أشكار فاطر بوجمع فاك كرعفا ول وأتشار المختاعقا ابتام سواري كوخود غبار ويتصقع خير حواه بياكواز باربار ببركسالم ديجة لوخم المسسمان س ساری بیرسیده ی سواری کی شان سے يهينس ميان شهر حوسط بومكي وه راه يا يا براك كو شهريس با حالت تباه ديكها كرب لباس زن ومردكاسياه سجميس كرمركياب كوئى يال كاإدشاه فرط طال وغمے کیوں مان عنیر ہو کہتی تھی اے خدا میرے بھائی کی خبر ہو

ان كورودك مونى مشبورىب غير جوشبركارسي تفا دورا برمندسر تغی کون ی وہیٹم جانگوں سے تھی رتر کیاجا نے تھا یہ کون ساال دیج می اثر جدول تھا غمیں شاہ کے وہ واعدار اقت مب كاعم والم سي كليم فكارتف جبس لابرك يعان كاين ام عن الكاكدان تضاموت كايدام بيبوش ديرتك ديس وه حوابرامام ك خورها كدآب بعي كيا بوكش تمام صدمدے باتھ یاؤں بھی سے کا رہوسگئے مب این جان دینے کو شساد ہو گئے س كربيعال غير بوا فاطركام السال يعان كيان كيا مدفر وطال بجهد اس سفر كالحداج النقامال كدر حوسترودن توكيا خور على تقال یتاب روز وشب تھیں یہ شدی مدائیسے اباس طرح سے ل گئیں فردایے بھالاً سے قمیں مزاریا کے بناہے یہ استمام جاتے ہی آج کک توزیارت کوفال وا وه فاك الدارع من كروفاص تعيفلام كمتى تعين ورس بي ليكرانس كانام موت الى جس سے دل يا الحاك وه جبر بھى د کھی نہائے آنکے سے بھائی کا قسر بھی دفت، فردس کی موامرے باغ سخن میں ہے ۔ جناب جسر لکھندی اعلی الله مقام (٢) مجانى عدائى كى سحراتى سے توكد = جناب ميرعتن اعلى الله مقامر دور ، مكر شند م منهد ذى احترام ب = جناب اميد ككفنوى اعلى الدمقام يتينون مرافئ علامرك يضمر اختر نقوى دام عجده ك فاقى كتب فابيل

موجود کمس پر

191

ے شرقم تومشید ذی اخترام ہے

كالحردذتحق

من کررسا سے میرا قلم ہم کلام ہ معصومہ کی ننا بھی نثرف کامقا ہے کیا بنت مصطفی کے کرم کا نظام ہے میرا بھی ان کے نذر گزاروں این ام بے مرفردرشك كلشن واراسلام المشرقم تومشهددى انزام ب كعبك طاق دورس فم بي سلام كو جملة ب حرف ديكي كا حرام پیش صریح جن وطک کا ہے از دام وصف ریاض معصد رضوان مقا) ہے ق ک زین عرکش سے کہتی ہے إربار مجدیر بنائے رومذ بنت امام ہے فلدرس كاكويا نونها يرحسرم زادت باورنماز ودرودوسلام جو کھٹ ہے جو تھا وہ سرافراز ہوگی کا ہل تم ہے آتش دوزخ حرام ہے حدوب علم كا تولين كاشبرب مرك قدم باعلم كايا ابتام الدُّرك إركا ورو قباه وكروف و عرش بي س برصل بعي اسكامقاك وقت وداع كماير رصنا في عرب في إلى الى بين بيرة خرى ميراسام ب رزى ادب ك ما بي سنبط كرقدم الله يه خواب كاه مان رسول وامام س

وحدبه حال حضرت معصومه قم

محرّ بنو به کاظی جرولی البی خطیب ایمان مولانا تنظفر حین طابر یوولی علی الله

با با کا بھی صدمہ سہا معصومہ فرنے میائی کا بھی ما تم کیا معصومہ قرنے

جب سے مدید جھوڑ لہے رہائے غربین اس دن ہے رہے وغرسہامعورہ قرنے

بعائی شہید ہوگئی میں شہرطوس میں جب اہل قرصے پر نامعصومہ قرنے

علی میں مرکب کے لکیں رونے زارزار ہے کہا کہ ہم ہوا کہا معصومہ قرنے

کھانا بھی نرک کرویا آئی نر کھر بسنسی دونا شعاد کر لسی معصور قرنے

بس چند روز زندگی دشوار ہوگئی بھائی کا غم اتنا کیا معصور قرنے

بن بعائی کے میں ہوگئی اب ہی کے کیا کول دورو کے ہراک سے کہا معصور ترقی نے

بیوا بہا ہے و کی کے دل ہے بے قرار دورو کے مراک سے کہا معصور ترقی نے

بیوا بہا سے دیکھنے کو دل ہے بے قرار دورو کے مراک سے کہا معصور ترقی نے

بیوا بہا ہا ہے دیکھنے کو دل ہے بے قرار دورو کے مراک سے کہا معصور ترقی نے

بیوا میں ترقی کو بھر طلب کیا معصور ترقی نے

7.00

مکرح معصومه قم جناب عودج جونپوری

عقل کی بیٹی اور دیں کی بہن اور دیں کی جو می ازام بیٹی سورج کی چاند کی بہنا اور میں سے تاج کا گو ہم ایم تخت تیرا تم جو ہے تیرے دور اور اور کا مکاں گھرا تھر کے در کا ذرہ جات کا گھر جب تیرے دورہ میں نوٹوا والوں کا مکاں گھرا جب تیرے دورہ میں بنیا ہے تیرے دورہ میں بنیا ہے جم عالم کی دورہ ہے جات کا بہتم جم جوالی زمیں میں بنیا ہے جم عالم کی دورہ ہے جات کا بہتم جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جب سے ایران فورکا دامن میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جن سے ایران فورکا دامن میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جن سے ایران فورکا دامن میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جن سے ایران فورکا دامن میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جن سے ایران فورکا دامن میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر جن سے ایران فورکا دامن میں میں بنیا جو خوا ساں وقع کی ہی تقدیر کی دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی حاجت تو تیرے دورہ کی جو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی حاجت تو تو خوا ساں کو حاجت تو تیرے دورہ کی حاجت تو تیران کو حاجت تو تیران کی حاجت تو تیران کو حاجت تو تیران کی حاجت تو تیران کو حاجت تو تیران کی حاجت تو تیران کی حاجت تو تیران کو حاجت تو تیران کی ان کی حاجت تو تیران کیران کی

مرے کہاکہ پروردگار نجے شفا دے یا موت۔ اس کے علاوہ مجھے اکس سے کچھ نہیں چاہئے تواننوں نے اپنے مقنع کا ایب بگوشہ چند مرتبہ میری

أنكلون برتعيرا اوركهاجا بس في تحفي شفادى -

یں نے ان سے سوال کی آب کون میں انبوں نے فرمایا ہمھے نہیں ہمائے حالانکے تم بھی میرے خادموں میں سے مومی مث طربنت موسلی بن جعفر

۱۱ بھٹکے ہوئے سافراپنی منزل ہی

حم کے خادم میں کلید بردار برحم جناب روحانی علی النڈ مقام رحوا کیہ جید عالم بھی تھے ا ور سحدا مام حسن عسکری کے پیشنماز بھی انہوں نے کہا کہ سرد ایوں کی اکمیس انہتائی سرد رات نفی کہ میں نے مصرت معصومہ قم کو خواب میں دیکھا۔

یں دیھا۔
انبول نے جمعے حکم دیا کہ اکٹو اور میرے فرم کے میناروں پر چراغ دون کور میں نواب دیجہ کرجاگ کیا لیک اس طوف کوئی توجہ نہیں کی دوسری مرتبہ میں نواب دیکی ایک متوجہ نے مواری میں کہ میں مرتبہ میں نے حضرت معصوص تم کو خواب میں دیکی کہ وہ فرماری میں کہ میں سنے تم سے نہیں کہا کہ اٹھ کومیا او کے جاغ روشن کردو سے نواب دیکھ کرمیں اٹھا اوراب اس رازکو بجھ فیر نوست نوب می کو چراغ روشن کردیے اور پھرا کرسوگیا اور جب میں مہوئی تو میں سے دروازے کھول دیے اور سورج نکلنے کے بعیریم میں سے دروازے کھول دیے اور سورج نکلنے کے بعیریم سے نیا کرانے چند دوستوں کے دروازے کھول دیے اور سورج نکلنے کے بعیریم

وهوپ سے تعلف انروز ہورہا تھا کہ چندا فراد حرم میں زیارت کے لیے واضل ہونے جا آہیں میں کچھ اس طرح گفتگو کررہے تھے کرتم نے سفت معصومة م کامیجزہ دیجا۔ اگر کل راستی اس سرد ہوا اور برفباری بی آپ کے روضہ تفل کے مینار پر چراخ روسشن خہوت تو ہم بجٹ کرمیا بان بی بس مرکحب بلتے بیرش کرمیں اپنے تغییں متوجہ مواکہ یہ بھی شنرادی کا ایک معجزہ ہے اور وہ بینے زائرین برس قدرشینتی ومہران ہیں۔

(۲) زیارت صرت مصور قم کیلئے صرف ام زماند کی آمر

جيرگئی

آیت الندوانادنے فرمایا که حو کچید میں و بچھ دیکا مول وہ یہ سبے کہ ایک رواز مدرسفيفيدي سيرعيون كرسامن جوطرف سعرم مطبري وافل موت بي مايك تخص ود كفاكرايك إوس بعطاقت تحاجا بتا تفاكرنايت م مشرف مولین سیرویال حبی چراه کا تقامیس نے ایے ایک ساتھی مب كانام بين بواد خاس كاكرية بنده منداجا بتاب كرنيارت كرسط كريرها نہیں پر اس اور ماس کی مدر کریں وہ آتے ہم نے اس کی بغلوں میں باتھ وال كماس سبارادك كرميرها وعبوركراكردي اوصحى بس ببنياويا بجراسكو اس کے حال بر جیو (کر ہم چلے گئے کل دوسے دن دبھا کہ لوگ نقارے بجارب تھے اور بیکررے تھے کہ معسومر نے ایک آ دمی کوشفا دی سے، في ديجها تووه ي بنده فدا جس كويم في سبارا ديا تعاصيح وسالم كاراب اوراك ننانه مقدى كحفلام اساصار كررب تق كرآ وتنسي اكتفاء مقدسه سي يتولى بالشي كي ياس له حليل مكراس في قبول نبين كيا اور طيف ك ليے تيارىنىواسادەى كىنتگوس كنے لكاكمي قزون كے اطراف وجانب كامبول اورشفاك تاسش من نكلاتها سووه مل مي ستولى باشي سيميراكيا مروكارة فروه نبس كمار

(نذ کان حضرت معصومر قم ص نسزیم ناصرانشرید) (۵) آیت الله آقانی شنج مرتضلی حائمری نے نقل فرمایا ہے کدایک شخص م کانام حال نقد داد، " شرید " میر اور یہ سیرمعووف مثلاً اس کے ماکول میں شایع

کانام جال تھا اور" غربرا کے لقب معروف نظا اس کے پاؤں ہیں شاید دردتھا اور پیلنے بھرنے سے معذور تھا۔اس کی حالت تھی کہ جب بک کوئی اسے کمبیں لے نہ جائے وہ جانہیں سکتا تھا۔حتیٰ کے عجلس امام حسین علالسلا 171

میں جاتا تو دوآ دمیوں کے سہارے سے جاتا۔
ایک دن مرسہ فیضیہ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی عبلس بہا
تھی بٹر رکو بھی اس کے مدرگار عبس میں لے آئے سید علی سیف جوکہ حضرت
آیت اللہ حائری کے خدمت کا دیتھے انہوں نے بٹر رکو دیکھ کر جمخ اندازیں
طعد زنی کرتے ہوئے کہا کہ تم نے یہ یہ صیبت کھٹری کردی کہ تمہارے آئے سے
مام مجمع میں رخد اندازی بیدا ہوگئی۔ یہ کیا طریقہ ہے۔ اگر تم واقعی سبہ جو تو
جا وا ورحضرت معصوم تم سے جا کرشفا حاصل کرو۔ بٹر مہنے انہمائی صبرو تھل
جا وا ورحضرت معصوم تم سے جا کرشفا حاصل کرو۔ بٹر مہنے انہمائی صبرو تھل

عبس کے افتقام پراپنے مدگارسے کہاکہ وہ اسے حرم حضرت معصوم میں لے چلے تاکہ وہ و نیا رت سے مشرف ہو۔ عاشوری شب تھی حضرت معصوم کے دوست مبارک میں بالائے سری طرف آیا اور بڑسے نصوع ذشوع اور مرجز ناری کے ساتھ و عالم نگی کہ اے معظمہ اِلے محرمہ اِمیں ناتواں ہوں آپ کی صریح اقدیں سے اپنے سراور کردن کو بوجہ مرض مس نہیں کرسکا اور ش

ببنج كنا بول أيك يطف وكرم وعنايت كاطلبكار بول يم سس ول

مرض سے تجات دلائے۔ اتنی دیر میں شربر کی آنکھ لگ گئی خواب میں دیجھا کہ کو ڈی اس سے می طب ہے اور کر رہا ہے کہ کھڑے ہوجا قر ساس نے کہاکہ میں کھڑا نہیں ہو سکتا جواب طا ہو تکتے ہو ، کھڑے ہوجاؤ۔ اورا کیسے مکان کی طرف اُٹمارہ کیا اور کھا کہ میں سے حسین کا میکان ہے اس نے ماری مجلس بریا کہ ہے اس

کوب کریے خطادے دو۔ بٹر برنے اچانک دیجا کہ وہ بغیر مددگار کے کھڑاہے اوراس کے اتھ

ے۔ اگر زیارت کا سفر قرض لے کر بھی کیا جائے تواس کی ادامیکی فارای خودا مُدالطا برك ك ذمع موتى ب مضطيك ما يكف كاسليق آما مواوول كأكيذ صاف مو تواس در سے كمانبين لمنا جرا بدنصيب سے دہ تخص جوال بارگاه سے فالی اِتھ واپس جباحاتے۔

آداب فيارت

مواعي مظلي كرما سيدالشداء حضرت المام صين عليه السلام كي زبارت کے باقی تنام زیارتوں کے لیے ٹوٹشبولگا کرمائے سفرنیارت برمانے سے پہلے عنس کر کے نظے یا وصلے ہوئے کیڑے زیب تن کر کے فوشولگا کے ا رایتے میں بیہودہ، لغواور ونیا وی باتوں سے پر ہنر کرسے واستے ہی کسیری

حضرت فاطر شيطتا موا وبائي آب ي قبر مطبري زيادت عمل فيفن اور يركت نزول رحمت الراور عابت خداوندی ہے۔ علما، کرام نے آپ کی زیارت کوسٹیب فرمایا ہے، آپ كارومنه مبارك مستضعفين ومحومين وعاجزين ومظلومين كے ليے نيامگا

اور پربشان حال اور دکھی انسانوں کے لیے تسلی کا باعث ہے اور تاقیامت اس بارگاہ سے رحمت حق کا نزول موتارہے گا اور مرادی بوری جوتی رہیں گ اکتراک بی تغیر مطرس معزات اورخارق عادات دیکھے گئے ہیں۔ آپ ك باركاه تمام مخلوق ويوشين اور فصوصاً ابل قم كيايے يناه كاه بع

حضرت معصومه كي زيارت مصيبه دوركعت نماز اذن وفول اور روركعت نماز زبارت مضرت معصومر قمسلام الأعليها بجالات يجزنيات

http://fb.com/ranajabirabbas

سے قبل اذن دخول بیتے مدکراور داخل رواق کی دُعا بیڑو کر جب قبر مطبر
کے نزدیک بیبنجیں آب کی قبرے سروان کی دُعا بیرکہ یا سرمبارک کا اندازہ
کم کے ۱۹۳ رمز تب الندائبر ۲۳ رمز تب بیان اللہ اور ۳۳ رمز تب الحمد بلند کہکر
آپ کی زیادت بیڑھے۔ اکثر زائرین کے بیچم میں بالائے سرکھڑا ہونا محل نہیں
ایونا تودورسے بھی سرمبارک کا اندازہ کرکے یا صرف نیت کرے بھی بیڑھ کا
جہ دزیادت اکلے صفحات ہیں تحریرہے۔

اپ کے حرم مطہریں عبادت وتا وت قرآن اور سیح وہلیل کا فراب بہت زیادہ ہے، بڑے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں یہ زیادت نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں یہ زیادت نصیب ہوں ہوں ہا ہا ہمیں عمومہ ہیں اپنے مال باپ بہن بجا ہیں اعزا واقرباءواجاب کو فراموش نہیں برناچا ہے بلکدان کی طرف سے بھی نماز ذیارت وزیادت پڑھنی چا ہے اور اپنے اور اپنے ان بزرگوں کی طرف سے بھی جواس و نیا میں موجود نہیں ہیں یہ نے خود محدث فقہ جعفریہ حضرت حراس و نیا میں موجود نہیں ہیں یہ نے خود محدث فقہ جعفریہ حضرت برکاتہم سے ساما ہے جب کوئی موس نیارت کے بیاج جا تا ہے کواس کے مرحومین فحر کرتے ہیں اور ان ہوئی موس نیارت کے بیاج میان ورتے ہیں اور ان ہوئین کی ارواح ایک دوسرے کومیاری ورتے ہیں۔

حصرت آیت النُدشِخ شیر بخنی سے یہ روایت بھی سنی سیک سفرزیارت بیں معصوم بچوں کو ہراہ لانے سے زیادت قبول ہوتی ہے ابندا ہمیں جائیے کہ ہم اپنے بچوں کو زیارت بر لے کر جائیں ناکہ خصوت ہا ہی زیارت قبول ہوبکہ ان بچوں کے معصوم ولوں بیں ان ذقات مقدسہ کی عزت وعظمت بیں اننافہ ہو اوران میں ذوق عادت وشوق زیادت بیا ہو اورانہیں بجپن ہی سے اداب عادت کا علم ہوسکے مصرت آیت اللہ شنج شیر بخفی دام عمد

نے ایک دن شیخ فر ماعلی میں بیان فرانا کہ کوئی شخص ان مقدس ستول مے باوے سے بغیر نہیں آسکا۔ یارگاہ ونیامی جنت کی ایک مثال ہے جسطرح جنت مي ينظرد يحفين آنائے كركون فرست قياميب كوئى قعودىي ،كوئى ركوع يى ،كوئى سجده يى ،كوئى خداكى جدوشار كرراب كوئى تسبيح وتهليل اسى طرح اس حرم ميس كونى تلاوت قرآن محكيم كرد باب ك في كرع مي ب كو في سجومي عموقي عمدوشناء كرياب كوفي مناجات كوفي رعا مانگ رہاہے، کوئی تسمع و تبلیل، میکن جوجیر اس وم کوجنت سے زیادہ متازكرى ب وه ذكرحسين ب حرمي كيس على برياب كيس ماتم ، كبس بالمصيرين كآواد آرى سے كبي اشكول كاندران بيش كي جاراب اس مرم میں و کوسین کا بڑا اواب سے کیونکی من کا برم سے ان کی زندگ ى سب سے بڑى خامش والدزواين حدصين مظلوم كاتذكره تھا۔ آگ كنيغ خوش نفيب ميس جوان ذوات مقدسه كاخوا بشول كالمميل كررب مبل بيكائنات كيحن بن الدانيت كرعن بن يهارب عسن بي يال اصان کے بدلے میں تواکی ذکرحین کی وساطت و والے سے فوارسے میں جو کھ بھی آب دے دی کمے۔ رعاب قت کریے جو انگنا ہے انگ

زبارت نامرحضرت معصومرقم كاشعوري مطالعه

زائرین کرام زیارت کی قبولیت کامسند توزائر کی عبت و عقیدت اوراس کی ولی کیفیات پرجس کا اندازه لگانا ممکن نبیب شدنیا بی کوئی الیی میزان ہے جس پرخشق و محبت کو تولا جاسکے ، بیر ول کا معامل ہے اوراس کا حال یا خداجا نتا ہے یا ہر ذوات مقدس بہرجال بظاہر ہرزائر کو زیارت کے آداب ہے آگا بی صروری ہے ۔ خصوصاً زیارت نامہ کی معنویت وشعوری مطالعہ منروری ہے زبارت کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔

(۱) نیارت کے اوا کی میں رسولوں اور پینی ول پرسلام ہے اور جن پیغرال کے اسمائے گرائی درج نہیں ہیں ان کی مظمیق و مدارج کا تذکرہ ہے۔ ۲۱ پیمار دو معصوبین علیہ السلام پرسلام بشمول حضرت قائم آل محمد علیہ السام میں غیبت کا اوران کے اوصاف علیہ السروت جن کی غیبت کا اوران کے اوصاف محمد میرہ وصفات جلاکا تذکرہ ہے۔

رسى بنت رسول الله بنت فاطمه وخدیجه ابنت امبرالمومنین بنت حسن و سین ، بنت ولی الله بمشیره ولی الله ولی الله کی بچه دیچی بنت بوشی ابن جعفر پر خدا کا سلام مو اور بعد سلام ان کی منزلیت رفعت وعظمت کاند کره-(۱۷) زیارت که فرمی دُما وَل کا تذکره و سلسله ہے - بر دخا میں دوصول میں تیشیم میں .

> وه د ما میں جن کا تعلق دنیا سے۔ ۱ الف) ظہرتا نم آل فرکزکی خوشنودی ورضا مندی کی دعا۔

(ب) اببیت الطا برن علیم السلام کی دساطت سے تقرب خداوندی کی دعا۔

رے) اہلیت الطا ہرن علیم السلام کے دشنوں سے برأت بیزاری

ده) خالق کاننان کی اطاعت و فرما نبرداری کی آرزو-

در) معرفت الببیت کے شعور وادراک کی دُعا۔ (مد) حضرت ختی مرتبت صلی انڈ علیہ وا مہو حم پر کازل مونے والی شام

چيزول پريفين ١٧ لا مطالبه وآرزو

دص، پروردگار عالم کی رضاو خوست نودی اور آخرت میں اعمال کی قبولیت

(من) ہ خرت وانجام بخیر ہونے کی دعا۔

وه مُوعاً بين مِن كا تعلق آفرت سے ہے . (العن) جنت مِن المبيت الطاہرين عليم السلام كا قربت ورفاقت كادُعا۔

رب، روز محشر پیغمبراسلام اورابلبین الطاهری علیم اسلام کے پیروکاروں رب، روز محشر پیغمبراسلام اورابلبین الطاهری علیم اسلام کے پیروکاروں

کے ہمراہ محسنور موسنے کی دعا۔ دج ، بوش کوٹر بروار د ہونے اور حضرت علی ابن ابی طالب علیسالسلام کے

ا تھوں جام کوٹرنصیب مونے کا محا. (د) جنت میں داخل ہونے کے بلے حضرت معصور تم سلام اللہ علیها کی سفارش وشفاعت کی آرزو۔

اذ ل دخول

بِاذُنِ اللّٰهِ وَاذُنِ وَسُوَلِهِ وَاذُنِ حُكَمَّنَا ثِهِ اَ وُ حُلُ هٰذَ اللّٰهِ اللّٰهِ وَاذُنِ حُكَمَّنَا ثِهِ اَ وُ حُلُ هٰذَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ وَالْمُوافِلُ وَكُونُوااَنُصَارِیُ حَلَّا اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ اللّٰهِ اللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللّٰهُ الللللّٰهُ اللللّٰهُ الللّٰهُ الللللّٰ الللّٰهُ اللللللّٰ الللللّٰمُ الللللّٰمُ الللللّٰمُ الللللّٰمُلْمُ اللللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ اللللللللّٰمُ الللّٰمُ الللّٰمُ

داخلهرواق

بِسُمِ اللهِ وَ بِاللهِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ وَعَلَى مِلَةِ وَسُولِ اللهِ مُلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلْهَ إِلَّا اللهُ وَحُدَة الْالشَّرِيْكِ لَهُ وَالشُّهَدُ أَنَّ مُحْسَمَّةً اعْبُلُا وَحُدَة الْالشَّرِيْكِ لَهُ وَالشُّهَدُ أَنَّ مُحْسَمَّةً اعْبُلُا